

وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ (الجمعه ۱۰)

”اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔“

نماز اور مسنون دعائیں ترجمہ کے ساتھ

شائع کردہ



تنظیم اسلامی

دارالاسلام مرکز تنظیم اسلامی، ملتان روڈ چوہنگ لاہور، 53800
فون: 79-35473375 (042) ای میل: markaz@tanzeem.org

ویب: www.tanzeem.org

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

فہرست

52	سید الاستغفار.....	5	ایمان اور ذکر و فکر.....
53	الاسماء الحسنی.....	21	روزِ مرہ کی دعائیں
57	نماز اور اس سے متعلقہ دعائیں	23	ایمان ہونے پر دعائیں.....
59	اذان کا جواب.....	26	ایمانت الخلاء جانے پر دعا.....
59	اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا...	27	ایمانت الخلاء سے نکلنے پر دعا.....
59	اذان کے بعد کی دعا.....	27	لباس پہننے پر دعا.....
60	وضو سے پہلے کی دعا.....	27	لباس پہننے پر دعا.....
61	وضو سے فارغ ہونے پر دعا.....	28	آئینہ دیکھنے پر دعا.....
61	مسجد کی طرف جاتے وقت دعا.....	29	کھانا کھالینے کے بعد کی دعائیں.....
62	مسجد میں داخل ہونے پر دعا.....	29	کھانا کھلانے والے کے لیے مسنون دعا
62	مسجد سے نکلنے پر دعا.....	29	میزبان کے لیے دعا.....
63	نماز.....	30	افطار کے موقع پر دعا.....
63	دعائے افتتاح.....	31	گھر سے نکلنے پر دعا.....
66	رکوع اور سجدے کی مشترک دعائیں...	32	سیڑھیاں یا (بلندی) چڑھتے، اترتے وقت کی دعا
66	رکوع سے اٹھنے اور قوے کی دعائیں...	32	بازار جانے پر دعا.....
67	سجدے کی تسبیح و دعائیں.....	32	سوتے وقت کی دعائیں.....
70	آخری تشہد کی دعائیں.....	35	بے خوابی کی دعا.....
72	دعائے قنوت.....	37	اذکارِ مسنونہ
74	قنوتِ نازلہ.....	41	صبح و شام کے اذکار.....
75	نماز کے بعد کے اذکار.....	49	رات کے اذکار.....
77	نماز کے بعد کی دعائیں.....	49	سونے سے پہلے تلاوتِ قرآن پاک کی فضیلت
79	نمازِ جنازہ اور اس سے متعلقہ دعائیں	49	رات کو سونے سے پہلے قرآن حکیم میں سے کیا کچھ پڑھنا چاہیے
81	ایامِ مرض کا وظیفہ.....	50	عمومی اذکار.....

103 سفر کی دعائیں

- 105 سواری پر بیٹھنے کی دعا
106 دوران سفر کسی جگہ ٹھہرنے پر کہے
107 سفر سے واپسی پر

109 چند مسنون دعائیں

- 111 چند مسنون دعائیں
122 دعائے استعاذہ
127 دورِ فتن کی ایک ماثور دعا

129 قرآنی دعائیں

141 درود شریف

148 فتنہ دجال سے تحفظ

- 149 نماز میں تہجد کے بعد دجال کے شر سے پناہ مانگنا
150 سورۃ الکھف کی تلاوت کو معمول بنانا
151 سورۃ الکھف کے اوّل و آخر کو حفظ کرنا
152 دجال کا آمنا سامنا

آیت الحرز (منزل)

- 155 استشفابا القرآن یعنی قرآن کریم سے علاج
157 منزل کی ترتیب
158 قرآنی آیات کی فضیلت
متفرق سورتوں کی بعض آیات کی
159 فضیلت پر مبنی ایک جامع روایت
قرآن پاک کے آخر میں سے
161 پانچ سورتوں کی فضیلت
163 آیات الحرز (منزل)

81 مرض الموت کی دعا

- 83 نماز جنازہ کی دعائیں
85 نابالغ کے جنازے کی ماثور دعائیں
86 بچے کے جنازے کی ایک جامع دعا
87 قبر میں اتارتے وقت کی دعا
88 دعائے تعزیت
88 زیارت قبور پر دعا

89 مخصوص مواقع کی دعائیں

- 91 خطرے کے وقت کی دعائیں
92 مصائب و مشکلات کے وقت پر دعا
نقصان اور مصیبت
92 (یا گمشدگی) کے وقت کی دعا
ازدواجی زندگی کی دعائیں
92 بچوں کو جن الفاظ کے ساتھ پناہ دی جائے
93 جسم میں درد ہونے کی صورت میں دعا
94 بتلائے مصیبت پر نظر پڑنے پر دعا
94 ادائے قرض کی دعا
94 عیادت کے وقت کی دعا
96 بادل اور بارش کے وقت کی دعا
97 نیا چاند دیکھنے پر دعا
98 نیند میں ڈر جانے پر دعا
99 ذبح کرتے وقت کی دعا
99 قربانی کرتے وقت کی دعا
100 دعائے استخارہ
101 دعائے حاجت
102 حاکم وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا

اختلاطِ ذکر و فکر (۱)

بندۂ مومن کی شخصیت دو ”بظاہر متضاد“ صفات سے عبارت ہے، ایک کا تعلق باطن سے ہے جبکہ دوسری کا خارج سے، ایک کا تعلق قلب سے ہے تو دوسری کا جوارح سے، ایک کا تعلق ایمان سے ہے تو دوسری کا عمل سے!

بانی تنظیم اسلامی جناب ڈاکٹر اسرار احمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ، سورہ حجرات آیت نمبر ۱۵ کی رو سے، حقیقی بندۂ مومن کی تعریف یوں فرمایا کرتے تھے کہ ”جس کے دل میں یقین ہو اور عمل میں جہاد ظاہر ہو جائے، وہ حقیقی مومن ہے“۔ بندۂ مومن کی شخصیت کے یہ دو رخ قرآن پاک میں کئی ایک مقامات پر بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے ایک اہم مقام سورہ آل عمران کا آخری رکوع ہے۔ اس موقع پر پہلے ایمان کا ذکر کیا گیا:

رَبَّنَا إِنَّا أَسْعَبْنَا مَنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِنْسَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ قَامِنًا

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی ندا دے رہا

تھا کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر، تو ہم ایمان لے آئے۔“

آگے چل کر عمل اور اس کے بعد ہجرت و جہاد کا تذکرہ فرمایا گیا:

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ

أُنْثَىٰ ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۗ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَأُخْرِجُوا مِّن دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي

سَبِيلِي وَ قَاتَلُوا وَ قَاتَلُوا لَأُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَ لَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

ترجمہ: ”تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے

والے کے کسی عمل کو ضائع کرنے والا نہیں ہوں، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔ تم سب ایک دوسرے ہی میں سے ہو۔ سو جنھوں نے ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور انھیں میری راہ میں ایذا میں پہنچائی گئیں اور جنھوں نے (میری راہ میں) جنگ کی اور جانیں بھی دے دیں، میں لازماً ان سے ان کی برائیوں کو دور کر دوں گا اور لازماً داخل کروں گا، انھیں ان باغات میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔“

تو گویا ان آیات میں بندہ مومن کی شخصیت یعنی اس کے ایمان سے لے کر عمل بلکہ ہجرت و جہاد تک کو جامعیت سے بیان فرما دیا گیا۔ ایک لطیف حقیقت یہ ہے کہ ایمان کا لفظی ذکر تو اس رکوع کے تقریباً وسط یعنی آیت نمبر ۱۹۳ میں ہے لیکن معنوی طور پر ایمان کا ذکر اس رکوع کے شروع ہی میں کر دیا گیا ہے:

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِأُولِي
الْأَلْبَابِ ﴿۱۹۳﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي
خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ۗ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ ﴿۱۹۴﴾

”یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے الٹ پھیر میں عقل مند لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جو اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں، کھڑے بھی بیٹھے بھی اور اپنے پہلوؤں پر بھی اور مزید غور و فکر کرتے رہتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں۔ اے ہمارے رب! تو نے یہ سب کچھ بے مقصد تو پیدا نہیں کیا ہے۔ تو پاک ہے (اس سے کہ کوئی عبث کام کرے) پس تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا!“

یہاں ایمان کا براہ راست نہیں بلکہ ضمناً ذکر کیا گیا ہے اور یہ ذکر ایمانی، ذکر و فکر کے بیان میں پوشیدہ ہے جو حصول و تازگی ایمان کا ذریعہ ہے۔ یہ ایمان کی پیدائش و افزائش کے ایک مکمل لائحہ عمل کا بیان ہے۔ تو ذکر ایمان ضمنی ہونے کے باوجود بہت ہی بھرپور ہے۔ بانی تنظیم اس لائحہ عمل کو سلوک قرآنی کا نام دے کر شاعر مشرق کی مضمون آفرینی پیش کیا

کرتے تھے:

نقر قرآن؟ اختلاطِ ذکر و فکر فکر را کامل نہ دیدم جز بہ ذکر
(سلوکِ قرآنی چاہیے؟ وہ تو ذکر و فکر کا جامع ہے، میں تو فکر کو مکمل نہیں دیکھتا جب تک
اس کے ساتھ ذکر شامل نہ ہو۔)

اختلاطِ ذکر و فکر کو علامہ کے پیر رومی نے یوں واضح فرمایا:

۔ ایں قدر گفتم باقی فکر گن فکر گر جامد بود رو ذکر گن
(اتنا تو ہم تمہیں بتائے دیتے ہیں باقی خود غور و فکر کرتے رہو، ہاں! اگر فکر میں کچھ جمود
طاری ہونے لگے تو ذکر میں لگ جایا کرو۔)

پس عقل مند یا سلوکِ قرآنی پر گامزن لوگ وہی ہیں، جو اللہ کو یاد کرتے ہیں۔ کھڑے
بھی، بیٹھے بھی اور اپنے پہلو کے بل لیٹے بھی اور زمین و آسمان کی تخلیق میں غور و فکر کرتے
رہتے ہیں۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ دو صفات ایسی ہیں کہ اگر انسان انہیں دانتوں سے پکڑ لے تو
رسوخ فی الایمان کے درجے تک پہنچ سکتا ہے۔ فکر کے ایمان آفریں ہونے پر یہ فرمان
خداوندی ہی خوب دلیل ہے:

سَتُرِيهِمْ اٰتِنَا فِي الْاَفَاقِ وَفِي اَنْفُسِهِمْ حَتٰى يَنْبَيِّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ ۗ

[حم السجده: ۵۳]

”ہم عنقریب انہیں دکھائیں گے، کائنات میں بھی اور ان کے اپنے اندر بھی

توجیہ:

اپنی نشانیاں یہاں تک کہ ان پر واضح ہو جائے گا کہ یہی حق ہے۔“

امام ابن کثیرؒ نے عامر بن عبد قیس تابعیؒ سے نقل کیا، فرماتے ہیں کہ میں نے کئی ایک

صحابہ کرامؓ سے سنا، فرماتے تھے کہ (اِنَّ ضِيَاءَ الْاِيْمَانِ اَوْ نُورَ الْاِيْمَانِ

”بے شک ایمان کی روشنی یا ایمان کا نور تفکر ہے۔“

التفكر)

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کی نشانیوں پر غور و فکر اللہ کی محبت لایزال کا پیش خیمہ ہے۔ اس

لیے کہ انسان اپنے ارد گرد، یہاں وہاں، جہاں تہاں نظر کرے اسے کوئی رخنہ نظر نہ آئے گا

بلکہ ایک ہی ”منتظم“ کی منتظم کائنات اسے نظر ہی نہیں بلکہ اپنی خدمت میں ہمہ تن مصروف

نظر آئے گی:

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا ۗ مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِن تَفٰوُتٍ ۗ فَارْجِعِ
الْبَصَرَ ۗ هَلْ تَرَىٰ مِن فُطُوْرٍ [الملك: ۳]

ترجمہ: ”(وہ اللہ کہ) جس نے بنائے سات آسمان اوپر تلے۔ تم نہیں دیکھ پاؤ گے
رحمن کی تخلیق میں کہیں کوئی فرق۔ پھر لوٹاؤ نگاہ کو کیا تمہیں کہیں کوئی رخنہ نظر آتا
ہے؟“

هُوَ الَّذِي خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا ۗ [البقرة: ۲۹]

ترجمہ: ”وہی ہے جس نے پیدا کیا تمہارے لیے جو کچھ بھی زمین میں ہے۔“
أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ اللَّهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَ أَسْمَعَكُمْ
نِعْمَهُ ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً ۗ [النمل: ۲۰]

ترجمہ: ”کیا تم نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے جو کچھ آسمانوں
میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اُس نے اپنی ظاہری و باطنی نعمتیں تم پر مکمل کر دی
ہیں۔“

پس اگر ابن آدم ”کھول آنکھ، زمین دیکھ، فلک دیکھ، فضا دیکھ“ کا مظاہرہ کرے تو وہ
ان مظاہر کے پردے میں ”جلوہ بے پردہ“ کا مشاہدہ ضرور کرے گا اور پردہ زنگاری کے
چھپے ”محبوب“ سے بالآخر محبت کر کے رہے گا۔

اسی جانب نبی اکرم ﷺ نے اشارہ فرمایا:

((أَحِبُّوا اللَّهَ لِيَأَيِّغِدُوْكُمْ مِنْ نِعْمِهِ)) (سنن ترمذی)

ترجمہ: ”اللہ سے محبت کرو بسبب اس کے کہ وہ تمہیں اپنی نعمتوں سے نوازا رہا ہے۔“
تو معلوم ہوا کہ اللہ کی نشانیوں اور نعمتوں میں غور کرنا اس کی محبت اور اس پر ایمان و
ایقان کے پیدا ہونے کا ذریعہ ہے۔ تفکر چونکہ اللہ کی محبت کا ذریعہ ہے اسی لیے اسے عبادت
بھی قرار دیا گیا۔

امام احمد رحمہ اللہ کتاب الزہد میں نقل فرماتے ہیں کہ امّ الدرداء رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا کہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی افضل عبادت کیا تھی؟ فرمایا: **(التَّفَكُّرُ وَالْإِعْتِبَارُ)** یعنی ”غور و فکر“۔

شمال میں نبی اکرم ﷺ کا یہ وصف بیان ہوا ہے کہ آپ ﷺ (دَائِمُ الْفِكْرَةِ) ”مستقل طور پر غور و فکر کرنے والے“ تھے۔ آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا ہے کہ:-

((أَنْ يَكُونَ صَنِيَّتِي فِكْرًا وَنُطْقِي ذِكْرًا وَنَظْرِي عِبْرَةً)) (مشکوٰۃ)

ترجمہ: ”میری خاموشی مبنی بر تفکر، میرا سخن مبنی بر ذکر اور میری نظر مبنی بر عبرت ہو۔“

عطا بن ابی رباح رحمہ اللہ اور عبید بن عمیر رحمہ اللہ، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوتے ہیں اور عرض کرتے ہیں ”ہمیں رسول اللہ ﷺ کی زندگی کا کوئی ایسا واقعہ بیان کیجیے جو آپ کو سب سے زیادہ اچھا لگتا ہے“ فرماتی ہیں ”مجھے آپ ﷺ کے سبھی واقعات پیارے ہیں البتہ ایک واقعہ بہت ہی پیارا ہے کہ ایک رات آپ ﷺ نے مجھے کہا ”عائشہ! مجھے اجازت دو کہ میں آج رات (بھر) اپنے رب کی عبادت کروں“ میں نے عرض کیا ”یا رسول اللہ ﷺ مجھے آپ کا قرب بہت محبوب ہے لیکن آپ کی خوشی بھی عزیز ہے۔“ پس آپ ﷺ نے اٹھ کر وضو کیا اور نماز کے لیے کھڑے ہوئے اور پھر اتاروئے کہ آپ ﷺ کے رُخسار مبارک تر ہو گئے۔ اس کے بعد پھر روئے یہاں تک کہ آپ ﷺ کی ریش مبارک بھی تر ہو گئی۔ پھر آپ ﷺ روتے رہے اور اتاروئے کہ زمین بھی گیلی ہو گئی۔ اتنے میں صبح ہو گئی اور بلال رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کو نماز کی خبر دینے آئے تو آپ ﷺ کو روتے دیکھ کر کہا ”یا رسول اللہ ﷺ! آپ کیوں اتنی مشقت کرتے ہیں جبکہ اللہ نے آپ کی مغفرت فرمادی ہے؟“ اس پر آپ ﷺ نے فرمایا ”کیا میں اللہ کا شکر گزار بندہ نہ بنوں، جس نے آج کی رات مجھ پر یہ آیات نازل فرمائی ہیں۔“

پھر آپ ﷺ نے **إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ**

آخر سورت تک کی آیات تلاوت کیں اور پھر فرمایا:

لَا وِلِيَ الْاَلْبَابِ ۝

((وَيْلٌ لَّهٗ وَيْلٌ لَّهٗ وَيْلٌ لَّهٗ لَمَنْ قَرَأَهَا وَلَمْ يَتَفَكَّرْ فِيهَا))
 ”تباہ ہو جائے، برباد ہو جائے، ہلاک ہو جائے وہ شخص جو ان آیات کی تلاوت

تو کرے لیکن ان میں تفکر نہ کرے۔“ (صحیح ابن حبان)

سلوک قرآنی میں فکر کا دوسرا ”جوڑی دار“ ذکر ہے اور یہ بھی بندہ مومن کی ایک مستقل

صفت ہے۔ جس کا ذکر اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے خاص اہتمام سے فرمایا ہے:

وَالذِّكْرَيْنِ اِنَّ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذِّكْرٰتِ ۙ [الاحزاب: ۳۵]
 اور اللہ کا بکثرت ذکر کرنے والے مرد اور بکثرت ذکر کرنے والی عورتیں۔

ذکر و فکر کو ملا کر ذکر کرنے میں یہ بھی نصیحت پوشیدہ ہے کہ ذکر مبنی بر تفکر و سمجھ ہونا

چاہیے۔ بانی تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ، سورہ آل عمران کی مذکورہ بالا آیت کے ذیل میں لکھتے ہیں: ”یہاں ذکر سے مراد یہ ہے کہ زبان سے اللہ تعالیٰ کی تحمید، تسبیح، تہلیل اور تمجید کے کلمات مسنونہ کی ادائیگی بھی جاری رہے اور دل میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے حاضر و ناظر، سمیع و بصیر، علیم وخبیر اور حفیظ و رقیب (نگران) ہونے کا یقین بھی موجود رہے۔“^(۱)

مطلب یہ کہ ذکر کے مکمل فوائد تب ہی حاصل ہوں گے، جب انسان شعوری طور پر ذکر کرے گا۔ اگرچہ غیر شعوری ذکر کا کچھ نہ کچھ اجر و ثواب ضرور ملے گا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ذکر کو روحانی زندگی کا ذریعہ قرار دیا اور فرمایا:

((مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُهُ مَثَلُ الْحَيِّ

وَالْمَيِّتِ)) (صحیح بخاری)
 ”جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو ذکر نہیں کرتا ان کی (باہم) مثال زندہ

اور مردہ کی سی ہے۔“

ظاہر ہے یہاں زندگی سے حیات جسمانی نہیں بلکہ قلب و روح کی زندگی، روحانی

بالیدگی اور ایمان کی تروتازگی مراد ہے، بقول شاعر:

دل مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کر دوبارہ
اس روحانی موت کو رسول اللہ ﷺ نے ”قساوتِ قلبی“ سے تعبیر کرتے ہوئے

فرمایا:

((لَا تُكثِرُوا الْكَلَامَ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ فَإِنَّ كَثْرَةَ الْكَلَامِ بِغَيْرِ
ذِكْرِ اللَّهِ قَسْوَةٌ لِلْقَلْبِ وَإِنَّ أَبْعَدَ النَّاسِ مِنَ اللَّهِ الْقَلْبُ

(الْقَاسِي)) (سنن الترمذی)

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ کے ذکر کے بغیر زیادہ کلام مت کیا کرو کیونکہ ذکر اللہ کے بغیر کثرت
کلام دل کی سختی کا باعث ہے اور اللہ سے سب سے زیادہ دور، سخت دل لوگ ہوتے
ہیں۔“

یاد رہنا چاہیے کہ ”راہِ نجات“ کے سنگ ہائے میل میں سے ایک اہم ذکر بھی ہے، فرمایا:

((مَا عَمِلَ آدَمِيُّ عَمَلًا قَطُّ أَنْجَى لَهُ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ مِنْ ذِكْرِ

اللَّهِ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ”آدمی جو بھی اعمال کرتا ہے ان میں ذکر سے بڑھ کر اللہ تعالیٰ کے عذاب سے
نجات دلانے والا کوئی عمل نہیں ہے۔“

ذکر کا ذریعہ نجات ہونا یوں سمجھ آتا ہے کہ ایک طرف تو یہ گناہوں کی معافی کا ذریعہ ہے:

((الْمُسْتَهْتَرُونَ فِي ذِكْرِ اللَّهِ يَضَعُ الذِّكْرُ عَنْهُمْ أَثْقَالَهُمْ

فَيَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِفَافًا)) (سنن ترمذی)

ترجمہ: ”اللہ کے ذکر میں فریفتگی کا مظاہرہ کرنے والے، ذکر ان سے (گناہوں کا)
بوجھ گرا دیتا ہے اور قیامت کے دن یہ لوگ (گناہوں کے) بوجھ سے ہلکے پھلکے پیش
ہوں گے۔“

دوسری طرف یہ انسان کو اغوائے شیطان سے بچانے والا ہے:

((الْعَبْدُ لَا يَنْجُو مِنَ الشَّيْطَانِ إِلَّا بِذِكْرِ اللَّهِ)) (سنن ترمذی)

ترجمہ: ”انسان کا معاملہ یہ ہے کہ وہ ذکر اللہ کے بغیر خود کو شیطان سے نہیں بچا سکتا۔“
تیسری طرف یہ ذکر نیکیوں کے اکتساب اور تزکیہ نفس بلکہ فرائض کی ادائیگی تک میں معاون ہے جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے تجویز فرمایا:

((مَنْ عَجَزَ مِنْكُمْ عَنِ اللَّيْلِ أَنْ يُكَابِدَهَا، وَبَخَلَ بِأَمْوَالِ أَنْ

يُنْفِقَهَا، وَجَبْنَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يُجَاهِدَهَا، فَلْيُكْثِرْ ذِكْرَ اللَّهِ))

(الصحيح الترغيب والترهيب وكتاب الذكر للدميات)

ترجمہ: ”تم میں سے جو شخص رات کی عبادت کی مشقت نہ اٹھا سکے، اور بخل کی وجہ سے مال نہ خرچ کر سکے اور بزوری کے سبب دشمن سے جہاد نہ کر سکے تو اسے چاہیے کہ اللہ کے ذکر میں کثرت کرے۔“

ذکر کی عظمت و افادیت پر یہ حدیث حرف آخر ہے۔ کثرت ذکر کوئی ”راہ فرار“ نہیں بلکہ وہ ”راہ قرار“ ہے جو انسان کو بندگی رب میں ثبات و قرار عطا کرتی ہے۔ اس کی برکت سے مذکورہ بالا کمزوریوں کا علاج ہو جاتا ہے اور انسان نیکی میں آگے بڑھنے لگتا ہے۔ چوتھی جانب ذکر، اعمال کے اجر و ثواب کو بڑھا دیتا ہے:

رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کون سا آدمی جہاد میں سب سے بڑھ کر اجر پانے والا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا:

((أَكْثَرُهُمْ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ذِكْرًا))

ترجمہ: ”وہ مجاہد جو اللہ تبارک و تعالیٰ کا زیادہ ذکر کرنے والا ہے۔“

پھر پوچھا گیا ”روزہ داروں میں زیادہ اجر پانے والا کون ہے؟“ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان میں سے اللہ تعالیٰ کا زیادہ ذکر کرنے والا“ پھر نماز، زکوٰۃ، حج اور صدقہ کے اجر کے بارے میں پوچھا گیا تو تمام چیزوں کے جواب میں اللہ کے رسول ﷺ یہی فرماتے رہے ”اللہ کا زیادہ ذکر کرنے والا اجر میں بھی زیادہ ہے۔“ اس پر حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا:

((يَا أَبَا حَفْصٍ ذَهَبَ الذَّاكِرُونَ بِكُلِّ خَيْرٍ))

ترجمہ: ”اے ابو حفص اللہ کا ذکر کرنے والے توکل کا کل خیر لے گئے۔“

تب رسول اللہ ﷺ نے تصدیق کرتے ہوئے فرمایا: ((أَجَلٌ)) ”ہاں ایسا ہی

ہے۔“ (مسند احمد)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے جناب رسول اللہ ﷺ سے نصیحت کی درخواست کی تو فرمایا:

((عَلَيْكَ بِتَقْوَى اللَّهِ مَا اسْتَطَعْتَ، وَادْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ كُلِّ حَجْرٍ،

وَشَجَرٍ)) (مجمع الزوائد وإسناده حسن)

ترجمہ: ”اللہ کا تقویٰ لازم پکڑو اپنی پوری استطاعت کے مطابق اور اللہ کا ذکر کرو ہر

پتھر اور شجر کے پاس۔“

ذکر ایک فیض روحانی تو ہے ہی لیکن اس کے آفاقی ثمرات بھی ہیں کہ عبد اللہ ابن

مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

((إِنَّ الْجَبَلَ يُنَادِي الْجَبَلَ بِأَسْمِهِ: أَيُّ فَلَانٍ هَلْ مَرَّ بِكَ

[الْيَوْمَ] لَمَّا ذَكَرَ اللَّهَ؟ فَإِذَا قَالَ: نَعَمْ اسْتَبَشَّرَ)) (مجمع الزوائد)

ترجمہ: ”بے شک پہاڑ ایک دوسرے کا نام لے کر پوچھتے ہیں اے فلاں کیا آج کے دن تم

پر سے کوئی اللہ کا ذکر کرنے والا گزرا۔ پس جب وہ ہاں میں جواب دیتا ہے تو وہ کہتا ہے

تجھے بشارت ہو۔“

ذکر کے فوائد بہت کثرت سے بیان کیے گئے ہیں۔ امام ابن القیم رحمہ اللہ نے الوابل

الصیب من الكلم الطیب میں یہ فرمانے کے بعد کہ ذکر کے ایک سو سے زائد فوائد

ہیں، تہتر (۷۳) فوائد مفصل بیان کیے ہیں، ان میں چوٹی کا فائدہ یہ ہے کہ ذکر اللہ معیت

خداوندی کا ایک ذریعہ بھی ہے، نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((قَالَ اللَّهُ تَعَالَى أَنَا مَعَ عَبْدِي حَيْثُمَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتُ بِي

(شَفَتَاهُ)) (ابن ماجہ مسنداً او البخاری تعلیقاً)

تَرْجِمَةُ اللّٰهِ تَعَالٰی فرماتا ہے، میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب بھی وہ میرا ذکر کرتا ہے اور اس کے ہونٹ میرے ذکر سے ہٹتے رہتے ہیں۔“
یہ بشارت کیا کم ہے کہ اللہ کا ذکر کرنے سے وہ بھی ہمیں یاد کرتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ اپنے رب کی طرف سے روایت کرتے ہیں کہ وہ فرماتا ہے:

((يَا ابْنَ آدَمَ، اِذَا ذَكَرْتَنِي خَالِيًا ذَكَرْتُكَ خَالِيًا، وَاِذَا

ذَكَرْتَنِي فِي مَلَا ذَكَرْتُكَ فِي مَلَا خَيْرٍ مِنَ الَّذِيْنَ تَذْكُرُنِي

فِيْهِمْ)) (مجمع الزوائد ورجاله ثقات)

تَرْجِمَةُ اے ابن آدم اگر تو مجھے تنہائی میں یاد کرے گا تو میں بھی تجھے تنہائی میں یاد کروں گا اور اگر تو مجھے مجلس میں یاد کرے گا تو میں تجھے اس سے بہتر فرشتوں کی مجلس میں یاد کروں گا۔
رسول اللہ ﷺ کی ذات عالی صفات میں صفت فکر کی طرح صفت ذکر بھی بدرجہ اتم موجود تھی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَذْكُرُ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ اَحْيَانِه))

(صحیح بخاری)

تَرْجِمَةُ رسول اللہ ﷺ ہر وقت اللہ کے ذکر میں مشغول رہا کرتے تھے۔

حضرت علیؓ کہتے ہیں:

((كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَا يَقُوْمُ وَلَا يَجْلِسُ اِلَّا عَلٰى ذِكْرِ اَوْ فِيْ

نُسْخَةٍ ذِكْرِ اللّٰهِ)) (شمائل الترمذی)

تَرْجِمَةُ رسول اللہ ﷺ نہیں کھڑے ہوتے تھے اور نہ بیٹھا کرتے تھے مگر اللہ

تعالیٰ کے ذکر کے ساتھ۔

((كَانَ يَكْتَبُ الذِّكْرَ، وَيُقِلُّ اللِّغْوَ، وَيُطِيْلُ الصَّلَاةَ وَيَقْصُرُ

الْخُطْبَةَ)) (صحیح الجامع الصغیر)



ترجمہ: نبی کریم علیہ الصلاۃ والسلام ذکر کثرت سے کیا کرتے، بے فائدہ باتوں سے اجتناب کیا کرتے، نماز لمبی پڑھا کرتے اور خطبہ مختصر ارشاد فرمایا کرتے۔
ذکر کی عظمت اس میں بھی ہے کہ نبی اکرم ﷺ اللہ سے اس کی توفیق مانگا کرتے تھے:
(رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَرًا لَكَ ذَكَرًا) (ترمذی)

ترجمہ: اے اللہ مجھے خوب شکر کرنے والا اور خوب ذکر کرنے والا بنا دے۔
(اللَّهُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِي لِذِكْرِكَ) (الجامع الكبير)

ترجمہ: اے اللہ میرے دل کے کانوں کو اپنے ذکر کے لیے کھول دے۔
سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے میں نے یہ دعا سنی اور میں تاحیات اسے اختیار کے رکھوں گا میں نے سزا آپ ﷺ فرما رہے تھے:
(اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي اعْظَمُ شُكْرِكَ، وَ أَكْثَرُ ذِكْرِكَ، وَ اتَّبِعْ نَصِيحَتِكَ، وَ أَحْفَظْ وَصِيَّتَكَ) (مسند أحمد)

ترجمہ: اے اللہ مجھے ایسا بنا دے کہ تیرا خوب شکر کیا کروں اور تیرا بہت ذکر کیا کروں اور تیری نصیحتوں کی پیروی کروں اور تیری تاکیدوں کی محافظت کروں۔
نبی اکرم ﷺ نے نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی تاکید بھی کی ہے:
(اللَّهُمَّ اعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَ شُكْرِكَ وَ حُسْنِ عِبَادَتِكَ) (سنن أبي داود، مسند أحمد)

ترجمہ: اے اللہ میری مدد فرما، اپنے ذکر پر، اپنے شکر اور اچھی عبادت پر۔
یہ نکتہ بھی ذہن میں رہنا چاہیے کہ ان دعاؤں میں ذکر کے ساتھ فکر کا لفظ نہیں آیا بلکہ شکر کا لفظ لایا جا رہا ہے اس لیے کہ فکر سے مقصود، منعم کی پہچان اور اس کا حاصل شکر ہی ہے۔
یہ تو ذکر کے فوائد کا بیان تھا، ذکر الہی سے غفلت کی آفتوں کو کیا پوچھئے، حسرت و لہامت ہی کافی ہے جو ذکر سے غفلت کی پاداش میں گلو کفنی بنا دی جائے گی:
(مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا فَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ

تِرَةً، وَمَا مِنْ رَجُلٍ مَشَى طَرِيقًا فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً، وَمَا مِنْ رَجُلٍ أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ، إِلَّا كَانَ عَلَيْهِ تِرَةً)) (مسند احمد)

ترجمہ: ”کچھ لوگ کسی جگہ بیٹھیں اور اللہ کا ذکر نہ کریں تو یہ بیٹھک ان کے لیے باعث حسرت و ندامت ہوگی اور جو شخص کسی راستے پہ چلے اور وہ اللہ کا ذکر نہ کرے تو یہ چلنا اس کے لیے باعث حسرت و ندامت ہوگا اور جو آدمی اپنے بستر پہ لیٹا اور اللہ کا ذکر نہ کیا تو یہ لیٹنا اس کے لیے باعث حسرت و ندامت ہوگا۔“

ذکر اللہ کے ساتھ ذکر رسول ﷺ یعنی درود و سلام بھی پیش نظر رہنا چاہیے:

((مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِي مَجْلِسٍ فَتَفَرَّقُوا، وَلَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ، وَيُصَلُّوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا كَانَ مَجْلِسُهُمْ تِرَةً عَلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ”کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوئے اور پھر وہ اٹھ کر چلے گئے اور انہوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا اور نہ ہی نبی کریم ﷺ پر درود بھیجا تو یہ مجلس بروز قیامت ان کے لیے باعث ندامت ہوگی۔“

محروم ذکر کی حسرت و ندامت جنت میں بھی اس کا پیچھا نہ چھوڑے گی:

((وَأَنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِلثَّوَابِ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ”اگر وہ جنت میں داخل ہوں تو ثواب میں کمی پر حسرت کریں گے۔“

((لَيْسَ يَتَحَسَّرُ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَّا عَلَى سَاعَةٍ مَرَّتْ بِهِمْ لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهَا)) (المعجم الكبير)

ترجمہ: ”اہل جنت کو کوئی حسرت نہیں ہوگی سوائے اس گھڑی کے جو اللہ کے ذکر کے بغیر گزر گئی ہوگی۔“

اعراض ذکر کی روش پہ گامزن لوگوں کی مذمت، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں بھی فرمائی:

((مَا مِنْ قَوْمٍ يَقُومُونَ مِنْ مَجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ فِيهِ إِلَّا

قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِنْفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ حَسْرَةً)) (سنن ابی داؤد)

”کچھ لوگ کسی مجلس میں جمع ہوں اور اس میں وہ اللہ کا ذکر نہ کریں تو ان کی مجلس کی مثال گدھے کی بدبودار گلی سڑی لاش کی طرح ہے اور یہ مجلس ان کے لیے باعث ندامت و حسرت ہوگی۔“

ذکر کی اسی اہمیت کے پیش نظر علمائے کرام مختلف مجموعہ ہائے اذکار ترتیب دیتے رہے۔ انہی کی پیروی میں زیر نظر مجموعہ ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کتاب میں شامل بعض اذکار تو مختلف عبادات، روزمرہ معمولات جبکہ بعض اہم مواقع کے ساتھ مخصوص ہیں، جنہیں یاد کر کے معمول بنانے کی ضرورت ہے۔ بعض صبح و شام اور بعض رات کو پڑھنے کے ہیں۔ ان اذکار اور دعاؤں کی بابت چند امور سمجھنے کے ہیں:

سنون دعاؤں کی بات تو یہ ہے کہ انہیں یاد کر کے، دعا مانگنے میں استعمال کرنا یقیناً افضل صورت ہے لیکن یہ بہر حال ابتدا آسان نہیں ہے۔ علمائے کرام نے اس کا یہ حل تجویز کیا ہے کہ ان دعاؤں کا کتابچہ سامنے رکھ کر بطور ناظرہ اس طرح پڑھ لینا چاہیے کہ ترجمہ پر بھی نظر رہے۔ اگر صبح و شام کے وظیفے کے طور پر یہ اذکار (مکمل یا ان کا کچھ حصہ) پڑھ لیا جاتا رہے تو تجربہ شاہد ہے کہ رفتہ رفتہ انسان کو یہ اذکار یاد بھی ہوتے رہتے ہیں اور آہستہ آہستہ موقع و محل کے مطابق انہیں پڑھنے کا دھیان بھی آنے لگتا ہے۔

رہا وقت کا بیان تو صبح کے اذکار کا افضل وقت صبح صادق سے طلوع آفتاب تک ہے اور شام کے اذکار کا افضل وقت نماز عصر سے لے کر نماز مغرب تک ہے جیسا کہ قرآن حکیم میں اس کی جانب اشارہ کیا گیا ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۖ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً ۖ وَ

أَصِيلًا ﴿۲۰﴾ [الاحزاب]

”اے اہل ایمان! اللہ کا ذکر کیا کرو کثرت کے ساتھ۔ اور صبح و شام اس کی تسبیح

کرتے رہو۔“ (بیان القدران)

وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ ۝ [غافر]

ترجمہ: ”اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کیجیے شام کو بھی اور صبح کو بھی۔“
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقَبْلَ الْغُرُوبِ ۝ وَمِنَ اللَّيْلِ
فَسَبِّحْهُ وَادْبَارَ السُّجُودِ ۝ [ق]

ترجمہ: ”اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجیے سورج طلوع ہونے سے قبل اور غروب ہونے سے قبل۔ اور رات کے حصوں میں بھی اس کی تسبیح بیان کرو اور سجدوں (نمازوں) کے بعد بھی۔“

انہی اشارات کی وضاحت، رسول اللہ ﷺ کے فرامین مبارکہ میں ملتی ہے:
(مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ
الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ،
تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ)) (الترمذی)

ترجمہ: ”جو شخص نماز فجر پڑھ کر بیٹھا رہا اور اللہ کے ذکر میں مشغول رہا یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا اور پھر اس نے (کم از کم) دو رکعت نماز پڑھی تو اس کے لیے حج اور عمرے کا ثواب ہے، مکمل ثواب، مکمل ثواب، مکمل ثواب!!“

((لَا أَنْقَعَدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلَاةِ الْغَدَاةِ حَتَّى
تَطْلُعَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً مِنْ وَلَدِ
إِسْمَاعِيلَ وَلَا أَنْ أَقْعَدَ مَعَ قَوْمٍ يَذْكُرُونَ اللَّهَ مِنْ صَلَاةِ
الْعَصْرِ إِلَى أَنْ تَغْرُبَ الشَّمْسُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُعْتِقَ أَرْبَعَةً))
(سنن ابی داؤد)

ترجمہ: ”مجھے نماز فجر کے بعد سے طلوع آفتاب تک مشغول ذکر لوگوں کے ساتھ بیٹھنا

بنی اسماعیل کے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ محبوب ہے اور نماز عصر سے لے کر غروب آفتاب تک، اللہ کا ذکر کرنے والوں کے ساتھ بیٹھنا، مجھے چار غلام آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے۔“

یہ تو افضل وقت کا بیان ہوا، البتہ علمائے کرام نے سہولت و رخصت کا لحاظ رکھتے ہوئے صراحت سے بیان کیا ہے کہ صبح کے اذکار طلوع آفتاب کے بعد بلکہ ظہر تک بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح شام کے اذکار مغرب اور عشاء کے درمیان یا سونے سے قبل، حتیٰ کہ صبح صادق سے قبل کسی بھی وقت پڑھے جاسکتے ہیں۔ اسی طرح اگر کسی دینی یا دنیوی مصروفیت کی وجہ سے نماز فجر سے لے کر طلوع آفتاب اور نماز عصر تا غروب آفتاب تک کا یہ پورا وقت ذکر میں نہ لگایا جاسکے تو اس کا کچھ حصہ بھی اس کام میں لگانا برکت و رحمت سے خالی نہیں ہے۔ آج کل کے کاروبار اور ملازمت کے اوقات کے لحاظ سے اس رخصت کا بیان بہت ضروری ہے تاکہ کوئی انسان ذکر سے محروم نہ رہے اور اپنے احوال و ظروف کے اعتبار سے اذکار کا معمول بنا سکے۔ احادیث میں رات اور شام کے اذکار کا بیان الگ الگ ہوا ہے لہذا افضل تو یہ ہے کہ شام کے اذکار، شام کو ہی پڑھے جائیں اور رات کے اذکار رات کو ہی پڑھے جائیں لیکن گنجائش یہ بھی ہے کہ دونوں کے لیے ایک ہی وقت خاص کر لیا جائے۔ یہ بھی ذہن میں رہنا چاہیے کہ اگر کسی کا نصاب تلاوت، اذکار یا وظائف کسی مجبوری کی وجہ سے وقت پر ادا نہ ہو سکیں تو چاہیے کہ کسی دوسرے وقت میں اس کو پڑھ لے تاکہ ناغہ نہ ہو جیسا کہ آپ ﷺ نے فرمایا:

((مَنْ نَامَ عَنْ حِزْبِهِ أَوْ عَنْ شَيْءٍ مِنْهُ فَقَرَأَهُ فِيمَا بَيْنَ صَلَاةِ

الْفَجْرِ وَصَلَاةِ الظُّهْرِ كُتِبَ لَهُ كَأَنَّمَا قَرَأَهُ مِنَ اللَّيْلِ))

(صحیح مسلم)

ترجمہ: ”جو شخص اپنا کل وظیفہ یا اس میں سے کچھ مکمل کیے بغیر سو گیا تو اسے چاہیے کہ فجر کی نماز سے لے کر ظہر تک کسی وقت پڑھ لے اور اگر وہ ایسا کرے گا تو اس کے لیے ایسا ہی لکھا جائے گا کہ گویا اس نے رات ہی کو پڑھا۔“

امام نوویؒ ”کتاب الازکار“ میں لکھتے ہیں کہ ”اگر کسی کا وظیفہ چھوٹ جائے تو ناغہ کرنے کی بجائے دوسرے وقت میں اس کو پڑھ لیا کرے، کیونکہ ناغہ کرنے سے ترک کی عادت بنتی چلی جائے گی اور آہستہ آہستہ وظیفہ متروک ہی ہو جائے گا۔“

جہاں تک مقدار نصاب کا تعلق ہے تو ابتدائی طور پر اپنے لیے آسان وظیفہ طے کریں اور پھر حتی الامکان اس کی پابندی کریں گویا زیادہ زور مقدار پر نہیں بلکہ تکرار روزانہ پہ رہنا چاہیے، فرمان نبوی ﷺ ہے:

(أَحَبُّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ أَدْوَمُهَا وَإِنْ قَلَّ) (متفق علیہ)

ترجمہ: اللہ کے نزدیک پسندیدہ اعمال وہی ہیں جو مستقل کیے جائیں چاہے کم ہی کیوں نہ ہوں۔“

مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں مذکور ہے کہ ”مستقل عمل ہی سے انسان کو اعمال کے ساتھ الفت و محبت و انس حاصل ہوتی ہے اور اس حدیث سے وظائف و اُوراد کے ترک پر نکیرو کی جاتی ہے“ پس چاہیے کہ ذکر و فکر پر مبنی اس سلوک قرآنی کا ”سالک“ بنا جائے، چاہے روزانہ چند منٹ ہی لیکن ”ذکر و فکر“ کے لیے وقت خاص کیا جائے اور اگر متعین وقت میں اہتمام نہ ہو سکے تو کسی دوسرے موقع پر اس کی تلافی کر لی جائے۔

(حافظ عاکف سعید عفی عنہ)



فَاذْكُرُونِي اَذْكُرْكُمْ [البقره: ۱۵۲]
”پس تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا“



روزمرہ
کی دعائیں

روزمرہ کی دعائیں

- 29 میزبان کے لیے دعا
- 30 حسن سلوک کے جواب میں یہ کہنا چاہیے
- 30 افطار کے موقع پر دعا
- 30 افطار کرانے والے کے لیے دعا
- 30 گھر سے نکلنے پر دعا
- 30 گھر سے نکلتے وقت نگاہ آسمان کی
- 31 طرف اٹھا کر کہے
- 31 گھر میں داخل ہونے پر دعا
- 31 سیڑھیاں یا (بلندی) چڑھتے،
- 31 اترتے وقت کی دعا
- 32 بازار جانے پر دعا
- 32 سوتے وقت کی دعائیں
- 35 بے خوابی کی دعا
- 23 بیدار ہونے پر دعائیں
- تہجد کے وقت بیدار ہونے پر
- 24 حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول
- 26 بیت الخلاء جانے پر دعا
- 26 بیت الخلاء سے نکلنے پر دعا
- 27 ضرورتاً ستر کھولنے پر دعا
- 27 لباس پہننے پر دعا
- 27 نیا لباس پہننے پر دعا
- 28 آئینہ دیکھنے پر دعا
- 28 کھانا شروع کرنے پر دعا
- 28 درمیان میں پڑھنے کی دعا
- 28 کھانا کھالینے کے بعد کی دعائیں
- 29 دودھ پینے پر دعا
- 29 کھانا کھلانے والے کے لیے مسنون دعا

بیدار ہونے پر دُعائیں:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: ”کل شکر اور ثناء اس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“

**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ - ((رَبِّ اغْفِرْ لِي))**

(صحیح بخاری، سنن ابی داؤد، مسند احمد)

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے کل تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ پاک ہے، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ نہ گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ ہی نیکی کرنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق کے ساتھ جو بلند شان عظمت والا ہے۔“ ”اے میرے رب! مجھے بخش دے۔“

☆ جو شخص رات کے کسی حصہ میں بیدار ہو اور یہ دُعائے مانگے یا اس کے ساتھ مزید کوئی دُعائے شامل کر لے تو اس کی دُعائے قبول ہوگی اور اگر نماز پڑھے گا تو اس کی نماز قبول کی جائے گی۔

**الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي
وَإِذْنِي بِذِكْرِهِ (ترمذی)**

ترجمہ: ”سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے میرے جسم میں عافیت و صحت دی اور میری روح لوٹائی اور مجھے اپنی یاد کی توفیق دی۔“

نوٹ: صفحہ نمبر 36 پر حمد کے مفہوم کے لیے وضاحت کی گئی ہے کہ حمد، تعریف اور شکر کے مجموعے کا نام ہے۔

تہجد کے وقت بیدار ہونے پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول:

حضور اکرم ﷺ بیدار ہونے کے بعد آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے سورۃ آل عمران کی آخری دس آیات تلاوت فرماتے پھر مسواک کے ساتھ وضو فرما کر تہجد کی نماز ادا فرماتے۔ (صحیح مسلم ابن حبان)

إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لآيَاتٍ
لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ﴿١٩١﴾ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ
جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ
هَذَا بَاطِلًا ۗ سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١٩٢﴾ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تُدْخِلِ
النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ ۗ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ﴿١٩٣﴾ رَبَّنَا إِنَّنَا سَمِعْنَا
مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا
ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ﴿١٩٤﴾ رَبَّنَا مَا
وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْبِعَادَ ﴿١٩٥﴾ فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ
مِّنْكُمْ مِّمَّنْ ذَكَرَ أَوْ أُنْشِيَ ۗ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۗ فَالَّذِينَ هَاجَرُوا وَ
أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُودُوا فِي سَبِيلِي وَقَاتَلُوا وَقُتِلُوا لَأُكَفِّرَنَّ
عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَلَأُدْخِلَنَّهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۗ
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿١٩٦﴾ لَا يَغْرَنَكَ تَقَلُّبُ

الَّذِينَ كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۗ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ۖ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ۗ وَ
 بِئْسَ الْبِهَادُ ۙ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ
 تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۗ وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ
 لِّلْأَبْرَارِ ۙ وَ إِنَّ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ مَا أُنزِلَ
 إِلَيْكُمْ وَ مَا أُنزِلَ إِلَيْهِمْ خُشِعِينَ بِاللَّهِ لَا يَشْتُرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا
 قَلِيلًا ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۙ
 يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَ صَابِرُوا وَ رَابِطُوا ۗ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ
 تُفْلِحُونَ ۙ [آل عمران]

ترجمہ: ”یقیناً آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات اور دن کے الٹ پھیر میں عقل مند لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ جو اللہ کا ذکر کرتے رہتے ہیں، کھڑے بھی، بیٹھے بھی اور اپنے پہلوؤں پر بھی اور مزید غور و فکر کرتے رہتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور یہ کہتے ہیں (اے ہمارے رب) تو نے یہ سب بے مقصد تو پیدا نہیں کیا ہے تو پاک ہے (اُس سے کہ کوئی عبث کام کرے) پس تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے رب! جس کو تو نے داخل کر دیا آگ میں بے شک اُس کو تو نے رسوا کر دیا اور ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی ندادے رہا تھا کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر، تو ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں موت دینا اپنے نیکو کار (اور وفادار) بندوں کے ساتھ۔ اے ہمارے رب، ہمیں عطا فرما وہ سب کچھ جس کا تو نے وعدہ کیا ہے، ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے سے اور ہمیں رسوا نہ کرنا قیامت کے دن یقیناً تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ تو اُن کے رب نے ان کی دعا قبول کی اور فرمایا کہ میں تم میں سے عمل کرنے والے کے کسی عمل کو ضائع کرنے والا نہیں ہوں، خواہ وہ مرد ہو یا

عورت، تم سب ایک دوسرے ہی میں سے ہو، سو جنھوں نے ہجرت کی اور جو اپنے گھروں سے نکال دیے گئے اور جنھیں میری راہ میں ایذائیں پہنچائی گئیں اور جنھوں نے (میری راہ میں) جنگ کی اور جانیں بھی دیں، میں لازماً ان سے ان کی برائیوں کو دور کر دوں گا اور داخل کروں گا انھیں ان باغات میں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں یہ بدلا ہوگا اللہ کے پاس سے اور بہترین بدلہ تو اللہ ہی کے پاس ہے۔ (اے نبی ﷺ)

آپ کو شہروں کے اندر ان کافروں کی چلت پھرت دھوکے میں نہ ڈالے۔ یہ تو بس تھوڑا سا فائدہ اٹھانا ہے پھر ان کا ٹھکانہ جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانہ ہے۔ اس کے برعکس جن لوگوں نے اپنے رب کا تقویٰ اختیار کیا ان کے لیے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی، جن میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے یہ ان کے لیے ابتدائی مہمان نوازی ہوگی اللہ کی طرف سے اور مزید جو اللہ کے پاس ہے وہ کہیں بہتر ہے نیکو کاروں کے لیے۔ اور بے شک اہل کتاب میں سے وہ بھی ہیں جو ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور اس پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو تم پر نازل کیا گیا اور اس پر بھی جو ان کی طرف نازل کیا گیا، اللہ سے ڈرتے رہتے ہیں وہ اللہ کی آیات کو حقیر قیمت میں فروخت نہیں کرتے ایسے ہی لوگوں کا اجر ان کے رب کے پاس محفوظ ہے۔ یقیناً اللہ جلد حساب چکانے والا ہے۔ اے اہل ایمان! صبر کرو اور صبر میں اپنے دشمنوں سے بڑھ جاؤ اور مربوط رہو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کیے رکھو تا کہ تم فلاح پاؤ۔“

بیت الخلاء جانے پر دُعا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ

(سنن ابی داؤد، مصنف ابن ابی شیبہ، سنن سعید بن منصور)

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے، یا اللہ! میں ناپاک جنوں اور جننیوں کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔“

☆ آپ ﷺ نے فرمایا رفع حاجت کی جگہوں پر شیاطین موجود ہوتے ہیں پس تم دعا کا اہتمام کیا کرو نیز آپ ﷺ نے بسم اللہ پڑھنے کو جنوں کی آنکھوں اور انسان کے ستر کے درمیان حجاب قرار دیا ہے۔

بیت الخلاء سے نکلنے پر دُعا:

((عَفْرَانِكَ)) (ترمذی و ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! تیری مغفرت کا طلبگار ہوں۔“

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذَى وَعَاقَانِي)) (ترمذی)

ترجمہ: ”اللہ کے لیے حمد و شکر ہے جس نے مجھ سے تکلیف دہ گندگی دور فرمائی اور مجھے

سکون بخشا۔“

ضرورتاً ستر کھولنے سے قبل دعا:

((بِسْمِ اللَّهِ))

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ۔“ (سنن ابن ماجہ)

لباس پہننے پر دُعا:

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ

حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ)) (ابوداؤد)

ترجمہ: ”اللہ ہی کے لیے تمام تعریفیں ہیں جس نے مجھے یہ (کپڑا) پہنایا اور اس نے

مجھے میری کسی بھی طاقت اور قوت کے بغیر یہ رزق عطا فرمایا۔“

☆ آپ نے اس دعا کے اہتمام پر مغفرت کی خبر دی ہے۔

نیا لباس پہننے پر دُعا:

((اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ

وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ))

(مسند احمد)

ترجمہ: ”اے اللہ! تیرے ہی لیے کل تعریف ہے تو نے مجھے یہ لباس پہنایا، میں تجھ

سے اس لباس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور جس مقصد کے لیے بنایا گیا ہے اس

مقصد کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور اس لباس کی برائی سے پناہ طلب کرتا ہوں اور جس مقصد کے لیے بنایا گیا اس مقصد کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي مَا أُوَارِي بِهِ عَوْرَتِي وَآتَجَمَّلُ

بِهِ فِي حَيَاتِي)) (مسند احمد، ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”سب حمد و شکر اس اللہ کے لیے جس نے مجھے وہ لباس عطا فرمایا جس سے میں اپنی ستر پوشی کرتا ہوں اور اس کے ذریعے میں اپنی زندگی میں خوبصورتی اور زینت کا اہتمام کرتا ہوں۔“

☆ اس دعا کے اہتمام کے بعد، پرانے کپڑے صدقہ کر دینے پر زندگی اور بعد از زندگی اللہ کی حفاظت کی خوشخبری سنائی گئی ہے۔

آئینہ دیکھنے پر دعا:

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي حَسَّنَ خَلْقِي اللَّهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِي

فَحَسِّنْ خُلُقِي)) (شعب الایمان، ابن السنی)

ترجمہ: ”اللہ کا شکر ہے جس نے میری اچھی صورت بنائی، اے اللہ جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی میرے اخلاق بھی بہترین کر دے۔“

کھانا شروع کرنے پر دعا:

((بِسْمِ اللَّهِ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں)۔“

درمیان میں پڑھنے کی دعا:

((بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ)) (سنن الترمذی)

ترجمہ: ”اللہ ہی کے نام کے ساتھ ہے اس کھانے کا اول بھی اور آخر بھی۔“

☆ اگر کوئی شروع میں بِسْمِ اللَّهِ کہنا بھول جائے تو کھانے کے دوران جب یاد آئے تو درج بالا دعا پڑھ لے۔

کسانا کھالینے کے بعد کی دعائیں:

((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَأَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ)) (سنن ابی داؤد)

”اے اللہ! ہمارے لیے اس میں برکت فرما اور ہمیں اس سے (مزید) بہتر کھلا۔“

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ

(ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ: ”کل تعریف اور شکر اُس اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور (اس

سے بھی بڑا کرم یہ فرمایا کہ) ہمیں اپنے مسلم بندوں میں شامل فرمایا۔“

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنِي هَذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ

غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةٍ)) (ابوداؤد)

ترجمہ: ”کل تعریف اور شکر اُس اللہ کے لیے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا، اور میری

اپنی سعی و تدبیر اور قوت و طاقت کے بغیر محض اپنے فضل سے مجھے یہ رزق عطا فرمایا۔“

☆ آپ ﷺ نے اس دعا کے اہتمام پر مغفرت کی بشارت دی ہے۔

دودھ پینے پر دعا:

((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ)) (ترمذی)

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمارے لیے اس (دودھ) میں برکت فرما اور ہمیں مزید عطا فرما۔“

کھانا کھلانے والے کے لیے مسنون دعا:

((اللَّهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِي وَاسْقِ مَنْ سَقَانِي)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو بھی اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو بھی اسے پلا۔“

میزبان کے لیے دعا:

((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ))

(سنن ابی داؤد)

”اے اللہ! تو نے انھیں جو کچھ دیا ہے اس میں ان کے لیے برکت فرما اور
 انھیں بخش دے اور ان پر رحم کر۔“
 حسن سلوک کے جواب میں یہ کہنا چاہیے:

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا (التمذی)

ترجمہ: ”اللہ آپ کو بہترین اجر دے۔“

☆ حضور ﷺ نے یہ کلمات دوسرے کی نیکی کے اعتراف کے لیے پسند فرمائے ہیں۔
 افطار کے موقع پر دعا:

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَابْتَلَّتِ العُرُوقُ وَثَبَتَ الأَجْرُ إِنْ شَاءَ اللهُ

(ابوداؤد)

ترجمہ: ”پياس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اجر پکا ہو گیا اگر اللہ نے چاہا تو۔“

((اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ)) (ابوداؤد)

ترجمہ: ”اے اللہ میں نے تیرے لیے روزہ رکھا اور میں تیرے عطا کردہ رزق سے
 افطار کرتا ہوں۔“

افطار کرانے والے لیے دعا:

((أَفْطَرَ عِنْدَكُمْ الصَّائِمُونَ وَ أَكَلَ طَعَامَكُمْ الأَبْرَارُ وَ

صَلَّتْ عَلَيْكُمْ الْمَلَائِكَةُ)) (مسند احمد / تنویر شرح جامع صغیر)

ترجمہ: ”تمہارے پاس روزے دار افطار کریں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور
 فرشتے تم پر دعائیں کریں۔“

نوٹ: نبی اکرم ﷺ جب کسی کے پاس افطار کرتے تو یہ دعا پڑھتے البتہ عام کھانے پر بھی
 یہ دعا پڑھی جاسکتی ہے۔

گھر سے نکلنے پر دُعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ))

(ابوداؤد، ترمذی)

ترجمہ: ”اے اللہ کے نام سے، میں بھروسہ کرتا ہوں اللہ پر اور نہیں ہے طاقت، گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی، مگر اللہ کی توفیق سے۔“

گھر سے نکلنے وقت نگاہ آسمان کی طرف اٹھا کر کہے:

((اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضِلَّ اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزَلَ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اُجْهَلَ اَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ))

(ابوداؤد، ترمذی، نسائی و ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ گمراہ ہو جاؤں یا کوئی مجھے گمراہ کر دے یا میں پھسل جاؤں یا کوئی مجھے پھسلادے، یا میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے یا میں کسی کے ساتھ جہالت کا برتاؤ کروں یا کوئی میرے ساتھ جہالت کا برتاؤ کرے۔“

گھر میں داخل ہونے پر دُعا:

((اللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْجِ (۱) وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا))

(ابوداؤد)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں آپ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا یہاں داخل ہونا باعثِ خیر ہو اور نکلنا بھی باعثِ خیر ہو۔ اللہ کا نام لے کر ہم یہاں داخل ہوئے اور اسی کا نام لے کر باہر جائیں گے اور اپنے رب اللہ پر ہی ہمارا بھروسہ ہے۔“

(۱) بعض کتابوں میں (الْمَوْجِ) بھی آیا ہے دونوں ہم معنی اور درست ہیں (بحوالہ المرقاة، الکاشف)

سیڑھیاں یا (بلندی) چڑھتے، اترتے وقت کی دُعا:

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم جب بلندی پر چڑھتے تو ((اللَّهُ أَكْبَرُ))

کہتے اور جب نیچے اترتے تو ((سُبْحَانَ اللَّهِ)) کہتے۔ (صحیح بخاری)

بازار جانے پر دُعا:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ)) (ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،

اسی کی بادشاہی ہے اور ہر قسم کی تعریف اور شکر اسی کے لیے ہے، وہی زندگی دیتا ہے

اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے، کبھی نہیں مرے گا، ہر طرح کی بھلائی اسی کے ہاتھ میں

ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

☆ اس دعا کے اہتمام پر دس لاکھ نیکیاں ملنے، دس لاکھ صغیرہ گناہ معاف ہونے اور دس

لاکھ درجات بلند ہونے کی خوشخبری دی گئی ہے۔

سوتے وقت کی دعائیں:

((اللَّهُمَّ بِأَسْمِكَ أَمُوتُ وَأَحْيِي)) (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا اور زندہ ہوتا ہوں۔“

((اللَّهُمَّ إِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِي وَأَنْتَ تَوَفَّاهَا، لَكَ مَمَاتُهَا وَ

مَحْيَاهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاخْفِظْهَا وَإِنْ أَمَتَّهَا فَاغْفِرْ لَهَا،

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ)) (صحیح مسلم، مسند احمد)

ترجمہ: ”اے اللہ! تو نے ہی میری جان پیدا کی، تو ہی اسے فوت کرے گا، تیرے ہی

لیے اس کی موت اور زندگی ہے، اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت کر اور اگر اسے

موت دے تو اسے بخش دے۔ اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔“

((اللَّهُمَّ قِنِي عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ)) (سنن ابی داؤد)

ترجمہ: ”اے میرے اللہ! مجھے اپنے عذاب سے بچا قیامت کے دن جبکہ تو اپنے

بندوں کو دوبارہ زندہ کرے گا۔“

☆ رسول اللہ ﷺ کا معمول تھا کہ جب آپ سونے کا ارادہ فرماتے تو اپنا داہنا ہاتھ

رخسار مبارک کے نیچے رکھ کر لیٹ جاتے اور تین دفعہ یہ دعا فرماتے۔

((اللَّهُمَّ أَسَلْتُ وَجْهَكَ إِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ

وَالجَاءَ ظَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَغْبَةً إِلَيْكَ لَا مَلْجَأَ وَلَا

مَنْجَأَ مِنْكَ إِلَّا إِلَيْكَ أَمَنْتُ بِكِتَابِكَ الَّذِي أَنْزَلْتَ وَنَبِيِّكَ

الَّذِي أَرْسَلْتَ)) (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں نے اپنی ہستی کو بالکل تیرے سپرد کر دیا اور اپنے سب امور

تیرے حوالہ کر دیے اور تجھ ہی کو اپنا پشت پناہ بنا لیا تیرے جلال سے ڈرتے ہوئے

اور تیرے رحم و کرم کی طلب و امید کرتے ہوئے، میرے مولا تیرے سوا کوئی جائے

پناہ اور جائے نجات نہیں، میں ایمان لایا تیری مقدس کتاب (قرآن کریم) پر جو تو

نے نازل فرمائی اور تیرے نبی پاک ﷺ پر، جن کو تو نے پیغمبر بنا کر بھیجا۔“

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”با وضو، دائیں کروٹ لیٹ کر یہ دعا پڑھو جبکہ یہ تمہارا

آخری کلام ہو پس اگر رات کو موت آگئی تو فطرت پر موت ہوگی اور اگر صبح جاگ گئے

تو اجر مل کر رہے گا۔“

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ

(سنن ترمذی)

ترجمہ: ”میں مغفرت و بخشش چاہتا ہوں اُس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور

وہ زندہ جاوید، سب کو قائم رکھنے والا ہے، اور میں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص بستر پر لیٹے وقت اللہ تعالیٰ کے حضور مندرجہ بالا کلمات کے ذریعے توبہ و استغفار کرے تو اس کے سب گناہ بخش دیے جائیں گے اگرچہ وہ درختوں کے پتوں اور (مشہور ریگستان) علج کے ذروں اور دنیا کے دنوں کی طرح بے شمار ہوں۔“

((بِاسْمِكَ رَبِّ وَضَعْتُ جَنْبِيَّ وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ أَمْسَكَتَ نَفْسِي فَأَغْفِرْ لَهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَأَحْفَظْهَا بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ”اے میرے رب تیرے ہی نام سے میں اپنا پہلو بستر پر رکھتا ہوں اور اسی سے اٹھاؤں گا اگر تو میری روح کو واپس نہ بھیجے تو اسے بخش دینا اور اگر واپس بھیج دے تو اس کی حفاظت کرنا جیسے تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔“

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَانَا وَآوَانَا فَاكُم مِّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤْوِي)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”کل تعریف اور شکر اللہ کے لیے ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہر سختی سے تحفظ فراہم کیا اور رہائش فراہم کی حالانکہ کتنے لوگ ایسے بھی ہیں کہ جن کا نہ کوئی محافظ ہے نہ آباد کار۔“

((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوَى، مُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ اقْضِ عَنَّا

الدِّينَ وَآغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ”اے اللہ سات آسمانوں اور عرش عظیم کے رب، اے ہمارے ہر چیز کے رب! کٹھلی اور بیج کو پھاڑنے (اور اگانے) والے، اے تورات، انجیل اور قرآن کو نازل کرنے والے رب! میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ ہر چیز تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے، اے اللہ تو سب سے پہلا ہے کہ تجھ سے پہلا کوئی نہیں اور تو ”الآخر“ ہے کہ تیرے بعد کوئی نہیں اور تو ”الظاہر“ ہے کہ تجھ سے اوپر کوئی نہیں اور تو ”الباطن“ ہے کہ تجھ سے پوشیدہ کوئی نہیں، اے پروردگار! ہمارے قرض دور کر دے اور ہمیں محتاجی سے بچا۔“

بے خوابی کی دعا:

((اللَّهُمَّ غَارَتِ النُّجُومُ وَهَدَاتِ الْعُيُونُ وَأَنْتَ حَيُّ قَيُّومٌ
لَا تَأْخُذُكَ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ، أَهْدِي لَيْلِي، وَأِنِّمْ عَيْنِي))

(العجم الكبير)

ترجمہ: ”اے اللہ تارے ڈوب گئے (اور لوگوں کی) آنکھوں نے سکون پایا جب کہ تو حی القیوم ہے تجھے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ، یا حی القیوم میری رات کو پر سکون بنا دے اور میری آنکھ لگا دے۔“

حمد کا مفہوم

عام طور پر اس کا ترجمہ صرف ایک لفظ ”تعریف“ سے کر دیا جاتا ہے، حالانکہ تعریف بھی عربی کا لفظ ہے اور حمد بھی عربی کا لفظ ہے۔ اور یہ قاعدہ کلیہ ہے کہ کسی زبان کے دو الفاظ بالکل ہم معنی نہیں ہوتے، ان کے معنی و مفہوم میں لازماً کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہوتا ہے۔ اگر گہرائی میں اتر کر دیکھا جائے تو لفظ ”حمد“ میں دو مفہوم شامل ہیں، ایک شکر اور دوسرا ثناء۔ شکر کا لفظ سورہ لقمان کے دوسرے رکوع کے ضمن میں تفصیلاً زیر بحث آچکا ہے۔ وہاں واضح کیا جا چکا ہے کہ اگر فطرت اپنی صحت پر برقرار ہو تو اس کا تقاضا جذبہ تشکر ہے اور اگر عقل صحیح نہج پر کام کر رہی ہو تو اس کا حاصل اپنے منعم حقیقی اور اپنے اصل مربی و محسن یعنی اللہ کو پہچان لینا ہے۔ فطرتِ سلیمہ اور عقلِ صحیحہ دونوں کے امتزاج سے جو چیز حاصل ہوتی ہے اس کا نام ”حکمت“ ہے۔ لہذا حکمت کا لازمی تقاضا اللہ کا شکر ہے۔ یہی بات اس سورہ مبارکہ کے ابتدائی کلمات میں آئی ہے کہ ”الْحَمْدُ لِلَّهِ“۔ لیکن حمد کا لفظ شکر سے زیادہ وسیع تر مفہوم کا حامل ہے۔ کسی کا شکر ایسی چیز پر ادا کیا جاتا ہے جس کا کوئی فائدہ شکر کرنے والے کی ذات کو پہنچ رہا ہو۔ لیکن ثناء اور تعریف کی جاتی ہے کسی بھی حسن و جمال یا کمال کی خواہ اس کا ہمیں کوئی فائدہ پہنچا ہو یا نہ پہنچا ہو۔ حمد کے لفظ میں یہ دونوں چیزیں جمع ہیں، یعنی شکر بھی اور ثناء بھی۔ (منتخب نصاب جلد 1 صفحہ 126)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ﴿٣١﴾ [الاحزاب]

”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ کا کثرت کے ساتھ ذکر کیا کرو“

اذکارِ مسنونہ

اذکار مسنونہ

- 39 صبح کے اذکار
- 41 صبح و شام کے اذکار
- 45 درود شریف
- 46 شام کے اذکار
- 49 رات کے اذکار
- 49 سونے سے پہلے تلاوت قرآن پاک کی فضیلت
- 49 رات کو سونے سے پہلے قرآن حکیم میں سے کیا کچھ پڑھنا چاہیے
- 50 عمومی اذکار
- 52 الاسماء الحسنی

صبح کے اذکار:

☆ ((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ،
وَالكِبْرِيَاءُ وَالْعَظَمَةُ لِلَّهِ، وَالْخَلْقُ وَالْأَمْرُ، وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ
وَمَا سَكَنَ فِيهَا لِلَّهِ عَزَّوَجَلَّ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هَذَا
النَّهَارِ صَلَاحًا، اَوْسَطَهُ نَجَاحًا، اٰخِرَهُ فَلَاحًا، يَا اَرْحَمَ

الرَّاحِمِينَ)) (ابن السنی عمل اللیوم واللیلہ)

ترجمہ: ”صبح کی ہم نے اور اللہ عزوجل کے تمام ملک نے، اللہ کا شکر ہے۔ بڑائی اور عظمت اللہ ہی کے لیے ہے۔ تخلیق کرنا اور حکم دینے کا اختیار اسی کا ہے۔ رات اور دن اور ان دونوں میں پائی جانے والی ہر چیز اللہ ہی کی ہے۔ اے اللہ، اس دن کے پہلے حصے کو ہماری بہتری، درمیانے حصے کو کامیابی اور آخری حصے کو فوز و فلاح کا ذریعہ بنا دے۔“

☆ ((أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ))

(ابن السنی عمل اللیوم واللیلہ)

ترجمہ: ”میں شیطان مردود کے مقابلے میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جو خوب سننے اور جاننے والا ہے۔“

جو شخص صبح کو یہ دعائیں مانگے گا، شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ

لِلَّهِ لَا شَرِيْكَ لَهُ)) (ابن السنی عمل اللیوم واللیلہ)

ترجمہ: ”اے اللہ تو میرا رب ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، صبح کی ہم نے اور اللہ کے تمام ملک نے اور اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔“

تین بار صبح پڑھنا گناہوں کے کفارے کا باعث ہے۔

☆ ((اللَّهُمَّ مَا أَصْبَحَ بِي مِنْ نِعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحَدَاكَ لَا شَرِيكَ لَكَ فَالْحَمْدُ لَكَ وَالشُّكْرُ)) (سنن ابی داؤد)

ترجمہ: ”اے اللہ جو نعمتیں مجھے اس صبح ملی ہیں وہ تیری ہی طرف سے ہیں تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ پس تیرے ہی لیے تعریف اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔“
آپ ﷺ نے ان الفاظ کو اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے بہترین قرار دیا۔

☆ ((أَصْبَحْنَا عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ وَعَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَعَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلَى مِلَّةِ آبَائِنَا إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ”ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام، کلمہِ اخلاص، اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ حضرت ابراہیم کی ملت پر جو اللہ ہی کی طرف یکسو اور فرماں بردار تھے۔ اور وہ ہرگز مشرکوں میں سے نہیں تھے۔“

☆ ((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ فَتَحَهُ وَنَصَرَهُ وَنُورَهُ وَبَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ)) (ابوداؤد)

ترجمہ: ”ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے لیے ملک نے صبح کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس دن کی خیر، اس کی فتح و نصرت، اس کے نور و برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس دن کے شر اور اس کے بعد آنے والے دنوں کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔“

☆ ((أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا

بَعْدَهُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ
رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”ہم نے صبح کی اور اللہ کے تمام ملک نے صبح کی اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے رب! اس دن میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس کا سوال کرتا ہوں۔ اور اس دن کے شر سے اور اس کے بعد والے دنوں کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب سستی اور بڑھاپے کی برائی سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے رب آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

☆ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا طَيِّبًا وَ عَمَلًا

مُتَقَبَّلًا)) (ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے نفع دینے والے علم اور پاکیزہ رزق اور قبول کیے گئے عمل کا سوال کرتا ہوں۔“

نبی اکرم ﷺ نماز فجر کے بعد یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

صبح و شام کے اذکار

☆ ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ،
مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا))

(ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اللہ کی پاکی ہے اس کی تعریف کے ساتھ، کوئی قوت و طاقت نہیں مگر اللہ ہی کی طرف سے، جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا اور جو اس نے نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، میں نے جان

لیا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے ہر چیز کا اپنے علم میں احاطہ کر رکھا ہے۔
یہ کلمات صبح پڑھنے والا شام تک اور شام کو پڑھنے والا صبح تک ہر شر سے محفوظ رہے گا۔

☆ ((اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ، وَأَنْتَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ، وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ،
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ، أَعْلَمُ أَنَّ اللَّهَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، أَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا، اللَّهُمَّ
إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ
أَخِذُ بِنَاصِيَتِهَا، إِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ))

(ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! تو میرا رب ہے، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، میں تجھی پر
بھروسہ کرتا ہوں اور تو عرش عظیم کا رب ہے، جو اللہ نے چاہا وہ ہو گیا اور جو اس نے
نہیں چاہا وہ نہیں ہوا، کوئی قوت و طاقت نہیں مگر اللہ ہی کی طرف سے میں نے جان لیا
کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ نے ہر چیز کا اپنے علم میں احاطہ کر رکھا ہے۔ اے
اللہ! میں اپنے نفس کی شرارت سے پناہ مانگتا ہوں اور کل مخلوق کے شر سے تیری پناہ
مانگتا ہوں کیوں کہ ہر چیز کی پیشانی تیرے ہی قبضہ قدرت میں ہے۔ بے شک میرا
رب سیدھے راستے پر ملتا ہے۔“

یہ کلمات صبح پڑھنے والا شام تک اور شام کو پڑھنے والا صبح تک محفوظ رہے گا۔

☆ ((مَا شَاءَ اللَّهُ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ، أَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) (ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”جو اللہ چاہے، کوئی قوت و طاقت نہیں مگر اللہ ہی کی طرف سے، میں گواہی دیتا
ہوں کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

صبح و شام پڑھنے والے کو بہترین رزق دیا جائے گا اور اس سے برائی دور کی جائے

گی۔

☆ ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ، وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))

(ترمذی، متفق علیہ)

ترجمہ: ”کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کے لیے حکومت ہے اور اسی کی حمد و توصیف ہے۔ وہ زندہ ہے اسے کبھی موت نہ آئے گی اور وہ ہر چیز پر پوری پوری قدرت رکھتا ہے۔“

- ♦ صبح و شام دس بار پڑھنے کی صورت دس غلام آزاد کرنے، دس نیکیوں اور دس خطاؤں کی معافی اور شیطان سے حفاظت کی خوشخبری دی گئی ہے۔ اسی طرح نماز فجر کے بعد گفتگو سے پہلے دس دفعہ پڑھنے کی ترغیب بھی آئی ہے۔
- ♦ روزانہ سو بار پڑھنے پر دس غلام آزاد کرنے کا ثواب، سونکیاں لکھی اور سو خطائیں معاف کی جائیں گی اور شام تک انسان شیطان سے محفوظ رہے گا۔ اس شخص سے فضیلت میں وہی بڑھ سکتا ہے جو یہ عمل اس سے بھی زیادہ کرے۔

☆ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فُجَاءَةِ الْخَيْرِ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

فُجَاءَةِ الشَّرِّ)) (ابن السننی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ میں تجھ سے غیر متوقع اور اچانک ملنے والی بھلائی مانگتا ہوں اور میں اچانک پہنچنے والی برائی سے پناہ مانگتا ہوں۔“

☆ ((اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ

نَمُوتُ وَالْيَاكُوفُ)) (ابوداؤد، الاذکار)

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم نے تیرے ہی نام کے ساتھ صبح کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ شام کی اور تیرے ہی نام کے ساتھ زندہ ہیں اور تیرے ہی نام کے ساتھ مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔“

نبی اکرم ﷺ نے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو صبح شام پڑھنے کے لیے یہ دعا سکھائی۔

☆ ((اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَدَنِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي سَمْعِي، اللَّهُمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)) (ابوداؤد)

ترجمہ: ”اے اللہ! میرے بدن میں عافیت دے اے اللہ! میرے کانوں میں عافیت دے اے اللہ! میری آنکھوں میں عافیت دے تیرے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اے اللہ! میں کفر اور فقر سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ پکڑتا ہوں۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔“
یہ دعا صبح و شام تین تین دفعہ پڑھنی چاہیے۔

☆ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ﴿١٨﴾
[التوبہ] (ابوداؤد، ابن السنی فی عمل الیوم واللیل)

ترجمہ: ”مجھے اللہ تعالیٰ کافی ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عرشِ عظیم کا رب ہے۔“
جو شخص مندرجہ بالا دعائیں سات سات مرتبہ صبح و شام پڑھے، اللہ تعالیٰ اسے آخرت کے ان تمام کاموں کی طرف سے کافی ہو جاتا ہے جو اسے فکر مند کرتے ہیں۔

☆ ((بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ)) (ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ: ”اس اللہ کے نام سے جس کے مقدس نام کے ساتھ زمین و آسمان میں کوئی چیز بھی ضرر نہیں پہنچا سکتی اور وہ سب سننے والا اور جاننے والا ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح و شام تین دفعہ یہ دعا پڑھ لیا کرے وہ اس دن اور اس رات میں ہر قسم کے حادثہ سے محفوظ رہے گا اور اسے کوئی نقصان نہیں پہنچے گا۔

☆ ((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ))

(ترمذی و ابن ماجہ)

ترجمہ: ”پناہ لیتا ہوں میں اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی تمام مخلوق کی شرارتوں سے۔“
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو کوئی صبح و شام تین دفعہ یہ دعا پڑھے اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی نیز کسی منزل پر اترتے وقت بھی پڑھنا چاہیے۔

☆ ((يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ وَلَا

تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ)) (الترغيب والترهيب)

ترجمہ: ”اے زندہ رہنے والے! اے قائم رہنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور پلک جھپکنے کی دیر بھی مجھے میرے نفس کے سپرد نہ کر۔“

☆ ((رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِيْنًا وَبِعُمْدَةِ نَبِيِّ))

(احمد، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”میں راضی ہوں اللہ کو اپنا مالک و پروردگار مان کر اور اسلام کو اپنا دین مان کر اور محمد ﷺ کو اپنا نبی مان کر۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مسلمان بندہ صبح اور شام تین دفعہ کہے تو اللہ نے اس بندے کے لیے اپنے ذمہ کر لیا ہے کہ قیامت کے دن اس کو ضرور خوش کرے گا۔“

درویش شریف

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح و شام دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجے گا، وہ قیامت

کے روز میری شفاعت پائے گا۔“ (صحیح الجامع الصغیر: حدیث نمبر ۶۳۵۷) (۱)

شام کے اذکار

☆ اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمَلِكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ
اَسْئَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَتَحَهَا وَنَصَرَهَا وَنُوْرَهَا
وَبَرَكَتَهَا وَهَدَاهَا وَاعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهَا وَشَرِّ مَا
بَعْدَهَا (ابوداؤد)

ترجمہ: ”ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے تمام ملک نے شام کی، اے اللہ! میں تجھ سے اس رات کی خیر، اس کی فتح و نصرت، اس کے نور و برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں اور اس رات کے شر اور اس کے بعد والی راتوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

☆ ((اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّىْ لَا شَرِيْكَ لَكَ اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمَلِكُ
لِلّٰهِ لَا شَرِيْكَ لَهٗ)) (ابن السنی فی عمل الیوم واللیل، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، شام کی ہم نے اور اللہ کے تمام ملک نے اور اللہ کا کوئی شریک نہیں ہے۔“

شام کو تین بار پڑھنا گناہوں کے کفارے کا باعث ہے۔

☆ ((اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسَى بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ فَمِنْكَ وَحَدَاكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ فَ لَكَ الْحَمْدُ وَ لَكَ الشُّكْرُ)) (سنن ابی داؤد)

ترجمہ: ”اے اللہ جو نعمتیں مجھے اس شام ملی ہیں وہ تیری ہی طرف سے ہیں تو یکتا ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔ پس تیرے ہی لیے تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔“

(۱) مزید تفصیل کے لیے صفحہ 143 ملاحظہ فرمائیں۔



آپ ﷺ نے ان الفاظ کو اللہ کا شکر ادا کرنے کے لیے بہترین قرار دیا۔
 ☆ ((اللَّهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ،
 لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكَهُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
 نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّكَهِ وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي
 سُوءًا أَوْ أَجْرَةً إِلَى مُسْلِمٍ)) (الترمذی)

ترجمہ: ”اے اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں اپنے نفس کی شرارتوں، شیطان کے شر اور اس کے شریک ٹھہرائے جانے سے آپ کی پناہ چاہتا ہوں اور اس سے بھی کہ میں اپنی جان پر ظلم (گناہ) کروں یا کسی دوسرے مسلمان کے ساتھ برائی کا ارتکاب کروں۔“

☆ ((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي
 وَمَالِي اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِي وَامِنْ رَوْعَاتِي اللَّهُمَّ احْفَظْنِي
 مِنْ بَيْنِ يَدَيْ وَمِنْ خَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي وَمِنْ
 فَوْقِي وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي)) (ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں اپنے دین، دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں تجھ سے معافی اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میری پردے والی چیزوں پر پردہ ڈال دے اور میری گھبراہٹوں کو امن میں رکھ۔ اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرے دائیں طرف سے اور میرے بائیں طرف سے اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ اچانک اپنے نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔“

☆ ((اللَّهُمَّ بِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ

النُّشُورُ [الْمَصِيدُ]) ((ابوداؤد)

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم تیرے نام سے ہی شام کرتے ہیں اور تیرے ہی نام سے صبح کرتے ہیں اور تیرے ہی نام سے زندہ ہیں اور تیرے ہی نام سے مریں گے اور تیری ہی طرف دوبارہ زندہ ہو کر جانا ہے۔“

([لوٹ کر جانا ہے] (النُّشُورُ) اور (الْمَصِيدُ) میں سے کوئی ایک پڑھا جاسکتا ہے۔)

☆ ((أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا

بَعْدَهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهَا

رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُسْفِ وَسُوءِ الْكِبْرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ

عَذَابِ فِي النَّارِ وَعَذَابِ فِي الْقَبْرِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”ہم نے شام کی اور اللہ کے تمام ملک نے شام کی اور تمام تعریفیں اللہ کے

لیے ہیں اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں،

اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے

میرے رب! اس رات میں جو خیر ہے اور جو اس کے بعد میں خیر ہے میں تجھ سے اس

کا سوال کرتا ہوں۔ اور اس رات کے شر سے اور اس کے بعد کے شر سے تیری پناہ

چاہتا ہوں۔ اے میرے رب میں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا

ہوں، اے میرے رب میں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ

مانگتا ہوں۔“

رات کے اذکار:

سونے سے پہلے تلاوت قرآن پاک کی فضیلت:

☆ نبی اکرم ﷺ کا فرمانِ اقدس ہے کہ:

ترمذیہ: ”کوئی بھی مسلمان جب اپنے بستر پر جائے اور وہ کتاب اللہ میں سے کسی سورت کی تلاوت کرے تو اللہ اس پر ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو ہر تکلیف دہ چیز سے

اس کی حفاظت کرتا ہے یہاں تک کہ وہ نیند سے بیدار ہو جائے۔“ (سنن ترمذی)

رات کو سونے سے پہلے قرآن حکیم میں سے کیا کچھ پڑھنا چاہیے:

☆ الْمَسْبُحَات

عرباض بن ساریہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک ”مسبحات“ کی تلاوت نہ کر لیں اور فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزار آیتوں سے بھی بہتر ہے۔ (سنن ترمذی)

مسبحات سے درج ذیل سات سورتیں مراد ہیں جن کے شروع میں اللہ کی تسبیح کا ذکر آتا ہے: سورہ بنی اسرائیل، الحدید، الحشر، الصف، الجمعة، التغابن، الاعلیٰ۔
(ثَعْفَةُ النَّاحُوذِي)

☆ سورہ بنی اسرائیل اور سورہ الزمر

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی اکرم ﷺ رات کو اس وقت تک نہ سوتے تھے جب تک یہ دو سورتیں (سورہ بنی اسرائیل اور سورہ الزمر) پڑھ نہ لیں۔

(سنن ترمذی)

☆ سورہ السجدة اور سورہ الملک

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اُس وقت تک نہیں سوتے تھے جب تک کہ **(الْمَ تَنْزِيلُ)** اور **(تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ)** نہ پڑھ

لیتے۔ (ترمذی، نسائی)

☆ آیت الکرسی، سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات، سورۃ الفاتحہ مکمل، چہار قل
(ان کی تفصیل اور متن آیات الحرز یعنی منزل والے حصے میں ملاحظہ فرمائیں)

☆ تسبیح فاطمہ

• سُبْحَانَ اللَّهِ (۳۳ مرتبہ) • اَلْحَمْدُ لِلَّهِ (۳۳ مرتبہ)

• اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ)

نبی اکرم ﷺ نے یہ اذکار سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا اور سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو سکھائے کہ جب بستر پر جاؤ تو اس کا اہتمام کرو اور یہ تمہارے طلب کردہ خادم سے بہتر ہے۔
(صحیح بخاری، صحیح مسلم)

عمومی اذکار:

(دن رات میں کسی بھی وقت پڑھے جانے والے اذکار)

☆ ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ))

(صحیح مسلم)

ترجمہ: ”تمام پاکی اللہ کے لیے ہے اور اسی کے لیے سب تعریفیں ہیں اور کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اس دنیا کی وہ تمام چیزیں جن پر سورج کی روشنی اور اُس کی شعاعیں پڑتی ہیں ان سب چیزوں سے مجھے یہ زیادہ محبوب ہے کہ میں ایک دفعہ یہ الفاظ ادا کروں۔“

☆ ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَرِضًا

نَفْسِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ)) (صحیح مسلم، الاذکار)

ترجمہ: ”اللہ کی تسبیح اور اس کی حمد اُس کی ساری مخلوقات کی تعداد کے برابر اور اس کے

عرش عظیم کے وزن کے برابر، اور اُس کی ذاتِ پاک کی رضا کے مطابق اور اس کے کلموں کی مقدار کے مطابق۔“ (تین دفعہ پڑھنا چاہیے۔)

((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ)) (صحیح بخاری، صحیح مسلم)

☆

ترجمہ: ”تمام پاکی اللہ کے لیے ہے اس کی تعریف کے ساتھ، اللہ کے لیے پاکی ہے جو عظیم ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا یہ دو کلمے زبان پر ہلکے، میزانِ عمل میں بڑے بھاری اور خداوند مہربان کو بہت پیارے ہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ))

”نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے۔“ کو سب سے افضل ذکر قرار دیا ہے۔

(ترمذی، ابن ماجہ)

☆

((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ)) (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

☆

ترجمہ: ”نہیں ہے (گناہ سے بچنے کی) کوئی طاقت اور (نیکی کرنے کی) کوئی قوت مگر

اللہ ہی کی طرف سے۔“

رسول اللہ ﷺ نے اسے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ قرار دیا ہے۔

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

☆

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ))

ترجمہ: ”اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے

لیے ملک اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دس مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو وہ اس شخص کی

طرح ہوگا، جس نے اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار جانیں آزاد کیں نیز جو شخص یہ

کلمات روزانہ سو دفعہ پڑھے گا اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اس کے

لیے سونیکیاں لکھی اور سو برائیاں مٹائی جائیں گی۔ جو یہ دعا صبح پڑھے تو اس کے لیے یہ

دعا شام تک شیطان سے بچاؤ کا ذریعہ بنے گی اور اس سے فضیلت میں وہی بڑھ سکتا

ہے جو اس سے بھی زیادہ تعداد میں یہ پڑھے۔

☆ ((سُبْحَانَ اللَّهِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”اللہ کے لیے پاکی ہے۔“

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو شخص سو مرتبہ (سُبْحَانَ اللَّهِ) پڑھے گا اس کے لیے ایک ہزار نیکیاں لکھی جائیں گی یا ایک ہزار صغیرہ گناہ معاف کیے جائیں گے۔

☆ ((سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ، وَسُبْحَانَ اللَّهِ

عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ

وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ))

ترجمہ: ”میں اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں ان چیزوں کے برابر جو اس نے آسمان میں

پیدا کیں، اور اللہ کی پاکی ہے ان چیزوں کے برابر جو اس نے زمین میں پیدا کیں اور

اللہ کی پاکی ہے ان چیزوں کے برابر جو اس نے ان دونوں کے درمیان پیدا کیں اور

اللہ کی پاکی ہے ان تمام چیزوں کے برابر جن کا وہ پیدا کرنے والا ہے۔“

نبی اکرم ﷺ نے ایک صحابیہؓ کو یہ تسبیح سکھائی۔ (الترمذی)

سید الاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو صبح کو یہ دعا پڑھ لے اگر اسی دن مر جائے تو شہید ہو، اگر اسی رات مر جائے تو شہید مرے، ابن سنی، ابوداؤد اور بخاری میں ہے کہ جنت میں داخل ہو:

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوؤُكَ لَكَ بِبِعْبَتِكَ

عَلَيَّ وَأَبُوؤُ بَدَنِي فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ۔

”اے اللہ! آپ میرے پالنے والے ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ نے مجھے پیدا کیا، میں

آپ کا عہد و وعظ اور حتی الوسع آپ کے عہد و وعدے پر قائم ہوں، میں اپنے کیے ہوئے کی برائی

سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں، آپ کی نعمت کا جو مجھ پر ہے اقرار کرتا ہوں اور ہر گناہ کا معترف ہوں،

آپ مجھے بخش دیں کہ آپ کے سوا کوئی گناہ کو نہیں بخش سکتا۔“

☆ الاسماء الحسنی:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے یعنی ایک کم سونا نام ہیں، جس نے ان کو محفوظ کیا اور ان کی نگہداشت کی وہ جنت میں جائے گا۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

نگہداشت کا ایک معنی یہ بیان کیا گیا ہے کہ ان کے ذریعے اللہ سے دعا کی جائے جیسا کہ قرآن پاک میں اس کا حکم دیا گیا ہے۔ (فتح الباری) ورنہ یہ اپنی جگہ مطلوب ہے کہ ان تمام صفاتی ناموں اور ان سے ظاہر ہونے والی صفات پر یقین رکھا جائے اور زندگی کے ہر موڑ پر ان اسماء و صفات کو پیش نظر رکھا جائے۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ		
وہی اللہ یعنی حقیقی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں		
الرَّحْمَنُ بڑا مہربان	الرَّحِيمُ نہایت رحم والا	الْمَلِكُ حقیقی بادشاہ
الْقُدُّوسُ نہایت پاک	السَّلَامُ جس کی ذاتی صفت سلامتی ہے	الْمُؤْمِنُ امن و امان عطا کرنے والا
الْمُهَيِّبُ تمام مخلوق کی نگہبانی کرنے والا	الْعَزِيزُ غلبہ اور عزت والا، جو سب پر غالب ہے	الْجَبَّارُ صاحب جبروت، ساری مخلوق اس کے زیر تصرف ہے
الْمُتَكَبِّرُ بڑی عظمت والا	الْخَالِقُ پیدا فرمانے والا	الْبَارِئُ ٹھیک بنانے والا
الْمُصَوِّرُ صورت گری کرنے والا	الْغَفَّارُ گناہوں کا بہت زیادہ بخشنے والا	الْقَهَّارُ سب پر پوری طرح غالب
الْوَهَّابُ خوب عطا کرنے والا	الرَّزَّاقُ سب کو روزی دینے والا	الْفَتَّاحُ سب کے لیے رحمت و رزق کے دروازے کھولنے والا

<p>الْبَاسِطُ روزی فراخ کرنے والا</p>	<p>الْقَابِضُ روزی تنگ کرنے والا</p>	<p>الْعَلِيمُ سب کچھ جاننے والا</p>
<p>الْمُعِزُّ عزت دینے والا</p>	<p>الرَّافِعُ نیکو کاروں کو بلند کرنے والا</p>	<p>الْخَافِضُ نافرمانوں کو پست کرنے والا</p>
<p>الْبَصِيرُ سب کچھ دیکھنے والا</p>	<p>السَّمِيعُ سب کچھ سننے والا</p>	<p>الْمُذِلُّ ذلت دینے والا</p>
<p>اللَّطِيفُ بڑا باریک بین</p>	<p>الْعَدْلُ نہایت عدل و انصاف کرنے والا</p>	<p>الْحَكَمُ سب کا حاکم حقیقی</p>
<p>الْعَظِيمُ بڑی عظمت والا</p>	<p>الْحَلِيمُ نہایت بردبار</p>	<p>الْخَبِيرُ ہر بات سے باخبر</p>
<p>الْعَلِيُّ بہت بلند</p>	<p>الشَّكُورُ حسن عمل کی قدر کرنے والا، بہتر سے بہتر جزا دینے والا</p>	<p>الْغَفُورُ بہت بخشنے والا</p>
<p>الْمُقِيتُ سب کو سامانِ حیات فراہم کرنے والا</p>	<p>الْحَفِيظُ سب کا نگہبان</p>	<p>الْكَبِيرُ بہت بڑا</p>
<p>الْكَرِيمُ بڑا سخی</p>	<p>الْجَلِيلُ بڑی شان والا</p>	<p>الْحَسِيبُ حساب لینے والا</p>
<p>الْوَاسِعُ وسعت رکھنے والا</p>	<p>الْمُجِيبُ قبول کرنے والا</p>	<p>الرَّقِيبُ خوب نگہبانی کرنے والا</p>
<p>الْمَجِيدُ بزرگی والا</p>	<p>الْوَدُودُ (نیک بندوں سے) بے حد محبت کرنے والا</p>	<p>الْحَكِيمُ بڑی حکمت والا</p>

<p>الْحَقُّ جس کی ذات و وجود اصلاً حق ہے</p>	<p>الشَّهِيدُ حاضر و ناظر</p>	<p>الْبَاعِثُ مردوں کو زندہ کرنے والا</p>
<p>الْمَتِينُ بہت مضبوط</p>	<p>الْقَوِيُّ صاحب قوت</p>	<p>الْوَكِيلُ کارساز حقیقی</p>
<p>الْمُحْصِي سب مخلوقات کے بارے میں پوری معلومات رکھنے والا</p>	<p>الْحَمِيدُ تمام خوبیوں کا مالک</p>	<p>الْوَلِيُّ سرپرست و مددگار</p>
<p>الْمُحْيِي زندگی بخشنے والا</p>	<p>الْمُعِيدُ دوبارہ زندگی دینے والا</p>	<p>الْمُبْدِي پہلی بار پیدا کرنے والا</p>
<p>الْقَيُّومُ خوب تھا منے والا</p>	<p>الْحَيُّ ہمیشہ زندہ رہنے والا</p>	<p>الْمَمِيتُ موت دینے والا</p>
<p>الْوَاحِدُ اپنی ذات میں یکتا</p>	<p>الْمَاجِدُ بزرگی اور عظمت والا</p>	<p>الْوَاحِدُ ایسا غنی و بے نیاز کہ کسی چیز کا محتاج نہیں</p>
<p>الْقَادِرُ بڑی قدرت والا</p>	<p>الضَّعِيفُ بڑا بے نیاز</p>	<p>الْاَحَدُ اپنی صفات میں یکتا</p>
<p>الْمُوَخِّرُ (بدکاروں کو) پیچھے کر دینے والا</p>	<p>الْمُقَدِّمُ (نیکوکاروں کو) آگے کر دینے والا</p>	<p>الْمُقْتَدِرُ قدرتِ کاملہ رکھنے والا</p>
<p>الظَّاهِرُ خوب نمایاں</p>	<p>الْاٰخِرُ سب کے بعد وجود رکھنے والا</p>	<p>الْاَوَّلُ سب سے پہلے وجود رکھنے والا</p>
<p>الْمُتَعَالِي بہت بلند و بالا</p>	<p>الْوَالِي سب پر حکومت کرنے والا</p>	<p>الْبَاطِنُ نہایت پوشیدہ</p>
<p>الْمُنْتَقِمُ بدلہ لینے والا</p>	<p>التَّوَابُ توبہ قبول کرنے والا</p>	<p>الْبَرُّ نیک سلوک کرنے والا</p>

<p>مَالِكُ الْمَلِكِ سارے جہاں کا مالک</p>	<p>الرَّءُوفُ خوب شفقت کرنے والا</p>	<p>العَفْوُ بہت معاف کرنے والا</p>
<p>الْجَامِعُ ساری مخلوقات کو قیامت کے دن جمع کرنے والا</p>	<p>الْمُقْسِطُ عدل و انصاف کرنے والا</p>	<p>ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ عظمت و جلال اور انعام و اکرام والا</p>
<p>الْمَانِعُ روک دینے والا</p>	<p>الْمُغْنِي بندوں کو بے نیاز کرنے والا</p>	<p>الْغَنِيُّ بڑا بے نیاز</p>
<p>النُّورُ نہایت روشن</p>	<p>النَّافِعُ نفع پہنچانے والا</p>	<p>الضَّارُّ اپنی حکمت اور مشیت کے تحت ضرر پہنچانے والا</p>
<p>الْبَاقِي ہمیشہ باقی رہنے والا</p>	<p>الْبَدِيعُ بغیر مثال سابق کے مخلوق کا پیدا کرنے والا</p>	<p>الْهَادِي ہدایت دینے والا</p>
<p>الصَّبُورُ بہت برداشت کرنے والا اور بڑا بردبار</p>	<p>الرَّشِيدُ سب کو راہِ راست دکھانے والا</p>	<p>الْوَارِثُ تمام چیزوں کا وارث و مالک</p>

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ﴿٥٣﴾ [البقرة]

”اے ایمان والو! صبر اور نماز سے (اللہ کی) مدد چاہو،

بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔“

نماز

اور اس سے

متعلقہ دعائیں

نماز اور اس سے متعلقہ دعائیں

65	سورۃ الفاتحہ	59	اذان کا جواب
65	رکوع کی تسبیح و دعائیں	59	اذان اور اقامت کے درمیان کی دعا
66	رکوع اور سجدے کی مشترک دعائیں	59	دروِ پاک
66	رکوع سے اٹھنے اور قنوت کی دعائیں	59	اذان کے بعد کی دعا
67	سجدے کی تسبیح و دعائیں	60	وضو سے پہلے کی دعا
68	دو سجدوں کے درمیان کی دعا	60	دورانِ وضو کی دعا
69	سجدہ تلاوت کی دعا	61	وضو سے فارغ ہونے پر دعا
69	تَشَهُد	61	مسجد کی طرف جاتے وقت دعا
70	دروِ شریف	62	مسجد میں داخل ہونے پر دعا
70	آخری تَشَهُد کی دعائیں	62	مسجد سے نکلنے پر دعا
72	دعائے قنوت	63	نماز
74	قنوتِ نازلہ	63	تکبیر تحریمہ
75	نماز کے بعد کے اذکار	63	دعائے استفتاح
76	نماز کے بعد کی دعائیں	65	تَعَوُّذ
		65	تسمیہ

اذان کا جواب:

☆ اذان سنتے ہوئے وہی الفاظ دہرانے چاہئیں جو مؤذن کہتا ہے البتہ
 ((حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ اَوْحَى عَلَى الْفَلَاحِ)) کے جواب میں
 ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ)) کہنا چاہیے۔

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

اذان اور اقامت کے درمیان کی دُعا:

اقامت کا جواب اذان ہی کی طرح دینا چاہیے البتہ ((قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ)) کے
 جواب میں ((اَقَامَهَا اللّٰهُ وَاَدَامَهَا)) کہنا چاہیے۔ (سنن ابی داؤد و شرح العینی)

درودِ پاک:

☆ اذان کی سماعت مکمل ہو جانے پر نبی اکرم ﷺ نے درود شریف پڑھنے کی تلقین
 فرمائی ہے۔ (صحیح مسلم)

اذان کے بعد کی دُعا:

☆ ((اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ التَّامَّةُ وَالصَّلَاةُ الْقَائِمَةُ اَتِ
 مُحَمَّدًا بِالْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَاْبْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
 الَّذِي وَعَدْتَهُ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْوَعْدَ)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ”اے اللہ! اس دعوتِ تامہ (کاملہ) اور اس صلوٰۃ قائمہ (دائمہ) کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت کا خاص مرتبہ عطا فرما اور اس مقام محمود پر سرفراز فرما جس کا تو نے اُن کے لیے وعدہ فرمایا ہے۔“

نبی اکرم ﷺ نے اس دعا کے اہتمام پر بروز قیامت اپنی شفاعت کی خوشخبری سنائی ہے۔ (صحیح مسلم)

☆ ((اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدًا وَرَسُولَهُ - رَضِيْتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا
وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا))

ترجمہ: ”میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں شہادت دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اُس کے بندے اور رسول ہیں اور میں راضی و خوش ہوں اللہ کو رب مان کر اور حضرت محمد ﷺ کو رسول مان کر اور اسلام کو دین مان کر۔“

☆ رسول اللہ ﷺ نے اس دعا کے اہتمام پر گناہوں سے مغفرت کی خبر دی۔

(صحیح مسلم)

☆ رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے کہ آدمی کو چاہیے کہ وہ اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لیے دعا کرے کیونکہ اس وقت میں دعا رو نہیں ہوتی۔ (ابوداؤد)

وضو سے پہلے کی دُعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ))

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ۔“

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا! جس نے وضو سے پہلے بسم اللہ نہیں پڑھی اس کا وضو کامل نہیں ہوا۔ (ابوداؤد۔ مرقاة)

دوران وضو کی دعا:

((اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَوَسِّعْ لِي فِي دَارِيَّ وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي))

ترجمہ: ”اے اللہ میرے گناہ معاف کر دے اور میرے لیے میرے گھر میں کسادگی اور رزق میں برکت پیدا کر دے۔“

☆ مختلف روایات کے مطابق یہ دعا وضو کے بعد اور دوران نماز بھی پڑھی جاسکتی ہے۔ (النسائی، فی عمل الیوم واللیل)

وضو سے فارغ ہونے پر دُعا:

((أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)) (مسلم)

ترجمہ: ”میں کوئی معبود سوائے اللہ کے، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، میں

گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“

☆ اچھی طرح وضو کرنے کے بعد اس دعا کے اہتمام پر آپ نے جنت کے آٹھوں

دروازے کھول دیے جانے کی خبر دی ہے کہ جس دروازے سے چاہے داخل ہو جاؤ۔

((اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِينَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُتَطَهِّرِينَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں شامل کر دے جو بہت توبہ کرتے ہیں اور جو

خوب پاک صاف رہتے ہیں۔“ (ترمذی)

((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ،

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ)) (عمل اللیوم واللیلہ، نسائی)

ترجمہ: ”پاک ہے تو اے اللہ اپنی تعریف کے ساتھ، میں شہادت دیتا ہوں کہ تیرے

سوا کوئی معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور تیرے حضور توبہ کرتا ہوں۔“

☆ ان کلمات کی قبولیت کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

مسجد کی طرف جاتے وقت دُعا

((اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا وَفِي سَمْعِي

نُورًا وَعَنْ يَمِينِي نُورًا وَعَنْ شِمَالِي نُورًا وَفَوْقِي نُورًا وَتَحْتِي

نُورًا وَآمَامِي نُورًا وَخَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي نُورًا))

(صحیح بخاری)

ترجمہ: ”اے اللہ! پیدا فرما دے میرے دل میں نور اور میری آنکھوں میں نور،

میرے کانوں میں بھی نور، میرے دائیں بھی نور اور بائیں بھی نور، میرے آگے بھی نور میرے پیچھے بھی نور، میرے اوپر بھی نور اور میرے نیچے بھی نور اور میرے لیے نور (ہی نور) بنا دے۔“

مسجد میں داخل ہونے پر دُعا:

مسجد میں داخل ہوتے وقت دایاں پاؤں پہلے داخل کریں اور کہیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ "اللّٰهُمَّ

اَفْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ")) (مسند ابی یعلیٰ، ابوداؤد مسلم، ترمذی)

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ (داخل ہوتا ہوں) اور صلوٰۃ و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر، اے اللہ! کھول دے میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے۔“

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَبِسُلْطٰنِهِ

الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ))

ترجمہ: ”میں پناہ میں آتا ہوں عظمت والے اللہ کی، اس کے کریم چہرے اور اس کی قدیم سلطنت کی، شیطان مردود سے۔“

☆ اس دعا کا اہتمام انسان کے لیے شیطان سے بچنے کے لیے معاون ہے۔

(الدعوات الکبیر للبیہقی)

مسجد سے نکلنے پر دُعا:

مسجد سے نکلنے وقت بائیں پاؤں پہلے باہر نکالیں اور کہیں:

((بِسْمِ اللّٰهِ "وَالصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ

اِنِّيْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ اَعْصِنِيْ مِنَ الشَّيْطٰنِ

الرَّجِيْمِ)) (مسند ابی یعلیٰ، ابوداؤد، ترمذی، مسلم، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ اور صلوٰۃ و سلام ہو رسول اللہ ﷺ پر، اے اللہ! میں

تیرا فضل مانگتا ہوں اے اللہ! میری شیطان مردود سے حفاظت فرما۔“

نماز:

تکبیر تحریمہ:

((اللَّهُ أَكْبَرُ))

ترجمہ: ”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

دُعائے استفتاح:

((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى

جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ))

ترجمہ: ”پاک ہے تو اے اللہ! اپنی تعریف کے ساتھ اور بابرکت ہے تیرا نام اور بلند ہے

تیری شان اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔“ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ)

((اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ اللَّهُمَّ نَقِّنِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى

الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ۔ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ

بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان دوری ڈال دے، جس

طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری ڈالی ہے، اے اللہ! مجھے میرے

گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا

ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو دے۔“

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

((وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا

أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ
 الْمُسْلِمِينَ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَنْتَ رَبِّيْ
 وَاَنَا عَبْدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاَعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ
 ذُنُوبِيْ جَمِيْعًا اِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَاَهْدِنِيْ
 لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِيْ لِاَحْسَنِهَا اِلَّا اَنْتَ وَاَصْرِفْ
 عَنِّيْ سَيِّئَهَا لَا يَصْرِفُ عَنِّيْ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ- لَبَّيْكَ
 وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ كُلُّهُ فِيْ يَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ اِلَيْكَ
 اَنَابِكَ وَاِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ
 اِلَيْكَ))

ترجمہ: ”میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اس ہستی کی طرف پھیر لیا، جس نے آسمانوں اور
 زمین کو پیدا فرمایا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ بے شک میری نماز، میری
 قربانی، میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔ اس کا کوئی
 شریک نہیں اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا ہے اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔ اے
 اللہ! تو ہی بادشاہ ہے، تیرے سوا کوئی سچا معبود نہیں، تو ہی میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ
 ہوں، میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا اور اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں۔ پس
 میرے سارے گناہ بخش دے تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا اور مجھے اخلاق
 کی ہدایت دے دے، پس حقیقت یہ ہے کہ بہترین اخلاق کی ہدایت تیرے علاوہ
 کوئی نہیں دے سکتا اور برے اخلاق مجھ سے ہٹا دے کہ مجھ سے برے اخلاق
 تیرے علاوہ کوئی نہیں ہٹا سکتا۔ میں حاضر ہوں اور فرمانبردار ہوں اور ساری بھلائیاں
 تیرے دست قدرت میں ہیں اور برائی (کی نسبت بھی) تیری طرف نہیں، میں (جو
 کچھ ہوں) تیری ہی توفیق سے ہوں اور تیری طرف (رجوع کرتا) ہوں۔ تو برکت

والا اور بلند ہے، میں تجھ سے بخش مانگتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔“
(صحیح مسلم)

تعوذ:

((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ))

ترجمہ: ”میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود کے شر سے۔“

تسمیہ:

((بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ))

ترجمہ: ”شروع اللہ کے نام سے جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔“

سورۃ الفاتحہ:

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ ۝

إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ۝ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صِرَاطَ

الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ۝

ترجمہ: ”سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ بے حد

مہربان نہایت رحم والا، روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی

سے مدد چاہتے ہیں۔ بتلا ہم کو راہِ سیدھی۔ راہ ان لوگوں کی جن پر تو نے فضل فرمایا،

جن پر نہ تیرا غضب ہو اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔“

☆ سورہ فاتحہ کے بعد قرآن کریم کا کوئی ایک حصہ یا کوئی چھوٹی سورت پڑھ لی جائے اور

کوشش کی جائے کہ اس حصہ کا ترجمہ بھی یاد کر لیا جائے۔

رکوع کی تسبیح و دعائیں:

((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ))

ترجمہ: ”پاک ہے میرا رب عظمت والا۔“

کم از کم تین دفعہ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

((اللَّهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ وَلَكَ أَسَلْتُ، خَشَعُ

سَعِي وَبَصْرِي وَمُعِي وَعَظِي وَعَصْبِي وَمَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ

قَدَمِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ)) (مسلم، نسائی، ترمذی، ابوداؤد، مسند احمد)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیرے لیے ہی جھکا اور تجھی پر ایمان لایا اور میں تیرا ہی فرماں

بردار بنا، اظہار عاجزی کیا میرے کانوں نے، میری آنکھوں نے، میرے دماغ

نے، میری ہڈیوں نے اور میرے پھوں نے اور (میرے اس جسم نے) جسے اٹھایا ہوا

ہے میرے قدموں (پاؤں) نے، اللہ رب العالمین ہی کے لیے۔“

رکوع اور سجدے کی مشترک دعائیں:

((سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ)) (مسلم)

ترجمہ: ”بہت پاکیزگی والا بہت مقدس ہے فرشتوں اور روح کارب۔“

((سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ))

ترجمہ: ”پاک ہے (اللہ) بہت بڑی قدرت و طاقت والا اور بہت بڑے ملک والا

اور بڑائی اور عظمت والا۔“ (ابوداؤد، نسائی)

((سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي))

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمارے رب، ہم حمد کے ساتھ تیری تسبیح کرتے ہیں اے اللہ!

میری مغفرت فرما۔“ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

رکوع سے اٹھنے اور قوے کی دعائیں:

☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب امام کہے

((سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ)) ”اللہ نے سنی اس بندہ کی جس نے اُس کی حمد کی۔“

تو تم کہو ((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ)) "اے اللہ! ہمارے پروردگار تیرے ہی لیے ساری حمد و ستائش ہے۔" تو جس کا کہنا ملائکہ کے کہنے کے موافق ہوگا اس کے پچھلے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

((حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مَبَارَكًا فِيهِ))

ترجمہ: "اے ہمارے رب! آپ کے لیے ہی تعریف ہے۔ ایسی تعریف جو بہت کثیر، پاکیزہ اور بابرکت ہے۔" (صحیح بخاری)

((اللَّهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ السَّمَوَاتِ وَمِلْءُ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمِلْءُ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ. أَهْلَ الثَّنَاءِ وَالْمَجْدِ. لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ))

ترجمہ: "اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! تیرے لیے ہی ہے ہر قسم کی تعریف، اتنی کہ بھر جائے اس سے آسمان اور بھر جائے اس سے زمین، اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے۔ اور بھر جائے ہر وہ چیز جسے تو چاہتا ہے اس کے بعد، اے تعریف اور بزرگی کے لائق! جو تو عطا فرمائے اُسے کوئی روکنے والا نہیں، اور اُسے کوئی دینے والا نہیں جو تو روک لے۔ اور کسی صاحب حیثیت کو اس کی حیثیت تیرے ہاں کوئی فائدہ نہیں دے سکتی۔" (مسلم)

سجدے کی تسبیح و دعائیں:

((سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى))

ترجمہ: "پاک ہے رب میرا، بہت بلند۔" کم از کم تین مرتبہ۔

(ترمذی، ابن ماجہ، نسائی، ابوداؤد)

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي كُلَّهُ دِقَّةَ وَجِلَّةٍ وَأَوَّلَهُ وَأَخِرَهُ))

وَعَلَا نِيَّتَهُ وَسِرَّةُ)) (مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے میرے چھوٹے بڑے، اگلے اور پچھلے، ظاہر اور پوشیدہ تمام گناہ بخش دے۔“

((اللَّهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ أَمَنْتُ وَلَكَ أَسَلْتُ، سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَصَوَّرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)) (مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے سجدہ کیا، تجھی پر ایمان لایا اور تیرا ہی فرماں بردار ہوا، سجدہ ریز ہوا میرا چہرہ اس ہستی کے لیے جس نے اسے پیدا کیا، اسے شکل و صورت دی اور کان اور آنکھیں عنایت کیں۔ بڑا بابرکت ہے اللہ جو بہترین خالق ہے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ)) (ترمذی، ابوداؤد)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری ناراضی کے مقابلے میں تیری رضامندی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری سزا کے مقابلے میں تیری معافی کی پناہ لیتا ہوں، اور تیری پکڑ کے مقابلے میں بس تیری ہی پناہ لیتا ہوں۔ میں تیری ثنا و صفت پوری طرح بیان نہیں کر سکتا (بس یہی کہہ سکتا ہوں) کہ تو ویسا ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ذات اقدس کے بارے میں بتلایا ہے۔“

دوسجدوں کے درمیان کی دُعا:

((رَبِّ اغْفِرْ لِي)) (ابن ماجہ، ابوداؤد)

ترجمہ: ”اے اللہ میری مغفرت فرما۔“

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَاجْبُرْنِي وَعَافِنِي

وَارْزُقْنِي وَارْفَعْنِي)) (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور میرے نقصان پورے کر دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے اور مجھے بلندی عطا فرما۔“

سجدہ تلاوت کی دعا:

((سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ بِحَوْلِهِ

وَقُوَّتِهِ فَتَبَارَكَ اللَّهُ أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ)) (ترمذی)

ترجمہ: ”میرے چہرے نے اس ذات کے لیے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا اس کے کان اور آنکھ کے سوراخ نکالے اپنی طاقت اور قوت سے پس برکت والا ہے اللہ جو سب بنانے والوں سے اچھا ہے۔“

تشہد:

((التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، السَّلَامُ عَلَيْكَ

أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ

اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا

عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ)) (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: ”تمام قوی، بدنی اور مالی عبادات اللہ ہی کے واسطے ہیں آپ پر سلام ہوا ہے

نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے سب نیک

بندوں پر— میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت اور بندگی کے لائق نہیں

اور میں اس کی بھی شہادت دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے بندے اور پیغمبر ہیں۔“

درود شریف:

((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيِّدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ
بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَيِّدٌ مَجِيدٌ))

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ! اپنی خاص عنایت اور رحمت فرما حضرت محمد (ﷺ) اور حضرت
محمد (ﷺ) کی آل پر، جیسے کہ تو نے عنایت و رحمت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور
ان کی آل پر، تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! خاص
برکتیں نازل فرما حضرت محمد (ﷺ) پر اور حضرت محمد (ﷺ) کے گھر والوں پر
جیسے کہ تو نے خاص برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام
کی آل پر، تو حمد و ستائش کا سزاوار اور عظمت و بزرگی والا ہے۔“

آخری تشہد کی دعائیں:

☆ (کوئی بھی قرآنی / مسنون دعا پڑھی جاسکتی ہے)

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي ۗ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ رَبَّنَا
اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝

ترجمہ: ”اے میرے رب مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی، اے
ہمارے رب ہماری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! بخش دے مجھے اور میرے
والدین کو اور تمام مؤمنین کو جس دن حساب قائم ہو۔“ [سورہ ابراہیم]

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ
النَّارِ ۝

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھلائی دے اور ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔“ [سورۃ البقرہ]

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ))

(صحیح بخاری)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عذاب قبر سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں مسیح دجال کے فتنے سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنے سے۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں گناہ گار کرنے والی باتوں سے اور مقروض ہونے سے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا پس مجھے اپنی خاص مغفرت سے بخش دے اور مجھ پر رحم کر یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد رحم کرنے والا ہے۔“ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ. أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ)) (نسائی، احمد)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تو ایسا واحد، اکیلا، بے نیاز ہے جس نے نہ کسی کو جنا، نہ وہ خود کسی سے جنا گیا، جس کا کوئی ہمسر نہیں، تو یکتا ہے، کہ تو میرے گناہ معاف فرما دے، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ، أَلْمَتَانُ، يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ حمد تیرے ہی لیے ہے، تیرے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ (تو) بے حد احسان کرنے والا ہے، اے آسمانوں اور زمین کو بنانے والے! اے بزرگی اور عزت والے! زندہ اور قائم رکھنے والے! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے پناہ چاہتا ہوں۔“

☆ نبی ﷺ نے فرمایا اس دعا میں اللہ کا وہ اسم اعظم ہے جس کے ذریعے سے اللہ سے جو دعا و سوال کیا جائے تو شرف قبولیت بخشا جاتا ہے۔ اس دعا کے ساتھ کوئی بھی چیز مانگی جاسکتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی، مسند احمد)

((اللَّهُمَّ حَاسِبِنِي حِسَابًا يَسِيرًا)) (مسند، ک حاکم، مسند احمد)

”اے اللہ! میرے حساب کو آسان فرمادے۔“

☆ نبی ﷺ نماز میں یہ دعا پڑھا کرتے تھے۔ رکوع و سجود، قومہ و تعدہ اور ثنا کے مقام پر یہ دعا پڑھی جاسکتی ہے۔ (مرقاۃ)

دونوں اطراف رخ کر کے سلام پھیرنا۔

((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ)) (مسلم)

ترجمہ: ”تم پر سلامتی ہو، اور اللہ کی رحمت ہو۔“

دعائے قنوت:

((اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْتَعِينُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ

عَلَيْكَ وَنُثْنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ
وَنَتْرُكُ مَنْ يَفْجُرُكَ۔ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّي
وَنَسْجُدُ وَالَيْكَ نَسْعِي وَنَحْفِدُ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكَفَّارِ مُلْحِقٌ))

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ ہی سے مغفرت طلب کرتے ہیں اور تجھ ہی پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہترین حمد و ثنا کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے جو تیری نافرمانی کرے اس سے قطع تعلق کرتے ہیں اور اس کو چھوڑ دیتے ہیں۔ اے اللہ! ہم تیری عبادت کرتے ہیں، تیرے لیے ہی نماز پڑھتے ہیں، تجھ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور تیری طرف ہی دوڑتے اور لپکتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو ہلاک کرنے والا ہے۔“

(مصنف ابن ابی شیبہ، شرح معانی الآثار، لطحاوی، سنن کبریٰ للبیہقی)

((اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيمَنْ عَافَيْتَ وَ
تَوَلَّنِيْ فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا
قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضَى عَلَيْكَ اِنَّهُ لَا يَدِلُّ مَنْ
وَالَيْتَ وَلَا يَعِزُّ مَنْ عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاتُوبُ اِلَيْكَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ))

(سنن ابی داؤد، الاحاد والمثنیٰ لابن ابی عاصم، سنن النسائی)

ترجمہ: ”اے اللہ! جن بندوں کو تو ہدایت عطا فرمائے اُن کے ساتھ مجھے بھی ہدایت دے اور جن کو تو عافیت عطا فرمائے اُن کے ساتھ مجھے بھی عافیت دے، اور میرا متولی اور کارساز بن جا اُن بندوں کے ساتھ جن کا تو کارساز بنے، اور مجھے برکت دے اُن تمام چیزوں میں جو تو مجھے عطا فرمائے اور اپنے فیصلوں کے اثرات بد سے میری

حفاظت فرما، تو ہی سارے فیصلے کرتا اور احکام جاری کرتا ہے اور تجھ پر کسی کا حکم نہیں چلتا، بلاشبہ جس سے تیری دوستی ہو وہ ذلیل و خوار نہیں اور وہ عزت نہیں پاسکتا جس سے تو عداوت رکھے تو برکت والا ہے اور تیری شان بلند ہے اے میرے مالک اور پروردگار! میں تجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہوں اور تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور اللہ رحمت نازل فرما نبی محمد ﷺ پر۔“

قنوتِ نازلہ:

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْأَفْ بَيْنَ قُلُوبِهِمْ وَأَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ
وَانصُرْهُمْ عَلَى عَدُوِّكَ وَعَدُوِّهِمْ اللَّهُمَّ الْعَنِ الْكُفْرَةَ
أَهْلَ الْكِتَابِ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَن سَبِيلِكَ وَيُكَذِّبُونَ
رُسُلَكَ وَيُقَاتِلُونَ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ
وَزَلِزِلْ أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِي لَا تَرُدُّهُ عَنِ
الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! تو ہماری اور تمام مومن مردوں اور مومن عورتوں کی اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کی مغفرت فرما دے اور ان کے دلوں میں باہمی الفت و محبت پیدا کر دے اور ان کے باہمی تعلقات درست فرما دے اور اپنے اور ان کے دشمنوں پر فتح عطا فرما۔ اے اللہ! اہل کتاب کے ان کافروں پر جو تیرے راستے (دین) سے لوگوں کو روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں اور تیرے دوستوں (مسلمانوں) سے لڑتے ہیں، ان پر تو لعنت بھیج۔ اے اللہ! تو ان کے درمیان پھوٹ ڈال دے اور ان کے قدموں کو ڈگمگادے اور ان پر تو اپنا وہ عذاب نازل کر جو تو مجرم قوموں سے کبھی رد نہیں کرتا۔“ (سنن الکبریٰ للبیہقی)

نماز کے بعد کے اذکار:

((اللَّهُ أَكْبَرُ))

ترجمہ: ”اللہ سب سے بڑا ہے۔“

☆ نبی اکرم ﷺ نماز سے فارغ ہو کر (ایک مرتبہ) بلند آواز میں تکبیر کہا کرتے تھے۔
(صحیح بخاری)

((أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! مغفرت فرما۔“ (صحیح مسلم)

☆ نبی کریم ﷺ نماز کے بعد تین بار با آواز بلند پڑھا کرتے تھے۔

((اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے، تو بہت
بابرکت ہے اے صاحب جلال و اکرام۔“

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا

مَنْعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ)) (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

”اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ اکیلا اور یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،
اسی کی حکومت اور فرمانروائی ہے اور وہی حمد و ستائش کا مستحق ہے اور ہر چیز پر اس کی
قدرت ہے۔ اے اللہ! جو کچھ تو کسی کو دے کوئی اُسے روکنے والا نہیں، جس چیز کے نہ
دینے کا تو فیصلہ کرے کوئی اُسے دینے والا نہیں، اور کسی سرمایہ والے کو اس کا سرمایہ تجھ
سے مستغنی نہیں کر سکتا۔“

(۱) سُبْحَانَ اللَّهِ ۳۳ مرتبہ (۲) الْحَمْدُ لِلَّهِ ۳۳ مرتبہ

(۳) اللَّهُ أَكْبَرُ ۳۴ مرتبہ

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) (ایک دفعہ)

☆ اس ذکر کا اہتمام کرنے والے کی سب خطائیں معاف کر دی جائیں گی اگرچہ وہ

اپنی کثرت میں سمندر کے جھاگ کے برابر ہوں۔ (مسلم)

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۚ لَهُ مَا

فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۚ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۚ وَلَا يَئُودُهُ

حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿۲۵﴾ [سورہ البقرہ]

ترجمہ: ”اللہ وہ معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ ہے سب کا قائم رکھنے

والا ہے، نہ اس پر اونگھ غالب آتی نہ نیند، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اسی کا

ہے۔ کون ہے جو شفاعت کر سکے اس کے پاس کسی کی مگر اس کی اجازت سے۔ وہ جانتا

ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اللہ

کے علم میں سے کسی شے کا بھی سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔ اس کی کرسی میں تمام

آسمانوں اور زمین کو محیط ہے۔ اور اس پر گراں نہیں گزرتی ان دونوں کی حفاظت، اور

وہ بلند و بالا (اور) بڑی عظمت والا ہے۔“

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھا کرے۔ اس کو جنت میں داخل ہونے کے لیے بجز موت کے کوئی مانع نہیں یعنی موت کے فوراً بعد وہ جنت کے آثار اور راحت و آرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔ (صحیح الجامع الصغیر)

نماز کے بعد کی دعائیں

(کوئی بھی جائز دعا کی جاسکتی ہے)

((اللَّهُمَّ اجْزِنِي مِنَ النَّارِ))

”اے اللہ مجھے دوزخ سے بچا۔“

☆ حضرت مسلم بن الحارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو خصوصیت کے ساتھ تلقین فرمائی کہ جب تم مغرب اور فجر کی نماز پڑھو تو کسی سے بات کرنے سے پہلے سات دفعہ یہ دعا پڑھو اگر اس رات یا دن تمہاری موت مقدر ہوگی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم کو دوزخ سے بچانے کا حکم ہو جائے گا۔ (ابوداؤد)

((اللَّهُمَّ اعِنِّي عَلَى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ))

”اے میرے پروردگار! میری مدد فرما اور مجھے توفیق دے اپنے ذکر کی اور اپنے شکر کی اور اپنی اچھی عبادت کی۔“

☆ نبی اکرم ﷺ نے سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو ہر نماز کے بعد یہ دعا پڑھنے کی وصیت فرمائی۔ (ابوداؤد)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ مِنَ الْجُبْنِ

وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ)) (صحیح بخاری)

”اے اللہ! بلاشبہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں بخل سے اور تیری پناہ میں آتا ہوں

ہوں بزدلی سے، اور تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں عمر کے ناکارہ ترین حصے

کی طرف لوٹایا جاؤں اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں دنیا کے فتنے اور عذاب قبر سے۔“

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّي اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنَ النَّارِ

ترجمہ: ”اے اللہ! بے شک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جنت کا اور میں پناہ میں آتا

ہوں تیری جہنم کی آگ سے۔“ (ابوداؤد، ابن ماجہ، نسائی)

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا

أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي - أَنْتَ الْمُقَدِّمُ

وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ! میرے سارے گناہ معاف فرمادے جو میں نے پہلے کیے اور جو

بعد میں کیے اور جو چھپا کے کیے اور جو اعلانیہ کیے اور جو بھی میں نے زیادتی، اور وہ گناہ

بھی معاف فرمادے جس کا تجھ کو مجھ سے زیادہ علم ہے، تو آگے بڑھانے والا ہے اور تو

ہی پیچھے کرنے والا ہے۔ تیرے سوا کوئی مالک و معبود نہیں۔“



إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ﴿١٥٦﴾ [البقرة]

”بے شک ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف ہمیں لوٹ جانا ہے“

نماز جنازہ اور اس سے متعلقہ دعائیں

نماز جنازہ اور اس سے متعلقہ دعائیں

- 81 ایامِ مرض کا وظیفہ
- 81 مرض الموت کی دعا
- 81 کلمہ و تلقین کلمہ
- 82 جب روح نکل جائے تو آنکھیں بند کرتے وقت
- 83 نماز جنازہ کی دعائیں
- 85 بچے کی وفات پر والدین کے لیے خصوصی دعا کی تلقین
- 85 نابالغ کے جنازے کی ماثور دعائیں
- 78 بچے کے جنازے کی ایک جامع دعا
- 87 قبر میں اتارتے وقت کی دعا
- 87 دفن کے بعد میت کے لیے دعا کی تلقین
- 87 دعائے تعزیت
- 88 زیارتِ قبور پر دعا

ایام مرض کا وظیفہ:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ. لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ))

ترجمہ: ”کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور وہ سب سے بڑا ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اسی کے لیے بادشاہی اور اسی کے لیے تعریف و شکر ہے، کوئی معبود نہیں سوائے اللہ کے اور گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی ہمت و توفیق صرف اسی کی طرف سے ہے“

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو ان کلمات کو اپنے ایام مرض میں پڑھا کرے اور پھر انتقال کر جائے تو اسے آگ نہ چھوئے گی۔ (ہدایہ الترمذی وقال صحیح)

مرض الموت کی دعا:

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي، وَالْحَقِيقِي بِالرَّفِيقِي الْأَعْلَى))

ترجمہ: ”اے اللہ مجھے معاف فرما اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیقِ اعلیٰ سے ملادے۔“ (متفق علیہ)

((اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ))

ترجمہ: ”اے اللہ میری مدد فرما موت کی بے ہوشیوں پر۔“ (سنن الترمذی)

((اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى سَكْرَاتِ الْمَوْتِ))

ترجمہ: ”اے اللہ میری مدد فرما موت کی سختیوں پر۔“ (سنن ابن ماجہ)

کلمہ و تلقین کلمہ:

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ((مَنْ كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

دَخَلَ الْجَنَّةَ))

ترجمہ: ”نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جس کا آخری کلام (لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ) ہوگا وہ جنت میں داخل ہوگا“۔ (ابوداؤد، حاکم و قال صحیح)

((قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقِنُوا مَوْتَكُمْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ))

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ”اپنے قریب المرگ لوگوں کو کلمہ کی تلقین کیا کرو“۔ (مسلم)

☆ کلمہ پڑھنے کا صریحاً حکم نہیں دینا چاہیے بلکہ اس انداز سے پڑھا جائے کہ مرنے والا اسے سن سکے اور حوصلہ پا کر خود بھی یہ کلمہ ادا کر سکے۔ البتہ کافر کو کلمہ پڑھنے کا حکم دیا جا سکتا ہے۔“ (مرعاۃ المفاتیح)

((عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ اقْرَؤْ وَاعْلَى مَوْتَكُمْ يَسْ))

ترجمہ: حضرت معقل بن یسارؓ سے مروی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اپنے مرنے والوں کے قریب سورہ یسین پڑھا کرو۔“

(ابوداؤد نسائی و صحیح ابن حبان)

☆ مرنے والوں سے قریب المرگ لوگ مراد ہیں، کہا گیا ہے کہ اس عمل سے جان کنی کی تکلیف کم کر دی جاتی ہے“ (بلوغ المرام و شرح بلوغ المرام از مولانا مبارک پوری)

جب روح نکل جائے تو آنکھیں بند کرتے وقت:

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ، وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيِّينَ، وَاخْلُفْهُ فِي عَقْبَةِ فِي الْغَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، وَافْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهِ وَنَوِّرْ لَهُ فِيهِ))

ترجمہ: ”اے اللہ اس میت کو بخش دے اس کا درجہ بڑھا کر اسے ہدایت یافتہ لوگوں کے ساتھ شامل کر اس (کی رحلت) کے بعد تو اس کے پس ماندگان کی (خصوصی) نگہبانی کر۔ اے رب ہمیں بھی بخش دے اور اسے بھی، اس کی قبر کو کشادہ اور روشن کر دے“۔ (رواہ مسلم)

نماز جنازہ کی دعائیں:

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِيرِنَا
وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنثَانَا- اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ
عَلَى الْإِسْلَامِ- وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ-
اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ))^(۱)

ترجمہ: ”اے اللہ! معاف فرمادے ہمارے زندوں کو اور وفات پا جانے والوں کو،
حاضرین و غائبین اور چھوٹے اور بڑوں کو، مردوں اور عورتوں کو، اے اللہ! تو ہم میں
سے جسے زندہ رکھے تو اسلام پر زندہ رکھ اور جسے موت دے تو ایمان پر موت دے،
اے اللہ! ہمیں اس کے (نماز جنازہ، تدفین و صبر کے) اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس
کے جانے کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا“۔ (سنن ابن ماجہ)

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نُزُلَهُ
وَوَسِّعْ عَلَيْهِ مَدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ
مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يُنْقَى الثَّوْبُ الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ
وَأَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا
خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَأَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَأَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ
وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! اس میت کو بخش دے، اس پر رحم کر، اسے آرام و سکون دے اور اس
سے درگزر کر، اس کی آرام گاہ کو کشادہ کر اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھواور (اس

(۱) یہ آخری جملہ عوام میں زیادہ مشہور نہیں ہے لیکن یہ جملہ اس دعا کا حصہ ہے جیسا کہ مشکوٰۃ شریف، سنن
ابی داؤد، ابن ماجہ میں نقل ہوا ہے۔ اس جملے کے بغیر بھی نماز جنازہ ہو جاتی ہے لیکن چونکہ یہ نبی
اکرم ﷺ کے بابرکت الفاظ ہیں، اس لیے کوشش کر کے یاد کر لینے چاہئیں۔



طرح) اسے ایسے صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے۔
اسے اس کے گھر سے بہتر گھر، اہل و عیال سے بہتر اہل و عیال اور بیوی سے بہتر بیوی
عطا کر اور اسے عذاب قبر و دوزخ سے بچا اور جنت میں داخل کر۔ (صحیح مسلم)

☆ خاتون کے جنازے میں خط کشیدہ الفاظ نہ پڑھے جائیں۔

(قالہ السیوطی فی شرح النسائی)

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبُّهَا وَأَنْتَ خَلَقْتَهَا وَأَنْتَ هَدَيْتَهَا لِلْإِسْلَامِ
وَأَنْتَ قَبِضْتَ رُوحَهَا وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِسِرِّهَا وَعَلَانِيَتِهَا
جَنَّتِكَ شُفَعَاءَ فَأَغْفِرْ لَهَا۔

ترجمہ: ”اے اللہ تو اس (میت) کا رب ہے اور تو نے ہی اسے بنایا، اسلام کی ہدایت
بخشی اور پھر اس کی روح قبض کر لی، تو ہی اس کے ظاہر و پوشیدہ حالات سے خوب
واقف ہے، ہم تیری بارگاہ میں اس کے لیے ایک وفد بن کر درخواست گزار ہیں پس تو
اسے معاف فرمادے۔“ (ابوداؤد)

((اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهِ
مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ
اللَّهُمَّ فَأَغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ۔ إِنَّكَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ))

ترجمہ: ”اے اللہ! یہ بندہ فلاں ابن فلاں تیرے ہی ذمہ ہے اور ہم اسے تیری حفاظت
میں دیتے ہیں، اسے قبر کی آزمائشوں اور دوزخ کے عذاب سے بچا، بے شک! تو
وعدوں کا پورا کرنے والا اور لائقِ حمد ہے، اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما
بے شک تو ہی بخشنے والا مہربان ہے۔“ (ابوداؤد)

فلاں بن فلاں کی جگہ میت اور اس کے والد کا نام لیا جائے۔ اگر اس کا نام معلوم نہ ہو تو
فلاں ابن فلاں کی جگہ عَبْدُكَ هَذَا (یہ تیرا بندہ) کہا جاسکتا ہے۔ (عون المعبود)

((اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ أُمَّتِكَ إِحْتَاَجُ إِلَى رَحْمَتِكَ وَأَنْتَ
غَنِيٌّ عَنِ عَذَابِهِ فَإِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِي إِحْسَانِهِ وَإِنْ
كَانَ مُسِيئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ))

ترجمہ: ”یا اللہ یہ تیرا بندہ، تیری کنیز کا بیٹا تیری رحمت کا محتاج ہے، اسے عذاب دے کر تیری شان میں اضافہ نہیں ہوتا، اے اللہ! اگر یہ نیک ہے تو اس کی نیکیوں کے اجر میں اضافہ کر اور اگر یہ گناہگار ہے تو اس سے درگزر فرما دے۔“
(مستدرک حاکم)

بچے کی وفات پر والدین کے لیے خصوصی دعا کی تلقین:

((قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدَبٍ رضی اللہ عنہ وَمَاتَ ابْنٌ لَهُ صَغِيرٌ أَدْعُوا
اللَّهَ لِوَالِدَيْهِ أَنْ يَجْعَلَهُ لَهُمَا فَرْطًا وَأَجْرًا أَوْ نَحْوَهُ))

ترجمہ: ”سمرہ بن جندبؓ نے اپنے کم سن بچے کی وفات کے موقع پر لوگوں سے فرمایا اللہ سے اس بچے کے والدین کے حق میں دعا کرو کہ وہ اسے ان کی نجات و آسائش کا پیش خیمہ اور باعث اجر بنائے یا اس طرح کی اور دعا کرو۔“ (مصنف ابن ابی شیبہ موقوفاً)

نابالغ کے جنازے کی ماثور دعائیں:

((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرْطًا وَسَلْفًا وَأَجْرًا (وَذُخْرًا))

ترجمہ: ”اے اللہ! اس بچے کو ہماری نجات و آسائش کا پیش خیمہ، آگے جانے والا، ذریعہ اجر اور توشہ آخرت بنا۔“ [صحیح بخاری، (مصنف ابن ابی شیبہ) عن حسن البصری

مقطوعاً]

((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرْطًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ
مَوْعِدًا وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ))

ترجمہ: ”اے اللہ! اس بچے کو ہماری نجات و آسائش کا پیش خیمہ بنا اور ہماری باہمی

ملاقات کی جگہ جنت کو بنا دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے (نماز جنازہ و تدفین و صبر) کے اجر سے محروم نہ رکھنا اور اس کے جانے کے بعد ہمیں گمراہ نہ کرنا۔“ (مصنف عبدالرزاق عن ابن عباس رضی اللہ عنہما موقوفاً)

بچے کے جنازے کی ایک جامع دعا:

((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ فَرْطًا لِّوَالِدَيْهِ وَذُخْرًا وَسَلْفًا وَأَجْرًا،
اللَّهُمَّ ثَقِّلْ بِهِ مَوَازِينَهُمَا وَأَعْظِمْ بِهِ أَجُورَهُمَا، اللَّهُمَّ
اجْعَلْهُ فِي كِفَالَةِ إِبْرَاهِيمَ وَالْحِقِّهِ بِصَالِحِ سَلْفِ
الْمُؤْمِنِينَ، وَأَجِرْهُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِ الْجَحِيمِ وَأَبْدِلْهُ
دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ
لِإِسْلَافِنَا وَأَفْرَاطِنَا وَمَنْ سَبَقَنَا بِالْإِيمَانِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! اس بچے کو اس کے والدین کے لیے پیش خیمہ، توشہ آخرت، آگے جانے والا، ذریعہ اجر بنا دے اور اس کے ذریعے اس کے والدین کے اعمال کو دوزنی بنا دے اور انھیں بڑا اجر عطا کر اور اس بچے کو ابراہیم علیہ السلام کی نگہداشت میں دے اور آگے جانے والے نیک اہل ایمان کے ساتھ شامل کر اور اپنی رحمت کے طفیل اسے عذاب دوزخ سے بچا۔ اسے دنیا کے گھر سے بہتر گھر، گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا کر۔ اے اللہ! ہمارے آگے جا کر توشہ آخرت بننے والوں اور دیگر اہل ایمان کی مغفرت فرما۔“ (المغنی لابن قدامہ الحنبلی رحمہ اللہ)

((اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرْطًا وَاجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا وَذُخْرًا وَاجْعَلْهُ
لَنَا شَافِعًا وَمُشَفَّعًا))

ترجمہ: ”اے اللہ! اس بچے کو ہمارا پیش خیمہ، ذریعہ اجر اور توشہ آخرت بنا اور اسے ہمارا ایسا سفارشی بنا کہ جس کی سفارش تیری جناب میں قبول کی جائے۔“
(البحر الرائق لابن نجيم الحنفی)

قبر میں اتار تے وقت کی دعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَعَلَى سُنَّةِ [مِلَّةِ] رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ))

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ کی مدد کے ساتھ اور نبی اکرم ﷺ کی سنت [ملت] پر (ہم تجھے مٹی کے حوالے کرتے ہیں)“ (ابوداؤد، مسند احمد)

☆ سنت یا ملت میں سے کوئی ایک لفظ پڑھا جا سکتا ہے۔

دفن کے بعد میت کے لیے دعا کی تلقین:

((عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا فَرَغَ مِنْ

دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ

وَسَلُّوْا لَهُ بِالتَّثْبِيْتِ فَإِنَّهُ الْآنَ يُسَالُ))

ترجمہ: ”حضرت عثمان بن عفان سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ میت کو دفن کرنے کے بعد قبر پر ٹھہرتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لیے مغفرت اور منکر نکیر کے سوالات کے جواب دینے میں ثابت قدمی کی دعا مانگو کیونکہ اس وقت اس سے پوچھا جا رہا ہے۔“ (ابوداؤد)

((اللّٰهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ اللّٰهُمَّ

ثَبِّتْهُ))

ترجمہ: ”اے اللہ اس میت کو بخش دے اور ثابت قدمی عطا کر اور ثابت قدمی عطا

کر اور ثابت قدمی عطا کر۔“ (شرح المختصر علی بلوغ المراد، لعثمین)

☆ یہ الفاظ مندرجہ بالا حدیث ہی سے ماخوذ ہیں۔ ان کے علاوہ اپنے الفاظ میں بھی دعا

کی جا سکتی ہے۔

دعائے تعزیت:

((إِنَّ لِلَّهِ مَا أَخَذَ وَلَهُ مَا أَعْطَى وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهُ بِأَجَلٍ مُّسَمًّى))

ترجمہ: ”بے شک! جو اللہ لے گیا اسی کا تھا، جو اس نے دے رکھا ہے وہ بھی اسی کا ہے (جب چاہے لے جائے) اور ہر چیز کا اس کے ہاں ایک وقت مقرر ہے۔“
(صحیح بخاری)

☆ لواحقین سے تعزیت کرتے ہوئے اپنے الفاظ میں بھی ان کی حوصلہ افزائی، صبر کی تلقین اور میت کی مغفرت کی دعا کرنی چاہیے۔

زیارتِ قبور پر دعا:

((السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ وَيَرْحَمُ اللَّهُ الْمُسْتَقْدِمِينَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِينَ وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَلْآحِقُونَ نَسْأَلُ اللَّهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ))

ترجمہ: ”اے اس ویران گھر کے رہنے والے مومنین اور مسلمین تم پر سلامتی ہو اللہ ہم سب آگے جانے والوں اور پیچھے رہنے والوں پر رحم کرے۔ ان شاء اللہ! ہم تم سے آملنے والے ہیں، ہم اپنے اور تمہارے لیے عافیت طلب کرتے ہیں۔“ (یہ الفاظ مسلم ہی کی دو روایتوں سے منقول ہیں)

((السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ يَغْفِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ أَنْتُمْ سَلَفْنَا وَنَحْنُ بِالْآثِرِ))

ترجمہ: ”اے قبروں والو! تم پر سلامتی ہو (ہماری دعا ہے کہ) اللہ ہمیں بھی بخشے اور تمہیں بھی، تم ہم سے آگے گزر چکے ہو اور ہم تمہارے پیچھے آنے والے ہیں۔“
(ترمذی)

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۗ [الزمر: ۵۳]

”(اے میرے بندو!) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا“

مخصوص مواقع کی دعائیں

مخصوص مواقع کی دعائیں

- | | |
|--|--|
| 96 بادل اور بارش کے وقت کی دعا | 91 خطرے کے وقت کی دعائیں |
| بارش باعث نقصان بن جائے تو | 91 فکر اور پریشانی کے وقت کی دعائیں ... |
| 97 روکنے کی دعا | 92 مصائب و مشکلات کے وقت پر دعا |
| 97 نیا چاند دیکھنے پر دعا | نقصان اور مصیبت کے |
| کوئی تعریف کرے تو اس کے | 92 وقت (یا گشدرگی) کے وقت کی دعا |
| 98 ازالے کی دعا | 92 ازدواجی زندگی کی دعائیں |
| نیکی کی توفیق یا اچھا واقعہ رونما | 93 مقاربت کے ارادے کی دعا |
| 98 ہونے پر دعا | 93 غصہ آنے پر دعا |
| 98 چھینک آنے پر دعا | بچوں کو جن الفاظ کے ساتھ پناہ |
| 98 نیند میں ڈر جانے پر دعا | دی جائے |
| 99 گدھے اور مرغ کی آواز سن کر | 93 جسم میں درد ہونے کی صورت میں دعا |
| 99 ذبح کرتے وقت کی دعا | 94 بتلائے مصیبت پر نظر پڑنے پر دعا |
| 99 قربانی کرتے وقت کی دعا | 94 ادائے قرض کی دعا |
| 100 دعائے استخارہ | 95 عیادت کے وقت کی دعا |
| 100 دعائے حاجت | 95 بارش طلب کرنے کی دعائیں |
| 101 حاکم وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا .. | 96 بادلوں کے گرجنے اور بجلی چمکنے پر دعا |
| | 96 آندھی اور تیز ہوا چلنے پر دعا |

خطرے کے وقت کی دعائیں:

((اللَّهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِنَا وَامِنْ رَوْعَاتِنَا))

ترجمہ: ”اے اللہ! ہماری پردہ داری فرما اور ہماری گھبراہٹ کو بے خوفی اور اطمینان میں بدل دے۔“

☆ غزوہ خندق کی آزمائش جب عروج پر پہنچ گئی تو آپ ﷺ نے یہ دعا سکھائی۔
(مسند احمد)

((اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ))

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم تجھے ان دشمنوں کے مقابلہ میں کرتے ہیں تو ان کو دفع فرما، اور ہم ان کے شر سے تیری پناہ مانگتے ہیں۔“

☆ نبی ﷺ کو جب کسی قوم کی طرف سے خطرہ لاحق ہوتا تو اس دعا کا اہتمام فرماتے۔
(ابوداؤد)

فکر اور پریشانی کے وقت کی دعائیں:

((اللَّهُمَّ لَا سَهْلَ إِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ

سَهْلًا إِذَا شِئْتُ))

ترجمہ: ”اے اللہ آسانی کوئی نہیں مگر جسے تو آسان کرے اور جب چاہے غم (اور مشکل) کو بھی آسان کر دیتا ہے۔“ (صحیح ابن حبان)

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ

الْكَرِيمِ))

ترجمہ: ”کوئی مالک و معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ بڑی عظمت والا اور حلیم ہے، کوئی مالک

و معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ عرشِ عظیم کا رب ہے، کوئی معبود نہیں اللہ کے سوا، وہ

آسمانوں اور زمین کا رب اور عرشِ کریم کا رب ہے۔“ (صحیح بخاری)

((اَللّٰهُ اللهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا))

ترجمہ: ”اللہ اللہ وہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔“

(ابوداؤد)

((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ))

ترجمہ: ”گھبراہٹ میں یہ کلمہ پڑھنا چاہیے۔“ (صحیح بخاری)

مصائب و مشکلات کے وقت پر دعا:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٨٤﴾ [الانبیاء]

ترجمہ: ”میرے مولا! تیرے سوا کوئی معبود نہیں (جس سے رحم و کرم کی درخواست اور

مدد کی التجا کروں) تو پاک اور مقدس ہے (تیری طرف سے کوئی ظلم و زیادتی نہیں)

میں ہی ظالم اور گناہ گار ہوں۔“

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”جو مسلمان بندہ اپنے کسی معاملہ اور مشکل میں ان کلمات کے

ذریعہ اللہ تعالیٰ سے دعا کرے گا، اللہ تعالیٰ اس دعا کو قبول فرمائے گا۔“ (ترمذی)

نقصان اور مصیبت (یا گشدرگی) کے وقت کی دعا:

((اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ فِيْ مُصِيبَتِيْ

وَ اَخْلِفْ خَيْرًا مِنْهَا))

ترجمہ: ”ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے

اللہ! مجھ کو اس مصیبت میں اجر عطا فرما اور اس کا نعم البدل مرحمت فرما۔“ (مسلم)

☆ نبی ﷺ نے مصیبت یا نقصان کے وقت اس دعا کے اہتمام پر اللہ کی طرف سے

بہتر صورت کے پیدا ہونے کی خبر دی ہے۔

ازدواجی زندگی کی دعائیں:

☆ شب زفاف کو پہلے دو رکعت نفل ادا کرنے چاہیے اور دلہن کو بھی پڑھانے چاہئیں

(مسند البراز، مصنف ابی شیبہ)



☆ دہن کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھنی چاہیے۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں آپ سے اس بیوی کی اور اس کی خصلتوں کی خیر و برکت مانگتا ہوں اور اس کے شر اور اس کی خصلتوں کے شر سے آپ کی پناہ میں آتا ہوں“۔ (ابوداؤد)

مقاربت کے ارادے پر دعا:

((بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ
مَا رَزَقْتَنَا))

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ! شیطان کو ہم دونوں سے اور عطا کی جانے والی اولاد سے دور کر دیجیے“۔ (صحیح بخاری)

غصہ آنے پر دعا:

((أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ))

(صحیح بخاری و صحیح مسلم)

☆ ترجمہ: ”اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے۔“

☆ نبی اکرم ﷺ نے تعوذ کو غصہ پر قابو رکھنے کے لیے عمدہ قرار دیا ہے۔

بچوں کو جن الفاظ کے ساتھ پناہ دی جائے:

((أُعِينِدْكُمْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَ
مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ))

ترجمہ: ”میں تم کو اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان کے اثر سے،

اور ڈسنے والے ہرزہریلے کیڑے سے اور لگنے والی ہر نظر بد سے۔“ (صحیح بخاری)

☆ رسول اللہ ﷺ حضرات حسنین کریمینؓ کو ان کلمات کے ساتھ اللہ کی پناہ دیا کرتے تھے۔

جسم میں درد ہونے کی صورت میں دعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ
اَحَازِرُ)) (سات دفعہ)

ترجمہ: ”اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کاملہ کی پناہ چاہتا ہوں، اس تکلیف کے شر سے جو مجھے لاحق ہے اور اس سے بھی جس کا مجھے خطرہ ہے۔“ (مسلم)

☆ جس جگہ درد ہے اُس جگہ اپنا ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ ((بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)) پڑھے پھر سات دفعہ درج بالا کلمات کہے۔

بتلائے مصیبت پر نظر پڑنے پر دعا:

((الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهٖ وَ فَضَّلَنِیْ عَلٰی
کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا))

ترجمہ: ”حمد اُس اللہ کے لیے جس نے مجھے عافیت دی اور محفوظ رکھا اس بلا سے جس میں تجھ کو مبتلا کیا گیا اور اپنی بہت سی مخلوقات پر اس نے مجھے فضیلت بخشی۔“

☆ اس دعا کا اہتمام کرنے والا، اس بلا اور مصیبت سے محفوظ رہے گا۔ نیز امام ترمذی لکھتے ہیں دعا پڑھتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ بتلائے مصیبت یہ نہ سن سکے۔

ادائے قرض کی دعا:

((اَللّٰهُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ))

ترجمہ: ”اے میرے اللہ! مجھے حلال طریقے سے اتنی روزی دے جو میرے لیے کافی ہو اور حرام کی ضرورت نہ ہو، اور اپنے فضل و کرم سے مجھے اپنے ماسوا سے بے نیاز کر دے۔“ (ترمذی، دعوات کبیر للبیہقی)

☆ نبی اکرم ﷺ نے درج بالا دعا کے اہتمام پر پہاڑ برابر قرض کے ادا ہو جانے کی خوش خبری دی ہے۔

عیادت کے وقت کی دعا:

((أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا))

ترجمہ: ”اے سب انسانوں کے پروردگار! اس بندے کی تکلیف دور فرما دے اور شفا عطا فرما دے، تو ہی شفا دینے والا ہے، بس تیری ہی شفا اصل شفا ہے، ایسی کامل شفا عطا فرما جو بیماری کا اثر بالکل نہ چھوڑے۔“ (صحیح بخاری و صحیح مسلم)

((لَا بَأْسَ ظَهُورًا إِنْ شَاءَ اللَّهُ))

ترجمہ: ”فکر مند نہ ہوں ان شاء اللہ! آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔“

((أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ))

ترجمہ: ”میں اللہ سے جو عظیم ہے اور عرش عظیم کا رب ہے سوال کرتا ہوں کہ وہ آپ کو شفا عطا کرے۔“

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا بوقت عیادت سات مرتبہ مریض کو ان الفاظ سے دعا دی جائے تو اگر اس کی موت کا وقت نہیں آیا اسے شفا دی جائے گی۔
بارش طلب کرنے کی دعائیں:

((اللَّهُمَّ اغْنِنَا اللَّهُمَّ اغْنِنَا اللَّهُمَّ اغْنِنَا))

ترجمہ: ”اے ہمارے پروردگار ہم پر بارش برسسا.....“ (صحیح بخاری)

((الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ مَا لِكَ يَوْمَ الدِّينِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ، اللَّهُمَّ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَنِيُّ وَنَحْنُ الْفُقَرَاءُ أَنْزِلْ عَلَيْنَا الْغَيْثَ وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ لَنَا قُوَّةً وَبَلَاغًا إِلَى حِينٍ))

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب اور روز جزا کا مالک ہے

اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے، اے ہمارے پروردگار! تو وہ اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو (بے پرواہ اور) تمام نعمتوں کا مالک ہے جب کہ ہم (تیرے) محتاج ہیں ہم پر بارش برسا اور اسے ہمارے لیے باعثِ قوت اور (ہمارے تمدن کے لیے) اجل مقررہ تک پہنچنے کا ذریعہ بنا۔“ (ابوداؤد)

بادلوں کے گرجنے اور بجلی چمکنے پر دعا

((سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ

خِيفَتِهِ)) (مؤطا امام مالک)

ترجمہ: ”پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے (اس کی تسبیح پڑھتے ہیں)۔“ (مؤطا امام مالک)

☆ حضرت عبداللہ بن زبیرؓ جب بادل کی گرج سنتے تو باتیں چھوڑ کر درج بالا دعا پڑھا کرتے تھے۔

آندھی اور تیز ہوا چلنے پر دعا:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا

أُرْسِلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا

أُرْسِلَتْ بِهِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کی برائی سے اور اس چیز کی برائی سے، جو اس میں ہے اور اس چیز کی برائی سے جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے۔“ (مسلم)

بادل اور بارش کے وقت کی دعا:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! اس بادل میں جو شر ہو اُس سے میں تیری پناہ مانگتا ہوں۔“
 پھر اگر وہ بادل چھٹ جائے تو اللہ کی حمد اور شکر ادا کریں اور اگر وہ بادل برسنے لگے تو یہ
 دعا کریں:

((اللَّهُمَّ سَقِيَا نَافِعًا)) (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ، مسند شافعی)

ترجمہ: ”اے اللہ اس بارش سے پوری سیرابی کر دے اور اس کو نفع بخش بنا۔“

((اللَّهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَأَنْشُرْ رَحْمَتَكَ وَأَخِي

بَلَدَكَ الْمَيِّتَ)) (مؤطا امام مالک، ابوداؤد)

ترجمہ: ”اے اللہ! اپنے بندوں اور اپنے پیدا کیے ہوئے بے زبان چوپایوں اور

جانوروں کو سیراب فرما، اپنی رحمت بھیج اور اپنی مردہ زمین کو زندہ کر دے۔“

بارش باعث نقصان بن جائے تو روکنے کی دعا:

((اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْكَامِرِ وَالْجِبَالِ

وَالْأَجَامِرِ وَالظَّرَابِ وَالْأُودِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ))

ترجمہ: ”اے اللہ (عین) ہم پر (بارش) برسانے کی بجائے اسے ہمارے ارد گرد

برسا دے۔ اے پروردگار! اس بارش کو ٹیلوں، پہاڑوں، جنگلوں، چٹانوں، میدانوں

اور درختوں کے اُگنے کی جگہ (کھیتوں) پر برسا۔“ (صحیح بخاری)

نیا چاند دیکھنے پر دعا:

((اللَّهُمَّ أَهْلَهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ

وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللَّهُ))

ترجمہ: ”اے اللہ! یہ چاند ہمارے لیے امن و ایمان اور سلامتی و اسلام کا چاند ہو۔“

اے چاند تیرا رب اور میرا رب اللہ ہے۔“ (سنن دارمی)



کوئی تعریف کرے تو اس کے ازالے کی دعا:

((اللَّهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِي بِمَا يَقُولُونَ وَاعْفِرْ لِي مَا لَا يَعْلَمُونَ
وَاجْعَلْنِي خَيْرًا مِمَّا يَظُنُّونَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے اس کے ساتھ نہ پکڑ جو وہ کہہ رہے ہیں اور میرے وہ گناہ بخش دے جو یہ لوگ نہیں جانتے اور مجھے اس سے بہتر بنا دے جو وہ گمان رکھتے ہیں۔“
(شعب الایمان)

نیکی کی توفیق یا اچھا واقعہ رونما ہونے پر دعا:

((الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ))

ترجمہ: ”کل شکر و تعریف اللہ کے لیے ہے جس کے احسان (توفیق و اذن) سے ہی نیکیاں (اور اچھے حالات) ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ (مسندہ ک حاکم)

چھینک آنے پر دعا:

چھینکنے والا ((الْحَمْدُ لِلَّهِ)) کہے اور اس کے جواب میں **يَزْحَمُكَ اللَّهُ** (اللہ آپ پر رحم کرے) کہنا چاہیے جب کہ اس کے جواب میں چھینکنے والے کو **يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُضِلِّحْ بِأَلْسِنَتِكُمْ** ”(اللہ آپ کو ہدایت دے اور آپ کے معاملات کی اصلاح کرے)“ کہنا چاہیے۔ (صحیح بخاری)

نیند میں ڈر جانے پر دعا:

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَ
شَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ))

ترجمہ: ”میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے کلماتِ تامات کے ذریعہ خود اس کے غضب اور اس کی سزا سے اور اس کے بندوں کے شر سے اور شیطانی وساوس و اثرات سے اور اس بات سے کہ شیاطین میرے پاس (بھی) آئیں (اور مجھے ستائیں)۔“ (ابوداؤد)

☆ یہ دعوات کو سوتے وقت پڑھنا وحشت یا ڈراؤ نے خواب سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔
(مرقاہ)

گدھے اور مرغ کی آواز سن کر:

((اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ)) پڑھنا چاہیے۔

جب کہ مرغ کی اذان سن کر اللہ کا فضل (یا کوئی بھی) دعا مانگنا چاہیے۔ (صحیح بخاری)

ذبح کرتے وقت کی دعا:

((بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ)) (مسلم)

قربانی کرتے وقت کی دعا:

((اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ عَلٰى مِلَّةِ

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيفًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ اِنَّ صَلَاتِيْ

وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا شَرِيْكَ لَهُ

وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ. اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَرَبِّكَ

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ))۔ ((اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّيْ))

ترجمہ: ”میں نے ملت ابراہیمیٰ پر یکسو ہو کر اپنے چہرے کا رخ اس ہستی کی طرف کر

لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔ بے شک

میری نماز، میری قربانی (اور تمام مناسک عبودیت) اور میرا جینا اور مرنا اللہ کے

لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور مجھے اسی (طرز عمل)

کا حکم دیا گیا ہے اور میں اللہ کے فرمانبرداروں میں سے ہوں اے اللہ یہ (توفیق

قربانی) تیری طرف سے ہے اور (یہ قربانی خالص) تیرے لیے ہے اللہ کے نام

سے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔“ اے اللہ! (اسے) ہم سے قبول فرما۔“

(ابوداؤد، مسلم)

دعائے استخارہ:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ
وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ
وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ - اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ
أَمْرِي فَأَقْدِرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ
تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ
أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدِرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ
كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِي بِهِ))

ترجمہ: ”اے میرے اللہ! میں تجھ سے تیری صفتِ علم کے وسیلہ سے خیر اور بھلائی کی رہنمائی چاہتا ہوں، اور تیری صفتِ قدرت کے ذریعہ تجھ سے قدرت کا طالب ہوں، اور تیرے عظیم فضل کی بھیک مانگتا ہوں، کیونکہ تو قادرِ مطلق ہے اور میں بالکل عاجز ہوں، اور تو عظیم کمال ہے اور میں حقائق سے بالکل ناواقف ہوں، اور تو سارے غیبوں سے بھی باخبر ہے۔ پس اے میرے اللہ! اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے بہتر ہو، میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے، تو اس کو میرے لیے مقدر کر دے اور آسان بھی فرما دے اور پھر اس میں میرے لیے برکت بھی دے۔ اور اگر تیرے علم میں یہ کام میرے لیے برا ہے میرے دین، میری دنیا اور میری آخرت کے لحاظ سے، تو اس کام کو مجھ سے الگ رکھ اور مجھے اس سے روک دے اور میرے لیے خیر اور بھلائی کو مقدر فرما دے، وہ جہاں اور جس کام میں ہو، پھر مجھے اس خیر والے کام کے ساتھ راضی اور مطمئن کر دے۔“ (صحیح بخاری)

☆ جب کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو پہلے وہ دو رکعت نفل پڑھے، اس کے بعد اللہ

تعالیٰ کے حضور میں ان الفاظ کے ساتھ درخواست کرے۔ راوی کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا کہ جس کام کے بارے میں استخارہ کرنے کی ضرورت ہو استخارہ کی دعا کرتے ہوئے صراحتاً اس کا نام لے۔ (اگر خط کشیدہ الفاظ پر نام نہ لیا جاسکے تو خیال میں اپنی حاجت کا لانا بھی کافی ہے)۔

دعائے حاجت:

((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِيْمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ آثِمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ))

ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی مالک و معبود نہیں، وہ بڑے حلم والا اور بڑا کریم ہے، پاک اور مقدس ہے، وہ اللہ جو عرشِ عظیم کا بھی رب اور مالک ہے، ساری حمد و ستائش اُس اللہ کے لیے جو سارے جہانوں کا رب ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اُن اعمال اور اُن اخلاق و احوال کا جو تیری رحمت کا موجب اور وسیلہ اور تیری مغفرت اور بخشش کا موجب بنیں، اور تجھ سے طالب ہوں ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے اور حصہ لینے کا اور ہر گناہ اور معصیت سے سلامتی اور حفاظت کا۔ خداوند! میرے سارے ہی گناہ بخش دے اور میری ہر فکر اور پریشانی دور کر دے اور میری ہر حاجت جس سے تو راضی ہو اُس کو پورا فرما دے۔ اے ارحم الراحمین! اے سب مہربانوں سے بڑے مہربان!!“
(ترمذی، ابن ماجہ)

☆ جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت ہو اللہ تعالیٰ سے متعلق یا کسی آدمی سے متعلق تو اس کو چاہیے کہ وہ وضو کرے اور خوب اچھی طرح وضو کرے، اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اس کے بعد اللہ کی حمد و ثنا کرے اور اس کے نبی (ﷺ) پر درود پڑھے پھر اللہ کے حضور مندرجہ بالا الفاظ کے ساتھ دعا کرے۔

حاکم وقت کے ظلم سے حفاظت کی دعا:

((اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ كُنْ لِي جَارًا مِّنْ شَرِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ وَشَرِّ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ وَاتَّبَاعِهِمْ أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ أَنْ يَطْغَى عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ))

”اے اللہ! ہفت افلاک اور عرشِ عظیم کے مالک! فلاں ابن فلاں (حاکم) کے شر سے اور سارے شریر انسانوں اور جنوں اور ان کے چیلوں کے شر سے میری حفاظت فرما، اور مجھے اپنی پناہ میں لے کہ ان میں سے کوئی مجھ پر ظلم و زیادتی اور چڑھائی نہ کر سکے۔ جو تیری پناہ میں ہے وہ باعزت ہے، تیری ثناء و صفت باعظمت ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، صرف تو ہی معبودِ برحق ہے۔“ (معجم کبیر للطبرانی)

(فلاں ابن فلاں میں ظالم یا حاکم کا نام لے لینا چاہیے)

بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرَهَا وَمُرْسُهَا [ہود: ۴۱]
”اللہ تعالیٰ کے نام کے ساتھ ہی ہے، اس (سواری) کا چلنا بھی
اور اس کا لنگر انداز ہونا بھی۔“

سفر کی دعائیں



سفر کی دعائیں

- 105 مسافر گھروالوں کو ان الفاظ سے دعا دے
- 105 گھروالے مسافر کو اس طرح دعائیں
- 105 سواری پر سوار ہوتے وقت یہ کہے
- 105 سواری پر بیٹھنے کی دعا
- 106 دوران سفر جب سواری کسی بلندی پر چڑھے
- 106 سواری جب کسی پستی میں اترے
- 106 دوران سفر کسی جگہ ٹھہرنے پر کہے
- 107 سفر سے واپسی پر
- 108 توبہ کا معنی و مفہوم
- 108 توبہ کی شرائط

مسافر گھروالوں کو ان الفاظ میں دُعا دے:

((أَسْتَوِدِعُكُمْ اللَّهُ الَّذِي لَا تَضِيغُ وَدَائِعُهُ))

ترجمہ: ”میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کے پاس رکھی گئی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔“ (الاذکار بحوالہ ابن السنی)

گھروالے مسافر کو اس طرح دُعا دیں:

((أَسْتَوِدِعُ اللَّهُ دِينَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ))

ترجمہ: ”میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے آخری عمل کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔“ (مسند احمد، ترمذی)

سواری پر سوار ہوتے وقت یہ کہے:

((بِسْمِ اللَّهِ))

ترجمہ: ”اللہ کے نام سے (سفر شروع کرتا ہوں)۔“ (ابوداؤد)

سواری پر بیٹھنے کے بعد کی دعا:

((اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَى، اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا

بُعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ

وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ)) (مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جسے آپ پسند کریں سوال کرتے ہیں۔ اے اللہ! آسان کر دے، ہم پر

ہمارا یہ سفر اور کم کر دے اس کی دوری۔ اے اللہ! آپ ہی سفر میں ساتھی ہیں اور خلیفہ

(کارساز) گھر میں۔ اے اللہ! میں پناہ میں آتا ہوں آپ کی، سفر کی تکلیف سے اور

پریشان حالت کے دیکھنے سے اور سفر سے پلٹنے کی بُرائی سے مال اور گھر میں۔“

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ﴿۱۳﴾ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا

لَمُنْقَلِبُونَ ﴿۱۴﴾ (الزخرف)

”اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضہ میں دے دیا اور اس کی قدرت کے بغیر ہم اسے قبضہ میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف جانا ہے۔“

دوران سفر جب سواری کسی بلندی پر چڑھے:

☆ کم از کم تین بار ((اللَّهُ أَكْبَرُ))

((اللَّهُمَّ لَكَ الشَّرْفُ عَلَىٰ كُلِّ شَرَفٍ وَ لَكَ الْحَمْدُ عَلَىٰ كُلِّ

حَالٍ))

”اے اللہ اس بلندی پر شرف آپ ہی کے لیے ہے اور آپ کے لیے ہر حال میں تعریف ہے۔“ (مسند احمد)

سواری جب کسی پستی میں اترے:

((سُبْحَانَ اللَّهِ)) (صحیح بخاری)

رَبِّ أَنْزَلْنِي مَنزَلًا مُّبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنزِلِينَ ﴿۳۱﴾ (الوسنوں)

”اے رب! مجھے برکت والی جگہ اتاریں اور آپ بہترین جگہ دینے والے ہیں۔“

دوران سفر کسی جگہ ٹھہرنے پر کہے:

((أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ)) (مسلم)

”میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے کامل تاثیر کلمات کی تمام مخلوق کے شر سے۔“

☆ اس دعا کا اہتمام کرنے والا دوران سفر ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا۔

جب شہر یا گاؤں میں قیام کا ارادہ ہو تو اس کے نظر آنے پر (تین مرتبہ) یوں کہے:

((اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهَا))

ترجمہ: ”اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما۔“

اور جب اس میں داخل ہونے لگے تو کہے:

((اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاهَا وَحَبِيبَنَا إِلَىٰ أَهْلِهَا وَحَبِيبَ صَالِحِي

أَهْلِهَا إِلَيْنَا)) (المعجم الاوسط)

ترجمہ: ”اے اللہ! نصیب کیجیے ہمیں ثمرات اس کے اور ہمیں عزیز کر دیجیے، اہل شہر

کے نزدیک اور ہمیں اہل شہر کے نیک لوگوں کی محبت دیجیے۔“

سفر سے واپسی پر:

((آئِبُونَ تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ)) (مسلم)

ترجمہ: ”ہم رجوع کرنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے

ہیں، (اور) اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔“

((تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حُوبًا))

ترجمہ: ”ہم (کثرت سے) توبہ کرتے ہیں، ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے

ہیں کہ ہم میں کوئی گناہ نہ چھوڑے۔“ (مسند احمد)

توبہ کا معنی و مفہوم:

عربی زبان میں ”آبِ يَتُوبُ اَوْبًا“ اور ”تَابَ يَتُوبُ تَوْبًا“ بڑے قریب کے الفاظ ہیں۔ ان کا معنی ہیں: لوٹ آنا، پلٹ آنا۔ چنانچہ توبہ کے معنی ہوئے: پلٹ آنا۔۔۔۔۔ دین کے اعتبار سے توبہ کا مفہوم یہ ہے کہ اگر کسی شخص نے اپنا رخ اللہ سے ہٹا کر کسی اور طرف کر دیا تھا، اللہ کو اپنا مقصود و مطلوب اور محبوب حقیقی بنانے کی بجائے کسی اور کو اس مقام پر رکھ دیا تھا، اللہ کے دین کی پابندی کی بجائے اپنے نفس یا ماحول کی پابندی کو لازم کر لیا تھا تو وہ پلٹے رجوع کرنے لوٹے اپنا رخ اللہ کی طرف کرے۔ از روئے الفاظ قرآنی: **اِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضَ حَنِيفًا (الانعام: ۷۹)** ”میں نے تو اپنا رخ کر لیا ہے یکسو ہو کر اس ہستی کی طرف جس نے آسمان و زمین کو بنایا ہے“ تو یہ معصیت سے اطاعت کی طرف پلٹنا، گناہ سے نیکی کی طرف پلٹنا، دنیا اور اس کی لذات سے اللہ کی طرف، اس کی مغفرت اور اس کی رحمت کی طرف پلٹنا ہی توبہ کہلاتا ہے۔

توبہ کی شرائط:

یہ بھی سمجھ لیجیے کہ توبہ کی چند شرائط اور کچھ لوازم ہیں۔ اگر یہ شرائط پوری نہ ہوں تو چاہے آدمی توبہ کی تسبیح پڑھتا رہے اسے توبہ نہیں کہا جائے گا۔ یہ شرائط درج ذیل ہیں:

(۱) حقیقی پچھتاوا ہو، پشیمانی ہو کہ میں یہ کیا کر بیٹھا ہوں، یہ مجھ سے کیا ہو گیا ہے۔ یہ توبہ کی شرط لازم ہے۔

(۲) عزم مصمم ہو کہ آئندہ یہ کام نہیں کروں گا۔ آئندہ گناہ نہ کرنے کا دل میں پختہ ارادہ کر لیا جائے۔

(۳) بالفعل اس بدی کو چھوڑ دیا جائے اور عمل صالح کی روش اختیار کی جائے۔

یہ تین شرائط تو حقوق اللہ سے متعلق ہیں اور اگر معاملہ حقوق العباد کا ہو تو ان تین شرائط کے علاوہ ایک اضافی شرط یہ ہے کہ اگر کسی انسان کا حق مارا ہے تو اس کی تلافی کی

جائے۔ (ماخوذ از کتاب ”توبہ کی عظمت و تاثیر“)

أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۗ [البقرہ: ۱۸۶]

”میں (اللہ تعالیٰ) تو ہر پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی

(اور جہاں بھی) وہ مجھے پکارے۔“



چند مسنون دعائیں

چند مسنون دعائیں

- 111 چند مسنون دعائیں
- 122 دعائے استعاذہ
- 127 دو رفتن کی ایک ماثور دعا
- 127 ”ذکر و فکر“ کا باہمی ربط و تعلق

((يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ))

ترجمہ: ”اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ۔“

(ترمذی)

((يَا مُصَرِّفَ الْقُلُوبِ صَرِّفْ قَلْبِي عَلَى طَاعَتِكَ))

ترجمہ: ”اے دلوں کو پھیرنے والے! میرے دل کو اپنی اطاعت پر پھیر دے۔“

(صحیح مسلم)

((اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّي))

ترجمہ: ”اے اللہ! تو معاف کرنے، کرم کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا

ہے، سو میرے گناہ معاف فرما دے۔“ (ترمذی)

☆ رمضان المبارک کے آخری عشرے میں لیلۃ القدر کی متوقع راتوں میں اس کے پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتُّقَى وَالْعَفَافَ وَالْغِنَى))

ترجمہ: ”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے ہدایت، پرہیزگاری، عفت اور (لوگوں

سے) بے پرواہی مانگتا ہوں۔“ (مسلم، ترمذی، ابن ماجہ، مسند احمد)

((اللَّهُمَّ انْفَعْنِي بِمَا عَلَّمْتَنِي وَ عَلَّمْنِي مَا يَنْفَعُنِي وَ زِدْنِي

عِلْمًا))

ترجمہ: ”اے اللہ! جو تو نے مجھے سکھایا ہے اس کے ساتھ مجھے نفع دے اور مجھے وہ کچھ

سکھا جو مجھے نفع دے اور میرے علم میں اضافہ کر۔“ (ابن ماجہ)

((اللَّهُمَّ فَقِّهْنِي فِي الدِّينِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے دین کی سمجھ عطا فرما۔“

(شرح الدعاء، لماہر المقدمہ ماخوذ من حدیث بخاری)

((اللَّهُمَّ عَلِّمْنِي الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھے کتاب و حکمت سکھا دے۔“

(شرح الدعاء، لماہر المقدمہ ماخوذ من حدیث صحیح بخاری)

((اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَسْكِينًا وَأَمِتْنِي مَسْكِينًا وَاحْشُرْنِي فِي
زُمْرَةِ الْمَسَاكِينِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھ کو مسکینی کی حالت میں زندہ رکھ اور مجھے مسکینی ہی کی حالت میں
موت دے اور (مرنے کے بعد) مجھے مسکینوں ہی کی جماعت میں اٹھانا۔“ (ابن ماجہ)

((اللَّهُمَّ اِنَّ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكَّاهَا اَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا
اَنْتَ وَلِيِّهَا وَمَوْلَاهَا)) (مسلم، نسائی، مسند احمد)

ترجمہ: ”اے اللہ! میرے نفس کو اُس کی پرہیزگاری عطا کر اور اس کا تزکیہ و تصفیہ فرما
تو ہی اس کو بہترین پاک کرنے والا ہے تو ہی اس کا کارساز اور مولیٰ ہے۔“

((اللَّهُمَّ أَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا وَأَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ
الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! سب کاموں میں ہمارا انجام اچھا کر اور ہمیں دنیا کی رسوائی اور
آخرت کے عذاب سے بچا۔“ (مسند ک حاکم)

((اللَّهُمَّ قِنِّعْنِي بِمَا رَزَقْتَنِي وَبَارِكْ لِي فِيهِ وَاخْلُفْ عَلَيَّ كُلَّ
غَائِبَةٍ لِي بِخَيْرٍ)) (مسند ک حاکم)

ترجمہ: ”اے اللہ! جو چیز تو نے مجھے عطا فرمائی ہے اس میں مجھے قناعت اور برکت
دے اور ہر غائب ہونے والی چیز پر بھلائی کے ساتھ میرا نگہبان اور محافظ ہو۔“

((اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطِيئَتِي وَجَهْلِي وَسَوَافِي فِي أَمْرِي وَمَا
أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي هَزْلِي وَجِدِّي
وَخَطَايَايَ وَعَمْدِي وَكُلُّ ذَلِكَ عِنْدِي)) (صحیح بخاری)

ترجمہ: ”اے اللہ! میری خطا، میری نادانی اور میرے کام میں میری زیادتی اور (وہ
گناہ) جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے (ان سب کو) بخش دے۔ اے اللہ! ہنسی (مذاق)

میں کیے ہوئے میرے گناہ اور قصدا کیے ہوئے اور بھول کر کیے ہوئے اور جان بوجھ کر کیے ہوئے (سب گناہ) بخش دے اور یہ سب عیوب میرے اندر موجود ہیں۔“

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِي يُبَلِّغُنِي حُبَّكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ نَفْسِي وَأَهْلِي وَمِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے تیری محبت اور ہر اس شخص کی محبت کا سوال کرتا ہوں جو تجھ سے محبت کرتا ہے اور اس عمل کا سوال کرتا ہوں جو مجھے تیری محبت تک پہنچا دے، اے اللہ! تو اپنی محبت کو میرے نزدیک میری جان سے زیادہ عزیز بنا دے اور میرے گھر والوں اور ٹھنڈے پانی سے بھی زیادہ محبوب بنا دے۔“ (ترمذی)

((اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِي حُبُّهُ عِنْدَكَ، اللَّهُمَّ مَا رَزَقْتَنِي مِمَّا أَحَبُّ فَأَجْعَلْهُ قُوَّةً لِي فِيْمَا تُحِبُّ اللَّهُمَّ وَمَا زَوَيْتَ عَنِّي مِمَّا أَحَبُّ فَأَجْعَلْهُ فَرَاغًا لِي فِيْمَا تُحِبُّ))

ترجمہ: ”اے اللہ! مجھ کو اپنی محبت عطا کر اور اس شخص کی محبت دے جس کی محبت مجھے تیرے نزدیک فائدہ دے۔ اے اللہ! جو تو نے مجھے عطا کیا ہے، جس سے میں محبت کرتا ہوں تو اس کو میرے ان کاموں کے لیے قوت کا سبب بنا دے، جن سے تو محبت رکھتا ہے۔ اے اللہ! جو تو نے مجھ سے لے لیا ہے، جس سے میں محبت کرتا ہوں تو اس کو میرے ان کاموں کے لیے فراغت کا باعث بنا جس سے تو محبت کرتا ہے۔“ (ترمذی)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الشَّرِّ كُلِّهِ عَاجِلِهِ وَآجِلِهِ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا

سَأَلَكَ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا
عَازِبِهِ عَبْدُكَ وَنَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ
كُلَّ قَضَاءٍ قَضَيْتَهُ لِي خَيْرًا وَأَسْأَلُكَ تَمَامَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ
عِبَادَتِكَ وَأَسْأَلُكَ قَلْبًا سَلِيمًا وَلِسَانًا صَادِقًا وَأَسْأَلُكَ مِنْ
خَيْرِ مَا تَعَلَّمُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمُ وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا
تَعَلَّمْتُ إِنَّكَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ))

”اے اللہ! میں تجھ سے ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جو جلد ملنے والی ہو یا بدیر، جس کا علم رکھتا ہوں یا نہیں رکھتا، اور میں ہر اس برائی سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو جلد (دنیا میں) پہنچنے والی ہو یا بدیر (آخرت میں) پہنچنے والی ہو جسے جانتا ہوں اور جسے میں نہیں جانتا۔ اے اللہ! میں ہر اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کا تجھ سے سوال کیا ہو تیرے بندے اور نبی محمد ﷺ نے اور میں ہر اس برائی سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں جس سے پناہ مانگی ہو تیرے بندے اور نبی ﷺ نے۔ اے اللہ! میں سوال کرتا ہوں جنت کا اور ہر اس قول و فعل کا جو مجھے جنت کے نزدیک کرنے والا ہو، اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو اپنے ہر فیصلے کو میرے حق میں خیر بنادے اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری تمام نعمتوں کا اور حسن عبادت کا اور میں تجھ سے مانگتا ہوں قلب سلیم اور سچی زبان اور سوال کرتا ہوں ہر اس بھلائی کا جو تیرے علم میں ہے اور پناہ مانگتا ہوں ہر اس برائی سے جسے تو جانتا ہے اور میں ان تمام گناہوں کی معافی چاہتا ہوں جنہیں تو جانتا ہے بے شک تو تمام چھپی چیزوں کا جاننے والا ہے۔ (مسند احمد)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ الَّذِي لَا

إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ
يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، اس لیے کہ میں یقین رکھتا ہوں کہ تو اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو یکتا و بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔“

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا اس دعا میں وہ اسم اعظم ہے جس کے ذریعے سے جو دعا کی

جائے وہ قبول کی جاتی ہے اور جو کچھ مانگا جائے تو وہ عطا کیا جاتا ہے۔ (ترمذی)

((اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ
مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ إِثْمٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ
وَالْفُوزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! ہم تجھ سے مانگتے ہیں تیری رحمت کے اسباب، تیری مغفرت کے وسائل، ہر طرح کے گناہوں سے بچاؤ کی تدابیر اور ہر نیکی سے پورا نفع اٹھانے کی توفیق اور ہم جنت کے حصول اور دوزخ سے نجات کے طلب گار ہیں۔“ (مسندہ ک حاکم)

((اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي
دُنْيَايَ الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي. وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا
مَعَادِي. وَاجْعَلْ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ
الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ كُلِّ شَرٍّ))

ترجمہ: ”اے اللہ! تو میرے دین کو سنوار دے جو میرے کام کی حفاظت کرنے والا ہے اور میری دنیا سنوار دے جس میں میری روزی ہے اور میری آخرت سنوار دے جہاں میں نے لوٹ کر جانا ہے اور میری زندگی کو بھلائی کی زیادتی کا سبب اور موت کو ہر برائی سے راحت کا سبب بنا دے۔“ (مسلم)

((رَبِّ اَعِنِّي وَلَا تُعِنِّ عَلَيَّ وَاَنْصُرْنِي وَلَا تَنْصُرْ عَلَيَّ وَاْمَكُرْ لِي وَلَا تَمْكُرْ عَلَيَّ وَاِهْدِنِي وَيَسِّرِ الْهُدَى لِي وَاَنْصُرْنِي عَلَيَّ مَنْ بَغَى عَلَيَّ، رَبِّ اجْعَلْنِي لَكَ شَكَارًا لَكَ ذَكَارًا لَكَ رَهَابًا لَكَ مِطْوَاعًا اِلَيْكَ مُخِيبًا لَكَ اَوَاهًا مُنِيبًا، رَبِّ تَقَبَّلْ تَوْبَتِي وَاغْسِلْ حَوْبَتِي وَاَجِبْ دَعْوَتِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَاَهْدِ قَلْبِي وَاَسِدِّ لِسَانِي وَاَسَلِّ سَخِيْبَةً صَدْرِي))

ترجمہ: ”اے اللہ! میری مدد فرما اور میرے خلاف میرے دشمنوں کی مدد نہ کر اور مجھے غلبہ دے اور میرے دشمنوں کو مجھ پر غلبہ نہ دے اور میرے لیے تدبیر کر اور میرے نقصان پر ان (دشمنوں) کے لیے تدبیر نہ کر اور ہدایت کو میرے لیے آسان کر دے اور جو مجھ پر ظلم کرے اس کے خلاف میری مدد کرنا۔ اے میرے رب! بنادے مجھ کو کہ میں تیرا بہت شکر کرنے والا، تیرا بہت زیادہ ذکر کرنے والا، تجھ سے بہت ڈرنے والا، تیری بہت اطاعت کرنے والا، تیرے لیے عاجزی کرنے والا، گڑگڑانے والا، رجوع کرنے والا ہو جاؤں، اے میرے رب! میری توبہ قبول کر اور میرے گناہ دھو دے، اور میری دعا قبول کر اور میری دلیل ثابت رکھ اور میرے دل کو ہدایت دے۔ اور میری زبان سیدھی رکھ اور میرے سینہ سے کینہ نکال دے۔“ (مسند احمد)

((اللَّهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الثَّبَاتَ فِي الْاَمْرِ وَالْعَزِيْمَةَ عَلَي الرُّشْدِ وَاَسْئَلُكَ شُكْرَ نِعْمَتِكَ وَحُسْنَ عِبَادَتِكَ وَاَسْئَلُكَ قَلْبًا سَلِيْمًا وَّلِسَانًا صَادِقًا وَاَسْئَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا تَعَلَّمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعَلَّمُ (وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا تَعَلَّمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ مجھے تمام معاملات خیر میں ثابت قدمی

عطا فرما اور ہدایت اور راست روی پر مضبوطی سے جمے رہنے کی قوت عطا فرما اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو مجھے اپنی نعمتوں پر شکرگزاری کی توفیق اور اپنی عبادت بہترین طریقے سے کرنے کی صلاحیت عطا فرما اور تجھ سے مانگتا ہوں قلب سلیم اور سچ بولنے والی زبان اور ہر وہ خیر مانگتا ہوں جسے تو جانتا ہے اور ہر اس شر سے پناہ مانگتا ہوں جو تیرے علم میں ہے اور میرے جو گناہ تیرے علم میں ہیں، میں ان کی معافی کا خواستگار ہوں۔ بے شک تو ہی ہر غیب کا جاننے والا ہے۔“ (نسائی، مسند احمد)

((اللَّهُمَّ اَلِفَ بَيْنَ قُلُوبِنَا وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَيْنِنَا وَاَهْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَى النُّورِ وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَبَارِكْ لَنَا فِي اَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُلُوبِنَا وَاَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَاَجْعَلْنَا شَاكِرِيْنَ لِنِعْمَتِكَ مُثْنِيْنَ بِهَا قَابِلِيْهَا وَاَتِيْهَا عَلَيْنَا))

ترجمہ: ”اے اللہ! ہمارے دلوں میں اُلفت ڈال دے اور ہمارے آپس کے معاملات کی اصلاح کر دے اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا اور ہمیں گناہوں کے اندھیروں سے ہدایت کی روشنی کی طرف نجات دے اور ہمیں ظاہر اور چھپے ہوئے گناہوں سے بچا اور ہمارے لیے ہماری سماعتوں، ہماری بینائیوں، ہمارے دلوں، ہماری بیویوں اور ہماری اولاد میں برکت دے اور ہماری توبہ قبول کر، بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے اور ہمیں اپنی نعمتوں پر اپنا شکر کرنے والا اور حمد و ثنا اور ان کا حق ادا کرنے والا بنا اور ان نعمتوں کو ہم پر پورا کر دے۔“ (حاکم، ابو داؤد)

((اللَّهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَاِبْنُ عَبْدِكَ وَاِبْنُ اَمَّتِكَ نَاصِيَّتِيْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِيْ حُكْمِكَ عَدْلٌ فِيْ قَضَائِكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ

اسْمِ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ
عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ
عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي وَنُورَ صَدْرِي وَجِلَاءَ
حُزْنِي وَذَهَابَ هَبْيِي))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں اور تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری بندی کا بیٹا
ہوں۔ میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ
میرے بارے میں انصاف کے ساتھ ہے میں سوال کرتا ہوں تیرے اس نام کے
ساتھ جو تو نے اپنے لیے پسند کیا یا اپنی کتاب میں تو نے اتارا یا اپنی مخلوق میں سے
کسی کو سکھایا یا اپنے علم غیب میں تو نے اسے اختیار کر رکھا ہے۔ یہ کہ تو قرآن کو میرے
دل کی بہار اور میرے سینے کا نور بنا دے اور میرے رنج و غم کو اور میری پریشانیوں کو
دور کرنے کا ذریعہ بنا دے۔“

☆ اس دعا کے اہتمام پر رنج و غم کے ازالے اور راحت و شادمانی کی بشارت دی گئی
ہے۔ (مسند احمد)

((اللَّهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبِ، وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ، أَحْيَيْتَنِي مِمَّا
عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّي، وَتَوَفَّيْتَنِي إِذَا عَلِمْتَ الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّي
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَشْيَتَكَ فِي الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ،
وَأَسْأَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ وَأَسْأَلُكَ
الْقَصْدَ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى، وَأَسْأَلُكَ نَعِيمًا لَا يَنْفَدُ،
وَأَسْأَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقَطِعُ وَأَسْأَلُكَ الرِّضَاءَ بَعْدَ
الْقَضَائِي وَأَسْأَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ وَبَعْدَ الْمَوْتِ وَأَسْأَلُكَ
لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ، وَالشُّوقَ إِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ ضَرَاءَ

مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ. اللَّهُمَّ زَيْنًا بِزِينَةِ الْإِيمَانِ

وَاجْعَلْنَا هُدَاةً سُّهْتِدِيْنِ)) (سنن نسائی)

ترجمہ: ”اے اللہ! تو اپنے علم غیب کی برکت سے اور اپنی اس قدرت کے ذریعے جو تیری مخلوق پر ہے مجھے زندہ رکھ جب تک کہ تو زندگی کو میرے لیے بہتر سمجھے، اور مجھے موت دے دے جب تو موت کو میرے لیے بہتر سمجھے۔ اے اللہ! میں ظاہر اور باطن میں تیرا خوف چاہتا ہوں اور خوشی اور غصے کے وقت حق بات کہنے کی توفیق چاہتا ہوں اور خوشحالی اور محتاجی میں میانہ روی چاہتا ہوں اور نہ ختم ہونے والی نعمت مانگتا ہوں اور نہ قطع ہونے والی آنکھوں کی ٹھنڈک مانگتا ہوں اور تقدیر کے فیصلے کے بعد اس پر راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں اور موت کے بعد اچھے عیش کا طالب ہوں اور تیرے چہرہ نور کو دیکھنے کی لذت کا آرزو مند ہوں اور تیری ملاقات کا شائق ہوں بغیر کسی ایسی تکلیف کے جو نقصان پہنچائے اور بغیر کسی ایسے فتنے کے جو گمراہ کر دے۔ اے اللہ! تو ہمیں ایمان کی زینت سے مزین کر دے اور ہمیں ہدایت یافتہ لوگوں کا رہنما بنا دے۔“

((اللَّهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُولُ بِهِ بَيْنَنَا
وَبَيْنَ مَعَاصِيكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنْ
الْيَقِينِ مَا تُهَوِّنُ بِهِ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا۔ اللَّهُمَّ
مَتِّعْنَا بِأَسْبَاعِنَا وَأَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ
الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَأْرَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَانصُرْنَا عَلَى مَنْ
عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا
أَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عَلَيْنَا، وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ
لَا يَزِحُّنَا))

ترجمہ: ”اے اللہ! تو ہمیں اپنا ایسا خوف عطا فرما جو ہمارے اور ہمارے گناہوں کے درمیان حائل ہو جائے اور ایسی اطاعت عنایت فرما جو ہمیں تیری جنت میں پہنچا دے اور ایسا یقین جس سے تو ہماری دنیا کی مصیبتوں کو آسان کر دے اور جب تک تو ہمیں زندہ رکھے تو ہمارے کانوں، آنکھوں اور قوتوں سے ہمیں فائدہ پہنچا اور ہر ایک کو ہمارا وارث بنا۔ اور ہمارا انتقام ہمارے ظالموں پر مقرر فرما اور ہمارے دشمنوں پر ہماری مدد فرما اور ہمارے دین میں مصیبت نہ ڈال اور دنیا کو ہمارا اصل غم نہ بنا اور نہ ہی منتہائے علم اور نہ کسی ایسے (انسان یا فرشتے) کو ہم پر مسلط فرما جو ہمارے حال پر رحم نہ کرے۔“ (سنن ترمذی)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ النَّجَاحِ وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَتَبِّئْنِي، وَثَقِّلْ مَوَازِينِي، وَحَقِّقْ إِيْمَانِي وَارْفَعْ دَرَجَاتِي، وَتَقَبَّلْ صَلَاتِي، وَاغْفِرْ خَطِيئَتِي، وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَوَاتِحَ الْخَيْرِ وَخَوَاتِمَهُ وَجَوَامِعَهُ وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَالذَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ (آمِينَ)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي، وَتَضَعْ وِزْرِي وَتُصْلِحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتُحَصِّنَ فَرْجِي وَتُنَوِّرَ قَلْبِي وَتَغْفِرَ لِي ذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ (آمِينَ)۔ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تُبَارِكَ فِي نَفْسِي، وَفِي سَمْعِي، وَفِي مَحْيَايَ، وَفِي مَمَاتِي، وَفِي عَمَلِي، وَتَقَبَّلْ حَسَنَاتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ (آمِينَ)) (مسند، ک حاکم)

ترجمہ: ”اے اللہ! بے شک میں تجھ سے بہترین سوال کرتا ہوں اور بہترین دعا، بہترین کامیابی، عمدہ عمل، اچھا ثواب اور بدلہ، اچھی زندگی اور بہترین موت مانگتا ہوں اور مجھ کو ثابت قدم رکھ (اسلام پر) اور میرے اعمال وزنی کر اور میرا ایمان مضبوط اور میرا درجہ بلند کر اور میری نماز (دعا) قبول کر اور میری خطائیں بخش دے اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجے مانگتا ہوں۔ اے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں اول و آخر بہترین ظاہری و باطنی نیکی، اس کا عمدہ آغاز اور بہترین انجام دہی اور جنت کے بلند درجے مانگتا ہوں (الہی! اسے قبول فرما)۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میرے ذکر کو بلند فرما دے اور میرے گناہوں کا بوجھ اتار دے۔ میرے حال کی اصلاح کر دے اور میرے دل کو پاک کر دے اور میری شرم گاہ کو محفوظ رکھ اور میرے دل کو منور فرما دے اور میرے گناہ بخش دے اور جنت کے بلند درجات کا سوال کرتا ہوں۔ (الہی! اسے قبول فرما) اے اللہ! بے شک میں تجھ سے مانگتا ہوں کہ تو میرے نفس، میری سماعت اور میری نگاہ، میری روح اور تخلیق اور میرے اخلاق اور میرے اہل و عیال اور میری زندگی و موت اور میرے عمل میں برکت دے اور تو میری نیکیاں قبول کر اور میں تجھ سے جنت کے بلند درجات مانگتا ہوں۔“

((اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلْنَا مِنْهُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَبِيَّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے ہر اس چیز کی بھلائی مانگتے ہیں جو تجھ سے تیرے نبی محمد ﷺ نے مانگی اور ہر اس چیز کی برائی سے پناہ مانگتے ہیں جس سے تیرے نبی محمد ﷺ نے پناہ مانگی، اور اے اللہ! تو ہی ہے جس سے مدد مانگی جاسکتی ہے اور تیرے ہی ذمہ حق پہنچانا ہے اور اللہ تعالیٰ کی (مدد کے) بغیر گناہوں سے بچنے کی طاقت اور (عبادت کی) قوت حاصل نہیں ہو سکتی۔“ (سنن ترمذی)

((يَا مَنْ لَا تَرَاهُ الْعُيُونُ وَلَا تُخَالِطُهُ الظُّنُونُ وَلَا يَصِفُهُ
الْوَاصِفُونَ وَلَا تُغَيِّرُهُ الْحَوَادِثُ وَلَا يَخْشَى الدَّوَائِرَ يَعْلَمُ
مَثَاقِيلَ الْجِبَالِ وَمَكَائِيلَ الْبِحَارِ وَعَدَدَ قَطْرِ الْأَمْطَارِ
وَعَدَدَ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَدَ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ
عَلَيْهِ النَّهَارُ لَا تُوَارِي مِنْهُ سَمَاءٌ سَمَاءً، وَلَا أَرْضٌ أَرْضًا
وَلَا بَحْرٌ مَا فِي قَعْرِهِ وَلَا جَبَلٌ مَا فِي وَعْرِهِ اجْعَلْ خَيْرَ
عُمْرِي آخِرَهُ وَخَيْرَ عَمَلِي خَوَاتِمَهُ وَخَيْرَ أَيَّامِي يَوْمَ الْقَاكِ
فِيهِ))

”اے وہ ذاتِ عظیم کہ جسے اس (دنیا میں) نہ تو آنکھیں دیکھ سکتی ہیں، نہ خیال
سوجھ سکتے ہیں، نہ بیان کرنے والے اس کی شان کا حقہ بیان کر سکتے ہیں، نہ حوادثِ
دنیا اثر انداز ہو سکتے ہیں اور نہ وہ زمانے کے ہیر پھیر سے ڈرتا ہے (اے اللہ) تو
پہاڑوں کے وزن، سمندروں کی وسعتوں، بارشوں کے قطروں، درختوں کے پتوں
سمیت تمام ان چیزوں کی تعداد جانتا ہے جن پہ رات چھاتی اور دن نکلتا ہے تجھ سے
چھپا نہیں سکتا ایک آسمان دوسرے آسمان کو اور نہ زمین دوسری زمین کو، نہ سمندر اپنی
پہنائیوں اور پہاڑ اپنی کھائیوں کی چیزوں کو، اے پروردگار! میری عمر کے آخری حصہ
اور اختتامِ عمل اور میرے ایامِ زندگی کا وہ دن بہترین بنا دے، جس دن میں تیری
ملاقات کو پیش ہوں گا۔“ (الطبرانی فی الأوسط)

☆ نبی اکرم ﷺ نے ایک شخص کو نماز میں یہ دعا پڑھتے سنا تو تعریف کی اور سونے کی
ایک ڈلی انعام میں عطا فرمائی۔ (معجم الاوسط)

دعاے استعاذہ:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ
أَعْمَلْ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اُن اعمال کے شر سے، جو میں نے کیے اور اُن اعمال کے شر سے، جو میں نے نہیں کیے۔“ (مسلم)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْأَخْلَاقِ وَالْأَعْمَالِ وَالْأَهْوَاءِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! بے شک میں برے اخلاق، برے اعمال اور بری خواہشات سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“ (ترمذی)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُذَامِ وَالْجُنُونِ وَمِنْ سَيِّئِ الْأَسْقَامِ))

ترجمہ: ”اے میرے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں برص، جذام اور پاگل پن اور سب خراب بیماریوں سے۔“ (ابوداؤد، نسائی)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! بے شک میں محتاجی سے، رزق کی کمی اور ذلت سے، تیری پناہ مانگتا ہوں اور اس بات سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے۔“

(نسائی، ابوداؤد، مسند احمد)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں سخت مصیبت سے، بدبختی پالینے سے، بری تقدیر اور دشمنوں کے کہ وہ مجھ پہ ہنسے۔“

(صحیح بخاری، صحیح مسلم، نسائی)

☆ نبی اکرم ﷺ خود بھی ان چیزوں سے پناہ مانگتے تھے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیا کرتے تھے۔

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ))

وَفَجَاءَةَ نِقْمَتِكَ وَجَمِيعِ سَخَطِكَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! بے شک میں تیری نعمتوں کے زوال سے اور تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے اور تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضی سے، تیری پناہ مانگتا ہوں۔“ (صحیح مسلم، سنن نسائی)

☆ نبی کریم ﷺ درج بالا دعا بکثرت پڑھا کرتے تھے۔ (صحیح بخاری)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَمُعَافَاتِكَ مِنْ عَقُوبَتِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ لَا أُحْصِي ثَنَاءً عَلَيْكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَي نَفْسِكَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری ناراضی سے تیری رضامندی کی پناہ لیتا ہوں اور تیری سزا سے معافی کی پناہ لیتا ہوں، اور تیری پکڑ سے پس تیری ہی پناہ لیتا ہوں۔ میں تیری ثنا و صفت پوری طرح بیان نہیں کر سکتا (بس یہی کہہ سکتا ہوں) کہ تو ویسا ہی ہے جیسا کہ تو نے خود اپنی ذاتِ اقدس کے بارے میں بتلایا ہے۔“ (مسلم)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرْدِي وَمِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں (اپنے اوپر کسی عمارت وغیرہ کے) گر جانے سے، اور (کسی بلندی سے) گر پڑنے سے، اور ڈوب جانے سے، اور آگ میں جل جانے سے اور انتہائی بڑھاپے سے اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے وسوسوں میں مبتلا کر دے، اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس سے کہ میں میدانِ جہاد میں پیٹھ پھیر کر بھاگتا ہوا مروں، اور میں پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی زہریلے جانور کے ڈسنے سے مجھے موت آئے۔“ (ابوداؤد، نسائی)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ
وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَالْقَسْوَةِ وَالْغَفْلَةِ وَالْعَيْلَةِ وَالذَّلَّةِ
وَالْمُسْكَنَةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَفْرِ وَالْفُسُوقِ
وَالشَّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمْعَةِ وَالرِّيَآئِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ
الصَّمِّ وَالْبَكْمِ وَالْجُنُونِ وَالْجُدَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ
الْأَسْقَامِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے، قرض اور بخل سے،
انتہائی بڑھاپے، سختی اور غفلت سے، تنگ دستی، مفلسی، ذلت اور ناداری سے اور
میں پناہ مانگتا ہوں محتاجی، کفر، نافرمانی، حق کی مخالفت اور نفاق، بری شہرت اور
دکھاوے سے اور میں بہرے پن اور گونگا ہونے اور پاگل پن، کوڑھ اور برص
اور تمام تکلیف دہ بیماریوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“

(مستدرک حاکم)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ يَوْمِ السُّوءِ وَمِنَ اللَّيْلَةِ السُّوءِ
وَمِنْ سَاعَةِ السُّوءِ وَمِنْ صَاحِبِ السُّوءِ وَمِنْ جَارِ السُّوءِ
فِي دَارِ الْمَقَامَةِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! بے شک میں برے دن، بری رات، بری گھڑی، برے دوست
اور سکونت کے گھر میں برے ہمسائے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“ (طبرانی)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ يَبْسُ الضَّجِيعُ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا يَبْسُ الْبَطَانَةُ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں بھوک اور فاقہ سے، وہ بڑا تکلیف دہ ساتھی
ہے اور خیانت کے جرم سے، وہ بہت بری ہمراز ہے۔“ (ابوداؤد، نسائی، ابن ماجہ)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَ مِنْ شَرِّ بَصَرِي
وَمِنْ شَرِّ لِسَانِي وَمِنْ شَرِّ قَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيَّ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کانوں کے شر سے اپنی نگاہ کے شر سے اور اپنی زبان کے شر سے اور اپنے قلب کے شر سے اور اپنے مادہ تولید (یعنی شہوت) کے شر سے۔“ (ابوداؤد، ترمذی، نسائی)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَأَعُوذُ بِكَ
مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں ہر فکر اور غم، عاجزی اور سستی اور بزدلی اور بخل، قرض کے غالب آجانے سے اور لوگوں کے مسلط ہوجانے سے آپ کی پناہ مانگتا ہوں۔“
(مشکوٰۃ، ابوداؤد)

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا
يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ
لَهَا))

ترجمہ: ”اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے اور اس دل سے جو نہ ڈرے اور اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔“
(مسلم، ترمذی، نسائی)

((اللَّهُمَّ أَلْهِمْنِي رُشْدِي وَاعِزَّنِي مِنْ شَرِّ نَفْسِي))

ترجمہ: ”اے اللہ میرے دل میں رشد و ہدایت (کی ہر بات) ڈال دے اور مجھے
نفس کے شر سے محفوظ فرما۔“ (الترمذی)

☆ نبی اکرم ﷺ نے حضرت حصین بن عبیدؓ کے ایمان لانے کے موقع پر انھیں یہ دعا سکھائی۔

دورِ فتن کی ایک ماثور دعا:

((اللَّهُمَّ ارِنَا الْحَقَّ حَقًّا وَارْزُقْنَا اتِّبَاعَهُ وَارِنَا الْبَاطِلَ
بَاطِلًا وَارْزُقْنَا اجْتِنَابَهُ وَلَا تَجْعَلْهُ مُلْتَبِسًا عَلَيْنَا فَضِلًّا
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا))

ترجمہ: ”اے اللہ ہمیں حق کو حق دکھا اور اس پر چلنے کی توفیق عطا کر اور باطل کو باطل دکھا اور اس سے بچنے کی توفیق عطا کر اور ہم پر حق کو مشتبہ نہ کر کہ ہم گمراہ ہو جائیں اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔“ (تفسیر ابن کثیر وغیر واحد من السلف)

”ذکر و فکر“ کا باہمی ربط و تعلق:

الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي
خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ (سورة آل عمران: ۱۹۱)

ترجمہ: ”وہ لوگ جو اللہ کو یاد رکھتے ہیں کھڑے ہوئے بھی، بیٹھے ہوئے بھی اور اپنے پہلو کے بل (لیٹے ہوئے) بھی اور (مزید) غور اور فکر کرتے ہیں آسمان اور زمین کی تخلیق میں۔“

یہاں ”ذکر و فکر“ جس طرح یکجا صورت میں سامنے آئے ہیں اس کی بڑی اہمیت ہے کیونکہ انسان کے غور و فکر کا عمل صحیح رخ پر اسی وقت آگے بڑھے گا جب یہ دونوں چیزیں بیک وقت موجود ہوں اس لیے کہ یہ دونوں ایک گاڑی کے دو پہیوں کی مانند ہیں۔ گاڑی ایک پہیے پر نہیں چلے گی بلکہ اس کے دونوں پہیوں کو لامحالہ حرکت کرنا ہوگی۔ گویا ذکر بھی ہو اور فکر بھی ہو یہ دونوں ضروری اور لازمی ہیں۔ بد قسمتی سے ہمارا موجودہ المیہ یہ ہے کہ ہمارے یہاں دو حلقے جدا جدا ہو گئے ہیں۔ کچھ لوگ وہ ہیں جو ذکر کی لذت سے تو آشنا ہیں لیکن فکر کے میدان میں قدم نہیں رکھتے جبکہ کچھ لوگ وہ ہیں جو غور و فکر کی وادی میں تو

سرگرداں رہتے ہیں لیکن ذکر کی لذت سے محروم رہتے ہیں، گویا دونوں چیزیں علیحدہ علیحدہ ہو گئی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مطلوبہ نتائج پیدا نہیں ہو رہے۔ مولانا رومؒ نے اس حقیقت کو بڑی خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا ہے:۔

اِس قَدْرِ گَفْهِيْمِ باقی فِکْرِ کُن!

فِکْرِ اِکْرِ جاْمِدِ بُوْدِ رُو ذِکْرِ کُن!

”اتنا تو ہم نے تمہیں بتا دیا آگے خود سوچو، غور و فکر کرو اور اگر فکر میں کہیں رکاوٹ پیدا

ہو جائے اور تم محسوس کرو کہ وہ جامد ہو رہا ہے تو جاؤ اور مزید ذکر کرو!“

آگے فرماتے ہیں:۔

ذِکْرِ اَردِ فِکْرِ را در اہْتِرازِ

ذِکْرِ را خورشیدِ اِس افسردہ سازِ

”اس ذکر سے فکر میں ایک حرکت تازہ پیدا ہوگی اور وہ صحیح رخ اور صحیح سمت

میں آگے بڑھے گا۔ ذکر تو آفتاب کے مانند ہے، وہ فکر کی افسردگی کو دور کرے

گا۔“

یہی بات علامہ اقبالؒ نے بڑی خوبصورتی سے کہی ہے:۔

جز بہ قرآں ضغیٰ روباہی است

فہرِ قرآں اصل شاہنشاہی است

فہرِ قرآں؟ اختلاطِ ذِکْرِ و فِکْرِ!

فِکْرِ را کمالِ نہ دیدم جز بہ ذِکْرِ!

”قرآن کے بغیر شیر بھی گیدڑ بن جاتا ہے۔ اصل شاہنشاہی قرآن کے تعلیم کردہ فقر میں

ہے۔ جانتے ہو فقر قرآنی کیا ہے؟ یہ ذکر و فکر دونوں کے مجموعے سے وجود میں آتا ہے

اور حقیقت یہی ہے کہ ذکر کے بغیر فکر مکمل نہیں ہو سکتی۔“

(ماخوذ از منتخب نصاب)

وَقَالَ رَبُّكُمْ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۗ [المومن: ۶۰]

”اور تمہارا رب فرماتا ہے کہ مجھے پکارو، میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔“

قرآنی دعائیں

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ ﴿٤٦﴾ (ال عمران)

ترجمہ: ”ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔“

☆ یہی الفاظ ابراہیم علیہ السلام نے کہے تھے جب انھیں آگ میں ڈالا جانے لگا اور نبی ﷺ پر بھی جب کافروں نے چڑھائی کی تو آپ ﷺ نے انھی الفاظ کے ساتھ اپنے توکل و عزم کا اظہار کیا تھا۔ (صحیح بخاری عن ابن عباس)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جب کوئی مشکل پیش آئے تو یہ پڑھا کرو۔ (ابوداؤد)

فَاللَّهُ خَيْرٌ حِفْظًا وَهُوَ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ ﴿٦٣﴾ (یوسف)

ترجمہ: ”سوا اللہ ہی سب سے بہتر محافظ ہے اور وہی سب سے بڑھ کر رحم فرمانے والا ہے۔“

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

الْعَظِيمِ ﴿٦٦﴾

ترجمہ: ”مجھے اللہ ہی کافی ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔“ (التوبہ)

☆ دفع مشکلات کے لیے صبح و شام (سات مرتبہ) درج بالا دعا پڑھنے کی تاکید کی گئی

ہے۔ (ابوداؤد)

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمَلِكَ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكَ مِنْ

تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٦٧﴾ (ال عمران)

ترجمہ: ”اے اللہ! مالک بادشاہی کے، دیتا ہے تو حکومت جسے چاہے اور چھین لیتا ہے

حکومت جس سے چاہے۔ عزت دیتا ہے تو جسے چاہے اور ذلت دیتا ہے تو جسے

چاہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں ہے ہر طرح کی خیر۔ بے شک! تو ہر چیز پر پوری قدرت

رکھتا ہے۔“

قَالَ إِنَّمَا أَشْكُوا بَثْنِي وَحُزْنِي إِلَى اللَّهِ ۖ (بوسد)

ترجمہ: ”میں تو اپنی پریشانی اور رنج و غم کی فریاد صرف اللہ سے کرتا ہوں۔“

أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ ۖ (البقرہ)

ترجمہ: ”میں اس سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔“

رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ ۖ (القصص)

ترجمہ: ”پروردگار! جو بھی خیر تو مجھ پر نازل کر دے، میں اس کا محتاج ہوں۔“

وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ۖ (الہود)

ترجمہ: ”میں نے اپنے لیے توفیق کے لیے اللہ سے ہی تکیہ کیا ہے اور اللہ کے فضل و کرم سے اسی پر میں نے

بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔“

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ ۖ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ ۖ (الانبیاء)

ترجمہ: ”(اے اللہ!) تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تیری ذات پاک ہے، بے شک!

میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔“

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنبْنَا وَإِلَيْكَ الْبَصِيرُ ۖ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا

فِتْنَةً لِلَّذِينَ كَفَرُوا وَاعْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۖ

(المحنہ)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! تجھی پر ہم نے بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف ہم نے

رجوع کر لیا اور تیرے ہی حضور پلٹنا ہے اے ہمارے رب! نہ بنا ہم کو فتنہ ان لوگوں

کے لیے جو کافر ہیں اور ہمارے قصور معاف فرما دے۔ اے ہمارے رب! بے شک

تو ہی زبردست اور حکمت والا ہے۔“

رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنفُسَنَا ۖ وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُونَنَّ مِنَ

الْخَاسِرِينَ ۖ (الاعراف)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہم نے اپنے اوپر ظلم کیا، اب اگر تو نے ہم سے درگزر نہ

فرمایا اور رحم نہ کیا تو یقیناً ہم خسارہ اٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔“

رَبِّ اِنِّى اَعُوذُ بِكَ اَنْ اَسْأَلَكَ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ ۗ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِي وَتَرْحَمْنِي اَكُنُّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٤٤﴾ (هود)

ترجمہ: ”اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ وہ چیز تجھ سے مانگوں جس کا مجھے علم نہیں۔ اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور رحم نہ فرمایا تو میں برباد ہو جاؤں گا۔“

اِنِّى مُغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ﴿١٠﴾ (السر)

ترجمہ: ”بے شک میں مغلوب ہو گیا ہوں پس تو میری مدد فرما۔“

اِنِّى مُسْنِي الضُّرِّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿٨٧﴾ (الانباء)

ترجمہ: ”(اے میرے رب!) مجھے بیماری لگ گئی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔“

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا ﴿١٣﴾ (ملہ)

ترجمہ: ”اے میرے پروردگار! میرے علم میں اضافہ فرما۔“

رَبِّ هَبْ لِي مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠٠﴾ (الصفات)

ترجمہ: ”اے میرے رب! مجھے (اولاد) صالحین میں سے عطا فرما۔“

رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ ﴿١١﴾ (التحریم)

ترجمہ: ”اے میرے رب! میرے لیے اپنے پاس سے جنت میں ایک گھر بنا۔“

رَبِّ اَرْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيْتَنِيْ صَغِيْرًا ﴿٢٣﴾ (بنی اسرائیل)

ترجمہ: ”اے میرے رب! میرے والدین پر رحم فرما، جس طرح انھوں نے بچپن میں مجھے پالا۔“

رَبِّ اَنْصُرْنِيْ عَلٰى الْقَوْمِ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٣٠﴾ (المنكوبت)

ترجمہ: ”اے میرے رب! ان مفسدوں کے مقابلہ میں میری مدد فرما۔“

رَبِّ الْاٰمِنِيْنَ وَاَرْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّحِيْمِيْنَ ﴿١٣٨﴾ (المؤمنون)

ترجمہ: ”اے میرے رب! درگزر فرما اور رحم کر اور تو سب رحیم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔“

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ﴿١٩﴾ (الانباء)

ترجمہ: ”اے پروردگار! مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور بہترین وارث تو تو ہی ہے۔“

رَبِّ أَنْزِلْنِي مُنْزَلًا مُّبْرَكًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِينَ ﴿٢٠﴾ (المؤمنون)

ترجمہ: ”پروردگار! مجھ کو برکت والی جگہ اتار اور تو بہترین جگہ اتارنے والا ہے۔“

وَقُلْ رَبِّ اعْوِذْ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ ﴿٢١﴾ وَاعْوِذْ بِكَ رَبِّ أَنْ

يَحْضُرُونِ ﴿٢١﴾ (المؤمنون)

ترجمہ: ”پروردگار! میں شیاطین کی اُکساہٹوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اور اے

میرے رب! میں تو اس سے بھی تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آئیں۔“

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي ﴿٢٢﴾ وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي ﴿٢٣﴾ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ

لِسَانِي ﴿٢٤﴾ يَفْقَهُوا قَوْلِي ﴿٢٥﴾ (طہ)

ترجمہ: ”اے میرے رب! میرا سینہ کھول دے اور میرے لیے میرا کام آسان کر

دے اور میری زبان کی گرہ کھول دے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔“

وَقُلْ رَبِّ ادْخُلْنِي مَدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ وَ

اجْعَلْ لِي مِّنْ لَّدُنكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا ﴿٢٦﴾ (بنی اسرائیل)

ترجمہ: ”پروردگار! مجھ کو جہاں بھی تو داخل کر تو سچائی کے ساتھ داخل کر اور جہاں سے بھی

نکال سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے قوت و اقتدار کو میرا مددگار بنا دے۔“

رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِّقْ بِلِصْلِحِينَ ﴿٢٧﴾ وَاجْعَلْ لِي لِسَانَ

صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ ﴿٢٨﴾ وَاجْعَلْنِي مِّنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ ﴿٢٩﴾ (الشعراء)

ترجمہ: ”اے میرے رب! مجھے حکم عطا کر اور مجھے صالحوں کے ساتھ ملا اور بعد کے

آنے والوں میں مجھ کو سچی ناموری عطا کر اور مجھے نعمتوں بھری جنت کے وارثوں میں

شامل فرما۔“

رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ۝ (۳۰) رَبَّنَا

اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ ۝ (ابراہیم)

ترجمہ: ”اے میرے پروردگار! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی۔

اے ہمارے رب! دعا قبول کر۔ پروردگار! مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان

لانے والوں کو اس دن معاف کر دینا جب حساب قائم ہوگا۔“

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَدْخِلْنِي بِرَحْمَتِكَ فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ ۝ (۱۱)

ترجمہ: ”اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیرے احسان کا شکر ادا کرتا

رہوں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر کیا ہے اور ایسا عمل کروں جو تجھے پسند آئے

اور اپنی رحمت سے مجھ کو اپنے صالح بندوں میں داخل کر۔“ (النمل)

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۚ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ (الاحقاف)

ترجمہ: ”اے میرے رب! مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو

تو نے مجھ پر اور میرے والدین کو عطا فرمائیں اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی

ہو جائے اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سکھ دے، میں تیرے حضور توبہ کرتا ہوں

اور میں تیرے تابع فرمان بندوں میں سے ہوں۔“

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَتَوْفِقًا صَالِحًا ۝ (الاعراف)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں دنیا سے اٹھا تو اس حال

میں کہ ہم تیرے تابع فرمان ہوں۔“

رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (آل عمران)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمیں دنیا سے اٹھا تو اس حال

میں کہ ہم تیرے تابع فرمان ہوں۔“

رَبَّنَا إِنَّنَا أَمْنَا فَأَغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ (آل عمران)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے، ہماری خطاؤں سے درگزر فرما اور ہمیں آتشِ دوزخ سے بچالے۔“

رَبَّنَا أَمِنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ (المؤمنون) ١٥

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے پس! ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو ہی تو سب رحم کرنے والوں سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔“

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا (الکہف) ١٥

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمیں اپنی خاص رحمت سے نوازا اور ہمارا معاملہ درست کر دے۔“

رَبَّنَا آتِنَا لَنَا نُورًا وَاعْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ١٥

(التحریم)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے درگزر فرما۔ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔“

رَبَّنَا آمَنَّا بِمَا أَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فَاكْتُبْنَا مَعَ الشَّاهِدِينَ ٥٢

(آل عمران)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! جو فرمان تو نے نازل کیا ہے ہم نے اسے مان لیا اور رسول کی پیروی قبول کی، ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔“

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

النَّارِ (البقرہ) ٢٠١

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔“

رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۚ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا ١٥

سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا (الفرقان) ١٦

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمیں جہنم کے عذاب سے بچالے۔ اس کا عذاب تو چمٹ جانے والا ہے وہ تو بہت ہی بری جائے قرار اور مقام ہے۔“

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ
إِمَامًا ﴿٤٠﴾ (الفرقان)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔“

رَبَّنَا أَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكَافِرِينَ ﴿٤١﴾ (البقرة)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہم پر صبر کا فیضان کر اور ہمارے قدم جمادے اور کافر قوم پر ہمیں فتح نصیب کر۔“

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٤٢﴾ (آل عمران)

ترجمہ: ”پروردگار! جب تو ہمیں ہدایت کے راستے پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کرنا اور ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر کہ تو ہی فیاض حقیقی ہے۔“

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٤٣﴾ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ
الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٤٤﴾ (یونس)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لیے تختہ مشق نہ بنا اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں سے نجات دے۔“

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا
وَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٤٥﴾ (آل عمران)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہماری غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرما۔ ہمارے کام

میں تیری حدود سے جو تجاوز ہو گیا ہو، اُسے معاف فرما اور ہمارے قدم جمادے اور کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَ لِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَعُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٠﴾ (العشر)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمیں اور ہمارے ان سب بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لیے کوئی بغض نہ رکھ۔ اے ہمارے رب تو بڑا مہربان اور رحیم ہے۔“

رَبَّنَا إِنَّا سَبَعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ فَآمَنَّا ۗ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۗ رَبَّنَا وَ آتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَ لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۗ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ﴿١١﴾ (آل عمران)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہمارے گناہ معاف فرما دے اور ہم سے ہماری برائیاں دُور فرما دے اور ہمیں نیکو کاروں کے ساتھ فوت کرنا، اے رب! ہمیں عطا کر جس کا تُو نے ہم سے اپنے رسولوں کے ذریعے وعدہ کیا ہے اور ہمیں قیامت کے دن رُسوانہ کرنا۔ بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔“

أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ۗ وَأَنْتَ خَيْرُ الْغَافِرِينَ ﴿١٢﴾ وَ اَكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ۗ وَ فِي الْآخِرَةِ إِنَّا هُدْنَا إِلَيْكَ ۗ (الاعراف)

ترجمہ: ”(اے اللہ) تو ہی ہے ہمارا سرپرست، سو بخش دے ہم کو اور رحم فرما ہم پر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے اور لکھ دے ہمارے لیے اس دنیا میں بھلائی اور آخرت میں بھی۔ ہم نے رجوع کر لیا تیری طرف۔“

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا

إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحِثْ عَلَيْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا ۖ وَاعْفِرْ لَنَا ۖ وَارْحَمْنَا ۖ إِنَّتَ مَوْلَانَا
فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٢٨١﴾ (البقرہ)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہم سے بھول چوک میں جو قصور ہو جائیں ان پر گرفت نہ کر اور ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال، جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ پروردگار! جس بار کو اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں ہے وہ ہم پر نہ رکھ، ہمارے ساتھ نرمی کر، ہم سے درگزر فرما، ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مولیٰ ہے، کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔“

سَوْعِنَا وَأَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿٢٨٢﴾ (البقرہ)

ترجمہ: ”ہم نے سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! اب ہم تیری بخشش کے طلبگار ہیں، اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢٨٣﴾ (البقرہ)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہم سے یہ خدمت قبول کر لے، تو سننے اور سب کچھ جاننے والا ہے۔“

وَتُبَّ عَلَيْنَا ۖ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٢٨٤﴾ (البقرہ)

ترجمہ: ”اے ہمارے رب! ہماری کوتاہیوں سے درگزر فرما۔ تو بڑا معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔“

فَاطْرَ السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ ۖ إِنَّتَ وَبِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ۖ تَوَفَّيْنِي
مُسْلِمًا ۖ وَالْحَقِّنِي بِالصَّالِحِينَ ﴿٢٨٥﴾ (يوسف)

ترجمہ: ”اے زمین و آسمان کے بنانے والے! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا سرپرست ہے۔ میرا خاتمہ اسلام پر کر اور مجھے صالحین کے ساتھ ملا۔“

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَذْهَبَ عَنَّا الْحَزْنَ ۖ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴿٢٨٦﴾ (فاطر)

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اور شکر اس اللہ کے لیے ہے جس نے دُور کر دیا ہم سے ہر قسم کا

رنج و غم۔ بے شک ہمارا رب بہت بخشنے والا اور قہر دان ہے۔“

مسلمانوں پر قرآن مجید کے حقوق (ڈاکٹر اسرار احمدؒ)

محبوب رب العالمین ﷺ ہم مسلمانوں سے خطاب فرما رہے ہیں ”يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ“ کے الفاظ سے۔ ارشاد ہوتا ہے: ((يَا أَهْلَ الْقُرْآنِ لَا تَتَوَسَّدُوا الْقُرْآنَ)) ”اے قرآن والو! قرآن حکیم کو اپنا تکیہ نہ بنا لینا“۔ اُسے ایک ذہنی سہارا نہ بنا لینا۔ قرآن کو پس پشت نہ ڈال دینا۔ تکیہ پیٹھ کے پیچھے ہوتا ہے ایسا نہ ہو کہ تم قرآن کو پیٹھ کے پیچھے پھینک دو۔ بلکہ تمہارا طرز عمل کیا ہونا چاہیے: ((وَاتْلُوهُ حَتَّىٰ تَلَآوْتَهُ مِنْ أَنَايِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ)) ”اُسے پڑھو جیسا کہ اس کے پڑھنے کا حق ہے رات کے اوقات میں بھی اور دن کے اوقات میں بھی“۔ ((وَأَفْشُوهُ)) ”اور اُسے پھیلاؤ“۔ اُسے عام کرو اُس کی تبلیغ کرو اُس کے نور سے چہار دانگ عالم کو منور کرو۔ ((وَتَغْنُوهُ)) ”اور اُسے خوش الحانی سے پڑھو“ کہ اس سے تمہاری روح کو غذا میسر آئے۔ ((وَتَدَبَّرُوا فِيهِ)) ”اور اُس میں تدبر (غور و فکر) کرو“۔ وہی بات جو ہم نے اس رکوع میں پڑھی کہ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا ﴿۵﴾ چنانچہ قرآن پر تدبر ہو، غور و فکر ہو۔ آخر میں ارشاد فرمایا: ((لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ)) ”تا کہ تم فلاح

پاؤ“۔

(منتخب نصاب جلد 1 صفحہ 372)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥١﴾ [الاحزاب]

”اے ایمان والو! آپ ﷺ پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجتے رہا کرو۔“

درود شریف

درود شریف

- 143 درود پاک کا اجر و ثواب و اہمیت
- 144 درود پاک کے دس مسنونہ و ماثورہ صیغے

درود پاک کا اجر و ثواب و اہمیت:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ
وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ﴿٥٦﴾ (الاحزاب)

ترجمہ: ”اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے پیغمبر (علیہ السلام) پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی پیغمبر (علیہ السلام) پر درود اور سلام بھیجا کرو۔“

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا ”جو مجھ پر ایک دفعہ درود بھیجتا ہے اللہ اس پر دس دفعہ اپنی رحمت کا نزول فرماتا ہے“۔ (صحیح مسلم)

سیدنا عبد اللہ ابن عمرؓ فرماتے ہیں: ”جو شخص نبی اکرم ﷺ پر ایک دفعہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ستر دفعہ درود بھیجیں گے۔“

(مسند احمد، مجمع الزوائد حدیث حسن)

علامہ مبارکپوریؒ لکھتے ہیں نیکی کا اجر دس گنا سے سات سو گنا تک دیا جاسکتا ہے۔ پس جس طرح بعض دوسرے نیک کاموں کا اجر سات سو گنا تک بیان کیا گیا ہے اسی طرح یہاں درود کا اجر ستر گنا بیان کیا گیا ہے اور یہ سات سو گنا تک بھی عطا کیا جاسکتا ہے۔ (مرعۃ)

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”میرا جو امتی خلوص دل کے ساتھ مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اس پر دس رحمتیں بھیجے گا، دس درجے بلند کرے گا، دس نیکیاں عطا کرے گا اور اس کی دس برائیاں معاف کرے گا۔“ (السنن الکبریٰ للنسائی)

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”اس شخص کی ناک خاک آلود ہو جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔“ (سنن ترمذی)

☆ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”بڑا بخیل ہے وہ شخص جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔“ (سنن ترمذی)

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا، وہ جنت کے راستے سے بہک گیا۔“

سیدنا عمر بن خطابؓ فرماتے ہیں: ”دعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق (الکلی) رہتی ہے اور اس میں سے کچھ بھی آسمان کی طرف بلند نہیں ہوتا جب تک تم اپنے نبی ﷺ پر درود نہ بھیج لو۔“

☆ رسول پاک ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص صبح و شام دس بار مجھ پر درود بھیجے گا، قیامت کے روز میری شفاعت پائے گا۔“ (سنن الترمذی)

درود پاک کے دس مسنون و ماثور صیغے:

((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ، وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ أَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ))

ترجمہ: ”اے اللہ رحمتِ کاملہ نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور اولاد پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر تو یقیناً قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ برکتِ کاملہ نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ کی ازواجِ مطہرات اور اولاد پر جیسا کہ تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر تو یقیناً قابلِ تعریف اور بڑی شان والا ہے۔“ (صحیح بخاری)

((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ، وَأَزْوَاجِهِ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ، وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ))

ترجمہ: ”اے اللہ! اپنی رحمتیں نازل فرما محمد ﷺ پر، ان کی ازواج پر جو تمام مومنوں کی مائیں ہیں اور رحمتیں بھیج آپ ﷺ کی اولاد اور اہل بیت پر جیسا کہ تو نے رحمتیں بھیجیں ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔“

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جسے یہ پسند ہو کہ وہ بھرپور اجر وصول کرے، وہ ان

الفاظ سے درود پڑھے۔“ (سنن ابوداؤد)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى
اِبْرَاهِيْمَ، وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ، وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ، كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ))

ترجمہ: ”اے اللہ رحمتِ کاملہ نازل فرما اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم علیہ السلام پر اور برکتِ کاملہ نازل کر محمد ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل کی ہے۔“ (سنن ابن ماجہ)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ))

ترجمہ: ”اے اللہ رحمت بھیج محمد ﷺ پر اور محمد ﷺ کی آل پر۔“ (سنن نسائی)

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ، عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ، وَصَلِّ عَلٰى
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ، وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ))

ترجمہ: ”اے اللہ سلامتی اور رحمت نازل فرما اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اور رحمت نازل فرما مومن مردوں اور مومن عورتوں پر اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں پر۔“

☆ جو شخص غربت کی وجہ سے صدقہ نہ کر سکے (حالانکہ اس کا صدقہ کرنے کو جی چاہتا ہو)

اس درود کے اہتمام پر صدقے کے برابر اجر پائے گا۔ (الأدب المفرد للبخاری)
بعض علماء نے اس دعا کو رزق میں برکت کے لیے بھی تجویز کیا ہے۔

((اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ
يَوْمَ الْقِيَامَةِ))

ترجمہ: ”اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور انھیں قیامت کے دن اپنے پاس سے قربت کے مقام پر سرفراز فرما۔“

☆ اس درود کے اہتمام پر نبی اکرم ﷺ نے بروز قیامت اپنی شفاعت کی خوشخبری دی

ہے۔ (مسند البزار، معجم الاوسط والكبير وقال الهيثمي أسانيدهم حسنة)

((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ))

ترجمہ: ”اے اللہ! سلامتی اور رحمت نازل فرما محمد نبی امی ﷺ پر اور محمد ﷺ کی

آل پر۔“ (سنن ابی داؤد)

((اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتِكَ، وَرَحْمَتِكَ، وَبَرَكَاتِكَ عَلَى

سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَإِمَامِ الْمُتَّقِينَ، وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ،

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ، إِمَامِ الْخَيْرِ، وَقَائِدِ الْخَيْرِ،

وَرَسُولِ الرَّحْمَةِ، اللَّهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُودًا،

يَغِيظُهُ بِهِ الْأَوْلُونَ وَالْآخِرُونَ))

ترجمہ: ”اے اللہ! مبذول فرما اپنی عنایتیں اور رحمتیں اور برکتیں رسولوں کے سردار،

متقیوں کے امام اور نبیوں (کے سلسلے) کو ختم کرنے والے حضرت محمد ﷺ پر، جو

آپ کے بندے اور رسول، خیر کے امام، قائد اور رسول رحمت ہیں۔ اے اللہ!

حضرت محمد ﷺ کو مقام محمود پر سرفراز فرما کہ ان کی شان پر اگلے اور پچھلے سبھی لوگ

رشک کریں۔“

☆ یہ درود سیدنا عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو سکھلایا۔ (سنن ابن ماجہ)

((اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى صَلَاةٌ، اللَّهُمَّ

وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا تَبْقَى بَرَكَةٌ، اللَّهُمَّ وَسَلِّمْ عَلَى

مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى سَلَامٌ، اللَّهُمَّ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا حَتَّى

لَا تَبْقَى رَحْمَةٌ))

ترجمہ: ”اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر یہاں تک کہ کسی قسم کی رحمت باقی نہ

رہے (جو آپ کو مل نہ سکے) اور برکت نازل فرما محمد ﷺ پر یہاں تک کہ کوئی برکت

باقی نہ رہے (جو آپ کو عطا نہ ہو)۔ اے اللہ سلامتی عطا کر محمد ﷺ پر، یہاں تک کہ کوئی سلامتی باقی نہ رہے (جو آپ کو بخشی نہ جاسکے) اے اللہ! رحم کر محمد ﷺ پر یہاں تک کہ ذرا سا رحم باقی نہ رہے (جو آپ پر نہ کیا جاسکے)۔“

☆ ایک شخص نے نبی اکرم ﷺ کے سامنے ان الفاظ میں درود بھیجا تو آپ ﷺ نے تحسین فرمائی۔ (المعجم الكبير)

((اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَسِيدٌ مَّحِيدٌ))

ترجمہ: ”اے اللہ! مبذول فرما اپنی عنایتیں اور رحمتیں اور برکتیں محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے رحمتیں اور برکتیں کیں آل ابراہیم علیہم السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگی والا ہے۔“ (مسند احمد)

نوٹ: علامہ مناویؒ فرماتے ہیں نبی اکرم ﷺ نے درود کے جو الفاظ سکھائے ہیں وہ مکمل، (افضل) اور جامع ہیں البتہ اپنے الفاظ میں درود یعنی اعلیٰ دعائیہ کلمات پڑھنے سے بھی درود بھیجنے کے حکم کی تعمیل ہو جاتی ہے۔ (شرح الجامع الصغیر)

((تَعَوَّذُوا بِاللّٰهِ مِنْ فِتْنَةِ الدّٰجَالِ))

”دجال کے فتنے کے مقابلے میں اللہ کی پناہ طلب کیا کرو۔“

(صحیح مسلم)

فتنہ دجال سے تحفظ

- 149 فتنہ دجال سے تحفظ
- 149 عمومی طور پر دجال کے شر سے پناہ مانگنا
- 149 نماز میں تہجد کے بعد دجال کے شر سے پناہ مانگنا
- 150 نماز کے بعد دجال کے شر سے پناہ مانگنا
- 150 سورۃ الکھف کی تلاوت کو معمول بنانا
- 151 سورۃ الکھف کے اول و آخر کو حفظ و قرأت کرنا
- 152 دجال کا آمنہ سامنا
- 152 دجال کا کفر کرنا اور تعوذ کا اہتمام کرنا

کائنات کے بڑے بڑے فتنوں میں سے ایک فتنہ دجال ہے۔ یہ شخص خدائی کا دعویدار اور مافوق الفطرت قوتوں کا مالک ہوگا۔ نبی اکرم ﷺ سمیت تمام انبیائے کرام علیہم السلام اس سے اپنی امت کو ڈراتے رہے۔ اس فتنے سے محفوظ رہنے کے لیے درج ذیل امور کا اہتمام لازمی ہے۔

عمومی طور پر دجال کے شر سے پناہ مانگنا:

نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے :

((تَعَوَّذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ))

”دجال کے فتنے کے مقابلے میں اللہ کی پناہ طلب کیا کرو۔“ (صحیح مسلم)

نماز میں تشہد کے بعد دجال کے شر سے پناہ مانگنا:

نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ((إِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنَ التَّشْهَدِ
الْآخِرِ فَلْيَتَعَوَّذْ بِاللَّهِ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ
الْمَسِيحِ الدَّجَالِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”جب تم آخری تشہد میں (اور درود شریف) سے فارغ ہو جاؤ تو چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرو، عذابِ جہنم، عذابِ قبر، زندگی اور موت کے فتنے اور مسیحِ دجال کے شر سے۔“

۷۲ عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ دعا اس اہتمام سے سکھایا کرتے تھے جیسے قرآن پاک کی کوئی سورت:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”اے اللہ! میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں عذابِ قبر سے اور تیری پناہ چاہتا
ہوں مسیحِ دجال کے فتنہ سے اور تیری پناہ طلب کرتا ہوں زندگی اور موت کے فتنہ سے۔“

نماز کے بعد دجال کے شر سے پناہ مانگنا:

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد یہ دعا

پڑھا کرتے تھے:

((اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ عَذَابِ النَّارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفِتَنِ مَا ظَهَرَ
مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْأَعْوَرِ
الْكَذَّابِ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ”اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے، اے اللہ میں تیری پناہ
مانگتا ہوں دوزخ کے عذاب سے، اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں تمام ظاہری اور
باطنی فتنوں سے، اے اللہ میں تیری پناہ مانگتا ہوں، سب سے بڑے جھوٹے،
کانے (دجال) سے۔“

سورۃ الکہف کی تلاوت کو معمول بنانا:

سیدنا ابوسعید الخدریؓ کہتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

((إِنَّ مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَضَاءَ لَهُ مِنَ
النُّورِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ)) (مسند کحاکم)

ترجمہ: ”جو جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرے گا تو اگلے جمعہ تک اس کے لیے

ایک نور کا اہتمام کر دیا جائے گا۔“

ایک اور روایت میں آتا ہے:

((مَنْ قَرَأَ سُورَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَادْرَكَ الدَّجَالَ لَمْ

يُسَلِّطْ عَلَيْهِ)) (شعب الإيمان)

ترجمہ: ”جو شخص جمعہ کے دن سورہ کہف کی تلاوت کرے گا پھر اگر وہ دجال کو پالے تو دجال اس پر مسلط نہ ہو سکے گا۔“

نوٹ: سورۃ الکھف میں جا بجا دنیا کی زندگی کی حقیقت بیان کی گئی ہے پس جو دنیا کی زندگی کی حقیقت سے باخبر ہو گا وہ اس دھوکے کے سامان یعنی دنیا سے جی نہ لگائے گا اور جو اس سے محفوظ رہ گیا وہ دجال سے بھی محفوظ رہے گا کیونکہ دجال انسان کو دنیاوی حرص، لالچ اور ساز و سامان ہی کے ذریعے گمراہ کرے گا۔ پس جو شخص اس سورت کی آیات اور اس کے معانی میں غور و فکر کرے گا وہ ایسا نور ایمان پائے گا، جس کی برکت سے وہ دجال کے شر اور فتنے سے محفوظ رہے گا۔

مزید یہ کہ سورۃ الکھف میں عجیب واقعات اور قدرتِ خداوندی کے عظیم مظاہر کا بیان ہوا۔ پس جو بھی ان واقعات اور قدرتوں کو سمجھ لے گا اس پر دجال کا معاملہ مشتبہ نہ رہ سکے گا (بلکہ اس کی حقیقت کو جان کر) اس سے محفوظ رہے گا۔ یہ بھی ہے کہ اس سورت کے الفاظ میں کوئی ایسی خاص تاثیر موجود ہے جو دجال سے بچانے میں معاون ہے۔ المختصر یہ کہ انسان کو پورے ادب و احترام، خشوع و خضوع اور غور و فکر کے ساتھ سورۃ الکھف کی تلاوت کا اہتمام کرنا چاہیے تاکہ پوری طرح دجال اور اس کے فتنے سے محفوظ رہ سکے۔“

(استفادۃ از مرقاۃ، فیض القدیر، دجال اور دجالیت کی حقیقت، تقریر از ڈاکٹر اسرار احمد رحمۃ اللہ علیہ)

سورۃ الکھف کے اول و آخر کو حفظ و قرات کرنا:

سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((مَنْ حَفِظَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ أَوَّلِ سُورَةِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنَ

الدَّجَالِ)) (صحیح مسلم)

ترجمہ: ”جس نے سورہ کہف کی پہلی دس آیات حفظ کر لیں وہ دجال سے محفوظ رہے گا۔“

حضرت نو اس بن سمعان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا:

((لَمَنْ أَدْرَكَهُ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُورَةِ الْكَهْفِ،



فَانْهَاجُوا رُكْمًا مِّنْ فِتْنَتِهِ ((سنن ابی داؤد))

ترجمہ: ”تم میں سے جو کوئی دجال کو پائے تو اس پر سورہ کہف کی ابتدائی آیات پڑھے پس یہ آیات تمہارے لیے اس کے فتنے سے بچاؤ کا ذریعہ ہیں۔“
سیدنا ابوالدرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْكَهْفِ، عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ

الدَّجَالِ)) (مسند احمد)

ترجمہ: ”جو شخص سورہ کہف کے آخر میں سے دس آیات پڑھے گا، وہ دجال کے فتنے سے بچا لیا جائے گا۔“

دجال کا آنا سامنا:

خدا نخواستہ انسان کی زندگی میں دجال کا ظہور ہو جائے تو حتی الامکان اس کا سامنا کرنے سے بچنا چاہیے البتہ خدا نہ کرے آنا سامنا ہو جائے تو درج ذیل امور کا اہتمام کرنا چاہیے۔

دجال کا کفر کرنا اور تعوذ کا اہتمام کرنا:

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ، ایک صحابی رضی اللہ عنہ سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”دجال تمہارے پاس آ کر کہے گا کہ میں تمہارا رب ہوں پس جو شخص اس کے منہ پر یوں انکار کرے تو دجال اس پر غالب نہ آسکے گا۔“

((كَذَبْتَ لَسْتَ رَبَّنَا، وَلَكِنَّ اللَّهَ رَبَّنَا، وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا،

وَالْيَهُ أَنْبَنَا، وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ)) (مسند احمد، کتاب الفتن لابن نعیم)

ترجمہ: ”تو جھوٹ کہتا ہے تو ہمارا رب نہیں ہے بلکہ ہمارا رب تو اللہ ہے ہم نے اسی پر بھروسہ کیا اور اسی کی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیری شرارتوں کے مقابلے میں ہم اللہ تعالیٰ ہی سے پناہ طلب کرتے ہیں۔“

نوٹ: اصل چیز دجال کا انکار، اللہ کی ربوبیت کا اقرار اور اللہ تعالیٰ پر توکل کا اظہار ہے، چاہے کسی بھی لفظ سے ہو البتہ مندرجہ بالا الفاظ کو یاد کر لینا بھی مناسب ہے۔

خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ

”قرآن بہترین دوا ہے۔“ (ابن ماجہ)

آیات الحِزْرِ (منزل)

استشفاء بالقرآن یعنی قرآن کریم سے علاج

عبد اللہ ابن مسعودؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ فرمایا: **((عَلَيْكُمْ بِالشِّفَاءِ مِنَ الْقُرْآنِ وَالْعَسَلِ وَالْقُرْآنِ))** ”دو شفا بخش چیزوں کو لازم پکڑو اور وہ شہد اور قرآن ہیں“۔ (سنن ابن ماجہ مع الزوائد، مستدرک حاکم)

امام نور الدین السدھیؒ سنن ابن ماجہ کے حاشیے میں لکھتے ہیں **(فِيهِ جَوَازُ الْإِسْتِزْقَاءِ بِالْقُرْآنِ)** ”اس حدیث مبارکہ سے قرآن کے ذریعے دم و علاج کرنے کا جواز معلوم ہوتا ہے“۔

سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: **((خَيْرُ الدَّوَاءِ الْقُرْآنُ))** ”قرآن بہترین دوا ہے“ (ابن ماجہ)

طلحہ بن مُصَرِّف تابعیؒ (م: ۱۱۲ھ) فرماتے ہیں کہا جاتا ہے جب قرآن پڑھا جاتا ہے تو مریض کے مرض میں کمی آتی ہے۔ پس! میں ایک دن خیمہ بن عبد الرحمن تابعیؒ (۸۱-۹۰) کے پاس حاضر ہوا جبکہ وہ بیمار تھے تو میں نے کہا آج تو آپ اچھے معلوم ہوتے ہیں تو کہنے لگے **((قُرِئَ عِنْدِي الْقُرْآنُ))** ”آج کے دن میرے پاس قرآن پڑھا گیا ہے“۔ (شعب الایمان)

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر ہوا اور عرض کیا ”یا رسول اللہ میرے گلے میں درد ہے“ تو آپ ﷺ نے اسے فرمایا: **((عَلَيْكَ بِقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ))** ”قرآن کی تلاوت کو لازم پکڑو۔“ (شعب الایمان)

قرآن پاک کا شفا ہونا خود قرآن ہی سے معلوم ہوتا ہے اس موضوع کی ہم ایک ہی آیت پیش کرتے ہیں، فرمایا:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا (سورة الإسراء: 82)

ترجمہ: ”اور ہم نے وہ قرآن نازل کیا جو شفاء اور رحمت ہے، اہل ایمان کے لیے اور ظالموں کا تو نہیں بڑھتا مگر خسارہ۔“

امام رازی رحمہ اللہ اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں:

”اس آیت میں ”مِنْ“ جس کے بیان کے لیے لایا گیا ہے نہ کہ تجحیض کے لیے (یعنی کل قرآن ہی شفا ہے) پس! جان لو کہ قرآن امراضِ روحانی اور امراضِ جسمانی دونوں کے لیے شفاء ہے۔ اس کا روحانی بیماریوں سے شفا ہونا تو ظاہر ہے جہاں تک امراضِ جسمانی کی بات ہے تو جان لو کہ تلاوت قرآن کی برکت بھی کئی امراض کو دور کرتی ہے۔ جمہور فلاسفہ اور ماہرینِ طَلَسْمَاتِ مجہول قسم کے منتر و کلام وغیرہ جن کی سمجھ بھی نہ آتی ہو، کی تاثیر اور حصولِ منفعت اور دفعِ مضرت کے قائل ہیں تو قرآن مجید کی اس تاثیر کا ہونا بدرجہ اتم ہے۔ پس قرآنِ عظیم کی تلاوت جو اللہ کے ذکر، اس کی کبریائی، ملائکہ مقربین کی قربت و تعظیم اور سرکش جنوں اور شیاطین کی دوری و تذلیل پر مشتمل ہے بدرجہ اولیٰ دین و دنیا میں نفع کے حصول کا ذریعہ ہے۔“

امام ابن القیم رحمہ اللہ لکھتے ہیں:

”پس! قرآن مکمل شفا ہے تمام امراض کے لیے چاہے وہ قلبی (وروحانی) ہوں یا دنیوی و اخروی، البتہ قرآن سے شفا طلبی کی اہلیت و توفیق ہر ایک کو نہیں ملتی۔ جب کوئی بیمار قرآن کی دوا کو سچائی و ایمان، مکمل قبولیت، گہرے پختہ اعتقاد اور معالجہ بالقرآن کی شرائط کا التزام کرتے ہوئے استعمال کرے تو کوئی بیماری اس کے سامنے ٹھہر نہیں سکتی اور کیسے ممکن ہے کلامِ رب ارض و فلک کے سامنے بیماریاں ٹھہر سکیں؟ جس کی شان یہ ہے کہ اگر وہ پہاڑوں پہ

نازل ہوتا تو انھیں بھی پاش پاش کر دیتا، پس تمام امراض جسمانی و روحانی و قلبی کے اسباب اور بچاؤ و علاج پر دلالت قرآن میں موجود ہے اور یہ اس شخص کو معلوم ہوتی ہے، جسے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کا فہم عطا کیا ہو۔“ (زاد المعاد فی ہدی خیر العباد)

منزل کی ترتیب

یقیناً کل قرآن شفا ہے جیسا کہ قبل ازیں امام رازیؒ کے الفاظ میں بیان ہوا ہے لیکن بعض مقامات میں یہ تاثیر زیادہ ہوتی ہے جیسا کہ نبی اکرم ﷺ نے بعض مقامات کی خاص تاثیرات بیان کی ہیں۔ اسی طرح بعض علمائے کرام کو بھی اپنے فہم و تقویٰ کی بنیاد پر بعض مقامات کی کسی خاص تاثیر کا تجربہ ہوتا ہے جیسا کہ ابن قیمؒ نے اشارہ فرمایا تو وہ اپنے اس علم کا فائدہ دوسروں تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ جس طرح ایک صحابیؓ نے آپ ﷺ کو اپنے خاندان میں راج بچھو کے کاٹے کے علاج کا دم سنا کر اس کے بارے میں رہنمائی چاہی تو آپ ﷺ نے فرمایا: **((مَنْ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يَنْفَعَ أَخَاهُ فَلْيَنْفَعْهُ))** (مسلم) ”تم میں سے جو اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو اُسے چاہیے کہ فائدہ پہنچایا کرے“۔ چنانچہ اسی جذبے کے تحت، اقوال رسول علیٰ صاحبہا الصلاة والسلام اور اپنے تجربات کی روشنی میں اہل علم نے ان آیات کو منزل کے نام سے مرتب کیا۔ تاریخی طور پر اس منزل کا ذکر دو مرتبہ بعین میں ملتا ہے۔

امام محمد ابن سیرینؒ (۳۳ھ-۱۱۰ھ) جو تابعین کے سردار اور عبد اللہ ابن عباس، عبد اللہ ابن عمر، زید بن ثابت اور انس بن مالک رضی اللہ عنہم سمیت کئی صحابہؓ سے شرف تلمذ رکھتے ہیں، اپنا تجربہ بیان کرتے ہیں کہ انھی آیات کے ورد کی برکت سے بعض مواقع پر ان کی نسووسی حفاظت کی گئی۔ کہتے ہیں کہ میں نے یہ بات ایک شیخ کے سامنے بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ ان آیات کو ہم ”آیات العرز“ (تحفظ، پناہ) کہتے ہیں اور ان میں

جنون، جذام اور برص وغیرہ تک کے لیے شفاء موجود ہے۔

(تخریج احادیث الاحیاء للعراق والزیبیدی)

یہی آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ نے ”القول الجمیل“ میں نقل کی ہیں اور فرمایا ہے کہ یہ وہ آیات ہیں جو جادو کے اثر کو رفع کرتی ہیں اور ان کی برکت سے شیاطین، چوروں اور موذی جانوروں سے حفاظت ہوتی ہے۔ یہی آیات ہم نے جمع کی ہیں اور بعض کا اضافہ مولانا عمر بن یونس پالن پوری کی کتاب مقالید السموات والارض سے کیا ہے۔^(۱)

منزل میں شامل بعض مقامات قرآنی کے فضائل

فرا مین رسول ﷺ کی روشنی میں

سورة الفاتحة:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”(سورہ) فاتحہ الکتاب میں ہر بیماری کی شفا ہے۔“

(سنن داہمی)

بعض صحابہؓ کسی سفر پر تھے، کہ ایک قبیلے کے سردار کو بچھونے کاٹ لیا، ایک صحابیؓ نے سورہ فاتحہ سے اس پر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا جب واپسی پر آپ ﷺ کی خدمت میں واقعہ بیان کیا گیا تو آپ ﷺ نے اس کی تحسین ان الفاظ میں فرمائی: **(وَمَا يُدْرِيكَ أَنَّهُ رَقِيَّةٌ؟)** ”تمہیں کس نے بتایا کہ سورہ فاتحہ دم کرنے کی چیز ہے؟“ (صحیح بخاری)

سورة البقرہ کی مختلف آیات کی فضیلت:

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں سورہ البقرہ پڑھی جائے تو شیطان وہاں سے بھاگ جاتا ہے (صحیح مسلم)۔ اور فرمایا سورہ بقرہ کو پڑھا کرو اس کا پڑھنا برکت ہے، چھوڑنا حسرت ہے اور جادوگر اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

معلوم ہوا کہ پوری سورہ البقرہ کی خاص فضیلت ہے۔ البتہ اس کی بعض آیات کی فضیلت الگ سے بھی بیان ہوئی ہے، تو یہ مناسب ہے کہ روزانہ یہ آیات پڑھ لی جائیں اور

چند دن کے بعد ایک دفعہ مکمل سورۃ پڑھ لی جائے اور ہر دن پوری پڑھی جاسکے تو کیا کہنے! حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ فرماتے ہیں: ”جس نے سورۃ البقرہ کی ابتدائی چار آیات، آیت الکرسی اور اس کے بعد والی دو آیات (۲۵۶، ۲۵۷)، سورۃ البقرہ کی آخری تین آیات پڑھیں تو اس دن شیطان نہ تو اس پڑھنے والے کے پاس آئے گا اور نہ ہی اس کے گھر والوں کے پاس اور نہ ہی اسے کوئی چیز پریشان کرے گی اور یہ آیات اگر کسی مجنون پر پڑھی جائیں تو اسے بھی افاقہ ہو جائے گا۔“ (سنن دہلمی)

آیت الکرسی:

نبی اکرم ﷺ نے آیت الکرسی کو آیات قرآنی کا سردار اور شیاطین سے حفاظت کا ذریعہ قرار دیا (سنن ترمذی، مسند امام احمد)۔ نیز آپ ﷺ نے اس بات کی تصدیق فرمائی کہ رات کو بستر پر جاتے وقت آیت الکرسی پڑھ لی جائے تو اللہ کی طرف سے ایک محافظ (فرشتہ) انسان پر مقرر کر دیا جاتا ہے اور شیطان صبح ہونے تک اس کے نزدیک نہیں آسکتا ہے (صحیح بخاری)۔ نیز رسول اللہ ﷺ نے ہر فرض نماز کے بعد اس کے پڑھنے کی تاکید کی اور فرمایا پڑھنے والے اور جنت کے درمیان صرف موت حائل ہے۔

(سنن النسائي في عمل اليوم والليله)۔

خواتیم البقرہ:

آپ ﷺ نے فرمایا: ”سورہ البقرہ کی آخری آیات مجھے عرش کے تحت ایک خزانے سے دی گئی اور کسی دوسرے نبی کو اس جیسی آیات نہیں دی گئیں۔“ (مسند امام احمد)

اور ایک روایت میں ہے کہ ”یہ آیات جس گھر میں پڑھی جاتی رہیں، شیطان اس گھر کے نزدیک نہ آئے گا۔“ (سنن ترمذی)

متفرق سورتوں کی بعض آیات کی فضیلت پر مبنی ایک جامع روایت:

حضرت ابی ابن کعبؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھا کہ ایک شخص آپ ﷺ کے پاس لایا گیا جس پر جنون کا اثر تھا تو آپ ﷺ نے اسے

درج ذیل آیات کا دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا، سورہ فاتحہ، سورہ البقرہ کی پہلی چار آیات، سورہ بقرہ کی آیت ۱۶۳ [وَاللّٰهُمَّ اِلٰهًا وَّاحِدًا]، آیت الکرسی، سورہ بقرہ کی آخری تین آیات، سورہ آل عمران کی آیت ۱۸ [شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ]، سورہ الاعراف کی آیت ۵۴ [اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ]، سورہ مومنون کا آخری حصہ [فَتَعَالَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ] سورہ جن کی آیت ۳ [وَ اِنَّهٗ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا]، سورہ والصفات [وَالصّٰفٰتِ صَفًا] کی ابتدائی دس آیات، سورہ حشر کی آخری تین آیات [هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ]، سورہ الاخلاص، سورہ الفلق اور سورہ الناس پڑھ کر دم فرمایا تو اللہ نے اس شخص کو شفا دے دی۔ (مسند امام احمد)

سورہ آل عمران کی بعض آیات کی فضیلت:

سیدہ اسماء بنت یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم (جس کے ذریعے دعا مانگی جائے تو رد نہیں ہوتی) ان دو مقامات سورۃ البقرہ آیت ۱۶۳، اور سورہ آل عمران کی ابتدائی دو آیات میں ہے۔“ (سنن ترمذی، سنن ابی داؤد)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد آیت الکرسی اور آیت [شَهِدَ اللّٰهُ] اور [قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْاِيَادِیْ سِے بِغَيْرِ حِسَابٍ] تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمادیں گے اور جنت میں جگہ دیں گے اور اس کی ستر حاجات پوری فرمائیں گے، جن میں سے کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی)

سیدنا معاذ ابن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو بھی غمگین و مقروض مسلمان [قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكُ الْمُلْكِ] سے [بِغَيْرِ حِسَابٍ] (آل عمران: 26، 27) تک پڑھ کر دعا کرے اللہ اس کے دکھ و مصیبت وغیرہ کو دور فرمادے گا۔

(حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء)



سورہ بنی اسرائیل کی آخری دو آیات کی فضیلت:

سیدنا عبداللہ ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سورہ بنی اسرائیل کی آیت ۱۱۰ **[قُلِ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ]** کو چوروں سے حفاظت کے لیے مؤثر قرار دیا ہے۔ (دلائل النبوة للبيهقي)

نبی اکرم ﷺ نے سورہ بنی اسرائیل کی آخری آیت نمبر ۱۱۱ کو آیت العز (عزت اور غلبے والی آیت) قرار دیا (مسند احمد) نیز بنو عبدالمطلب کے بچے جب بولنے لگتے تو نبی اکرم ﷺ انہیں قرآن میں سے سب سے پہلے سورہ بنی اسرائیل کی آخری آیت سکھایا کرتے تھے۔ (تفسیر قرطبی، عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی) جب کہ ابن کثیر لکھتے ہیں کہ بعض آثار سے معلوم ہوتا ہے کہ جس گھر میں رات کو سورہ بنی اسرائیل کی آخری آیت پڑھی جائے وہ گھر چوری اور دیگر آفات سے محفوظ رہے گا۔ (تفسیر ابن کثیر)

سورۃ المؤمنون کی آخری آیات کی فضیلت:

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ ایک مجنون کے پاس سے گزرے تو آپ نے اس کے کان میں سورۃ المؤمنون کی آخری آیات پڑھ کر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ **[أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَافَتُمْ كُنُوزَ عَبَثًا]** سے لے کر آخر سورت تک آیات پڑھ کر اس کے کان میں تلاوت فرمائیں جبکہ نبی اکرم ﷺ دیکھ رہے تھے آپ ﷺ نے پوچھا تم نے کیا پڑھا انہوں نے عرض کیا سورۃ المؤمنون کی آخری آیات تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر کوئی حامل یقین شخص ان آیات کو پہاڑ پر پڑھ کر پھونکے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔“ ایک صحابیؓ کہتے ہیں کہ ہم ایک جنگ پر روانہ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں صبح و شام ان آیات کے پڑھنے کی تاکید کی پس ہم انہیں پڑھتے رہے تو ہم سلامت بھی رہے اور غنیمت بھی پائی۔ (تفسیر ابن کثیر)

سورة المؤمن کی ابتدائی آیات کی فضیلت:

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا جو شخص صبح و شام آیت الکرسی اور سورہ المؤمن **حَمَّ** سے **[إِلَيْهِ التَّصِيْرُ]** تک پڑھے گا وہ اگلی صبح یا شام تک محفوظ رہے گا۔ (ترمذی)

سورة الحشر کی آخری تین آیات کی فضیلت:

حضرت معقل ابن یسار رضی اللہ عنہ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص تین دفعہ **[أَعُوذُ بِاللّٰهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ]** پڑھنے کے بعد سورة الحشر کی آخری تین آیات کی تلاوت کرے گا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے ستر ہزار فرشتوں کو مقرر کرے گا، جو اس کے لیے دعا کرتے رہیں گے اور جو یہی عمل شام کو کرے تو اگلی صبح تک اس کے لیے ستر ہزار فرشتے مقرر کیے جائیں گے جو اس کے لیے دعائے رحمت کرتے رہیں گے۔“ (سنن ترمذی، سنن داہمی)

قرآن پاک کی آخری سے پانچ سورتوں کی فضیلت:

نبی اکرم ﷺ نے ایک صحابیؓ کو یہ تعلیم دی کہ بستر پر جاتے وقت **سورة الكافرون** پڑھا کرو کہ یہ شرک سے اعلان برأت پر مشتمل ہے۔ (مسند احمد)

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا کہ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو وہاں تم اپنے سب رفقاء سے زیادہ خوشحال با مراد ہو اور تمہارا سامان زیادہ ہو جائے۔ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بے شک! میں ایسا چاہتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: آخر قرآن کی پانچ سورتیں سورة کافرون، سورة نصر، سورة اخلاص، سورة الفلق اور سورة الناس پڑھا کرو اور ہر سورت کو **(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)** سے شروع کرو اور **(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)** ہی پر ختم کرو۔ (مسند ابی یعلیٰ)

ایک حدیث میں سورة الكافرون کو چوتھائی قرآن کے برابر جب کہ سورة اخلاص کو تہائی

قرآن کے برابر فرمایا گیا ہے۔ (سنن ترمذی)

سیدنا عقبہ بن عامرؓ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ملاقات کی تو آپ نے فرمایا اے عقبہؓ! کیا میں تجھے وہ سورتیں نہ سکھلا دوں کہ ان جیسی نہ تورات میں نازل ہوئیں نہ ہی زبور اور انجیل میں اور نہ خود قرآن ہی میں ان کی مانند کوئی سورت ہے، تم ہر رات انھیں پڑھا کرنا اور وہ سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق، اور سورۃ الناس ہیں، عقبہؓ فرماتے ہیں میں اُس کے بعد ایک رات بھی انھیں پڑھے بغیر نہیں سویا اور نہ چھوڑوں گا (مسند احمد)۔ ابوداؤد کی ایک روایت کے مطابق نبی اکرم ﷺ نے ایک صحابیؓ کو فرمایا۔ کہ صبح و شام تین تین بار، سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ لیا کرو ہر چیز کے مقابلے میں تجھے یہ کفایت کریں گی۔ (سنن ابی داؤد)

نیز نبی اکرم ﷺ بستر پر تشریف فرما ہوتے تو سورۃ الاخلاص، سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھ کر ہتھیلیوں پر پھونک مارتے اور پھر اپنے بدن پر ہاتھوں کو مل لیا کرتے اور آپ ﷺ یہ عمل تین دفعہ دہرایا کرتے تھے۔ (مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

آیات الحرز (منزل)

سورة الفاتحة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بے حد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ مَلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝

اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ

الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۝ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝

”کُلُّ شُكْرٍ أَوْ كَلْمٍ ثَنَاءٌ لِلَّهِ كَيْفَ شِئْتُمْ“
 ہے۔ بہت رحم فرمانے والا، نہایت مہربان ہے، جزا و سزا کے دن کا مالک و مختار ہے۔ ہم
 صرف تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور کرتے رہیں گے اور ہم صرف تجھ ہی سے مدد
 چاہتے ہیں اور چاہتے رہیں گے۔ (اے رب ہمارے!) ہمیں ہدایت بخش سیدھی
 راہ کی۔ راہ اُن لوگوں کی جن پر تیرا انعام ہوا، جو نہ تو مغضوب ہوئے اور نہ گمراہ۔“

آیات سورة البقرة

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

الْم ۝ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
 بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ
 يُؤْمِنُوْنَ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْكَ وَ مَا اُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۝ وَ بِالْآخِرَةِ هُمْ
 يُوقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِّنْ رَبِّهِمْ ۝ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝

”الف۔ لام۔ میم۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں ہدایت ہے
 پر ہیزگار لوگوں کے لیے۔ جو ایمان رکھتے ہیں غیب پر اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو
 کچھ ہم نے انھیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو ایمان رکھتے ہیں، اُس
 پر بھی جو (اے نبی!) آپ کی طرف نازل کیا گیا ہے اور اُس پر بھی (ایمان رکھتے
 ہیں) جو آپ سے پہلے نازل کیا گیا۔ اور آخرت پر وہ یقین رکھتے ہیں یہی وہ لوگ
 ہیں جو اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی وہ لوگ ہیں جو فلاح پانے
 والے ہیں۔“

○

وَالْهَكْمُ لِلَّهِ وَاحِدٌ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ ۝

”اور تمہارا معبود ہے ایک ہی معبود۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اُس کے، جو
 بہت ہی مہربان، نہایت رحم فرمانے والا ہے۔“



اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۖ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۚ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ ۗ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۗ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ۗ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۗ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۗ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ۗ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا ۗ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ﴿٢٥٥﴾ لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ ۗ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۗ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ وَيُؤْمِنْ بِاللَّهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ ۗ لَا انْفِصَامَ لَهَا ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿٢٥٦﴾ اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ۗ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ۗ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۗ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٥٧﴾

ترجمہ: اللہ وہ معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ زندہ ہے سب کا قائم رکھنے والا ہے۔ نہ اس پر اونگھ غالب آتی ہے نہ نیند۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے وہ جو شفاعت کر سکے اس کے پاس کسی کی مگر اس کی اجازت سے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے۔ اور وہ احاطہ نہیں کر سکتے اللہ کے علم میں سے کسی شے کا بھی سوائے اس کے جو اللہ چاہے۔ اس کی کرسی تمام آسمانوں اور زمین کو محیط ہے۔ اور اس پر گراں نہیں گزرتی، ان دونوں (آسمان و زمین) کی حفاظت اور وہ بلند و بالا (اور) بڑی عظمت والا ہے۔ (قبولیت) دین میں کوئی جبر نہیں ہے۔ ہدایت مگر اسی سے واضح ہو چکی ہے۔ تو جو کوئی بھی طاغوت کا انکار کرے اور پھر اللہ پر ایمان لائے تو اُس نے بہت مضبوط حلقہ تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں ہے۔ اور اللہ سب کچھ سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ اللہ ولی (پشت پناہ مددگار کارساز) ہے اہل ایمان کا، وہ انھیں نکالتا رہتا ہے

تاریکیوں سے نور کی طرف۔ اور (ان کے برعکس) جنھوں نے کفر کیا، اُن کے اولیاء (پشت پناہ ساتھی اور مددگار) طاغوت ہیں۔ وہ ان کو روشنی سے نکال کر تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں آگ والے یہ اس میں ہمیشہ ہمیش رہیں گے۔“



لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنْ تُبَدُّوْا مَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اَوْ
تُخْفَوْنَ يُحَاسِبِكُمْ بِهٖ اللّٰهُ ۗ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ۗ
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿٧٨٠﴾ اَمِنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۗ كُلُّ اَمْنٍ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ وَ كِتٰبِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ ۗ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُوْلِهٖ ۗ وَقَالُوْا سَبِعْنَا وَ اطَعْنَا عَفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ اِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ﴿٧٨١﴾ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۗ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَ عَلَيْهَا مَا
اَكْتَسَبَتْ ۗ رَبَّنَا لَا تُوَاخِذْنَا اِنْ نَّسِينَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَا اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلٰى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۗ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا
لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۗ وَ اعْفُ عَنَّا ۗ وَ اعْفِرْ لَنَا ۗ وَ ارْحَمْنَا ۗ اَنْتَ
مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلٰى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٨٢﴾

ترجمہ: ”اللہ ہی کا ہے جو کچھ بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ بھی زمین میں ہے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے خواہ تم اسے ظاہر کرو خواہ چھپاؤ، اللہ تم سے اس کا محاسبہ کر لے گا۔ پھر وہ بخش دے گا، جس کو چاہے گا اور عذاب دے گا، جس کو چاہے گا اور اللہ ہر چیز کی قدرت رکھتا ہے۔ ایمان لائے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس چیز پر جو نازل کی گئی اُن کی جانب، اُن کے رب کی طرف سے اور مؤمنین بھی (ایمان لائے)، یہ سب ایمان لائے اللہ پر اُس کے فرشتوں پر اُس کی کتابوں پر اور اُس کے رسولوں پر۔ (یہ کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں کسی کے درمیان کوئی تفریق نہیں کرتے۔ اور وہ یہ

کہتے ہیں کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی جانب لوٹ جانا ہے۔ اللہ تعالیٰ نہیں ذمہ دار ٹھہرائے گا کسی جان کو مگر اس کی وسعت کے مطابق۔ اسی جان کے لیے ہے جو اس نے کمایا اور اسی کے اوپر وبال بنے گا جو اس نے برائی کمائی۔ اے ہمارے رب! ہم سے مواخذہ نہ فرمانا اگر ہم بھول جائیں یا ہم سے خطا ہو جائے۔ اور اے رب ہمارے! ہم پر ویسا بوجھ نہ ڈال جیسا تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے تھے اور اے رب ہمارے! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈالنا، جس کی ہم میں طاقت نہ ہو۔ ہماری لغزشوں کو معاف فرما دے اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہمارا مولا ہے۔ پس! ہماری مدد فرما کافروں کے مقابلے میں۔“

آیاتِ سورہ آل عمران

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

اَلَمْ يَلْمِ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۝

ترجمہ: ”الف۔ لام۔ میم۔ اللہ وہ معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ ہے، قائم رکھنے والا ہے ہر چیز کا۔“



شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُو الْعِلْمِ قٰلِمًا

بِالْقِسْطِ ۙ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيْمُ ۝

ترجمہ: ”اللہ خود گواہ ہے کہ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں ہے اور سارے فرشتے (گواہ ہیں) اور اہل علم بھی (اس پر گواہ ہیں) کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔ وہ عدل و قسط کا قائم کرنے والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ زبردست ہے کمال حکمت والا۔“



قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ ۗ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ۗ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿١٦﴾ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿١٧﴾

ترجمہ: ”کہہ دیجیے، اے اللہ! تمام بادشاہت کے مالک! کل ملک تیرے اختیار میں ہے۔ تو حکومت اور اختیار دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور سلطنت چھین لیتا ہے، جس سے چاہتا ہے اور تو عزت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے اور تو ذلیل کر دیتا ہے جس کو چاہتا ہے۔ تیرے ہی ہاتھ میں سب خیر ہے، یقیناً تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو لے آتا ہے دن میں پرو کر اور پھر دن کو نکال لاتا ہے رات میں سے پرو کر، اور تو نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے اور تو نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور تو رزق دیتا ہے، جس کو چاہتا ہے بے حد و حساب۔“

آیات سورة الاعراف

(بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ)

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۚ يُغْشَىٰ اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا ۚ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهِ ۗ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ﴿٥٦﴾ ادْعُوا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۗ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ ﴿٥٧﴾ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۗ إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ﴿٥٨﴾

ترجمہ: ”بیشک! تمہارا پروردگار وہی اللہ ہے، جس نے پیدا کیے آسمان اور زمین چھ دنوں میں، پھر متمکن ہوا عرش پر۔ وہ ڈھانپ دیتا ہے رات کو دن پر (یا رات کو ڈھانپ دیتا ہے دن سے) جو اُس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا اور اُس نے سورج، چاند اور ستارے پیدا کیے جو اس کے حکم سے اپنے اپنے کاموں میں لگے ہوئے ہیں۔ آگاہ ہو جاؤ اسی کے لیے ہے خلق اور (اسی کے لیے ہے) امر، بہت بابرکت ہے اللہ جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ پکارتے رہا کرو اپنے رب کو عاجزی کے ساتھ اور چپکے چپکے یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں اس کی اصلاح کے بعد فساد مت مچاؤ اور اللہ کو پکارا کرو خوف اور امید کے ساتھ۔ یقیناً اللہ کی رحمت اہل احسان بندوں کے بہت ہی قریب ہے۔“

آیات سورہ بنی اسرائیل

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

قُلْ اَدْعُوا اللّٰهَ اَوْ اَدْعُوا الرَّحْمٰنَ ۗ اَيًّا مَا تَدْعُوۤا فَلَهُۥ الۡاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۗ وَ لَا تَجْهَرُ بِصَلٰتِكَ وَلَا تُخَافِتُ بِهَا ۗ وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝۱۰ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا ۗ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ ۗ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَّلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا ۗ وَ كَبْرَةٌ تَكْبِيْرًا ۝۱۱

ترجمہ: ”آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کہہ دیجیے کہ تم اللہ کہہ کر پکارو یا رحمن کہہ کر۔ جس نام سے بھی تم پکارو سب اچھے نام اسی کے ہیں اور مت بلند کرو آواز اپنی نماز میں اور نہ ہی بہت پست رکھو اس میں، بلکہ اس کے بین بین روش اختیار کرو۔ اور کہہ دیجیے کہ کل حمد اور گل شکر اللہ ہی کے لیے ہے، جس نے نہیں بنائی کوئی اولاد اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک بادشاہی میں اور نہ ہی اس کا کوئی دوست ہے کمزوری کی وجہ سے۔ اُس کی تکبیر کرو جیسے کہ تکبیر کرنے کا حق ہے۔“

آیات سورة المؤمنون

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّ اَنْكُمْ اِلٰنَا لَا تُرْجَعُونَ ﴿۱۵﴾ فَتَعَلٰی
 اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ ۚ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ ﴿۱۶﴾ وَّمَنْ یَّدْعُ
 مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهِ ۚ فَاِنَّمَا حِسَابُهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۙ اِنَّهٗ لَا
 یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَقُلْ رَبِّ اَغْفِرْ وَّ اَرْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرَّحِیْمِ ﴿۱۸﴾

ترجمہ: ”کیا تم نے سمجھا تھا کہ ہم نے تمہیں بیکار پیدا کیا تھا اور یہ کہ تم ہماری طرف لوٹائے نہیں جاؤ گے؟ پس! بہت بلند و بالا ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے۔ اُس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ بہت ہی عزت والے عرش کا مالک ہے۔ اور جو کوئی پکارے اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو، جس کے بارے میں اس کے پاس کوئی دلیل موجود نہیں ہے تو اس کا حساب اس کے رب کے پاس ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے کافر فلاح نہیں پائیں گے اور دعا کیجیے کہ پروردگار! تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، اور تو تمام رحم کرنے والوں میں سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔“

سورة الصافات کی ابتدائی آیات

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

وَالصّٰفّٰتِ صَفًّا ۙ فَالزُّجْرِتِ زَجْرًا ۙ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا ۙ اِنَّ اِلٰهَکُمْ
 لَوٰحِدٌ ۙ رَبُّ السّٰوٰتِ وَاَلْاَرْضِ وَاَمَّا بَیْنَهُمَا وَا رَبُّ الْمَشَارِقِ ۙ اِنَّا
 زَیْنًا السّٰبِءِ الدُّنِیَا بِزَیْنَةِ الْکَوَکِبِ ۙ وَحِفْظًا مِّنْ کُلِّ شَیْطٰنٍ
 مّٰرِدٍ ۙ لَا یَسْتَعُوْنَ اِلٰی الْمَلٰٓئِکَةِ الْاَعْلٰی وَ یُقَذَّفُوْنَ مِنْ کُلِّ جَانِبٍ ۙ
 دُحُوْرًا وَّ لَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهٗ

شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ أَهْمُ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَنْ خَلَقْنَا ۚ إِنَّا
خَلَقْنَهُمْ مِنْ طِينٍ لَّازِبٍ ۝

ترجمہ: ”قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو قطار در قطار صفیں باندھے حاضر رہتے ہیں۔ پھر قسم ہے ان کی جو ڈانٹنے والے ہیں۔ پھر قسم ہے ان کی جو تلاوت کرنے والے ہیں ذکر کی۔ یقیناً تمہارا اللہ ایک ہی ہے۔ جو مالک ہے آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان دونوں کے مابین ہے اور تمام مشرقوں کا۔ ہم نے مزین کر دیا ہے آسمان دنیا کو ستاروں کی زیبائش سے اور حفاظت کی خاطر ہر سرکش شیطان سے۔ یہ سن نہیں پاتے ملا اعلیٰ کی باتیں اور ان کو مار پڑتی ہے ہر طرف سے۔ بھگانے کے لیے اور ان کے لیے (پھر) ایک دائمی عذاب ہے۔ تو (اے نبی ﷺ!) ان سے پوچھیے کہ کیا ان کی تخلیق زیادہ مشکل ہے یا وہ کچھ جو ہم نے پیدا کیا ہے! ان کو تو ہم نے پیدا کیا ہے ایک لیس دار گارے سے۔“

سورہ غافر (سورہ مومن) کی ابتدائی آیات

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

حَمْ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ
الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَا إِلَهَ
إِلَّا هُوَ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝

ترجمہ: ”حامیم۔ نازل کیا جانا ہے اس کتاب کا، اُس اللہ کی جانب سے، جو زبردست ہے صاحب علم ہے (وہ اللہ کہ جو) بخشنے والا ہے گناہ کا، قبول کرنے والا ہے توبہ کا، سزا دینے میں بہت سخت ہے وہ بہت طاقت اور قدرت والا ہے۔ اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔“

سورة الرحمن کی چند آیات

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

یَمَعُشَرَ الْجِبِّ وَ الْاِنْسِ اِنْ اَسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ
السَّهْوٰتِ وَ الْاَرْضِ فَاَنْفُذُوْا ۗ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ۙ فَبِآیِّ الْاِیِّ
رَبِّکُمْ تُکَذِّبِْنَ ۙ یُرْسَلُ عَلَیْکُمْ شُوَاطِئٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَ نُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرِْنَ ۙ فَبِآیِّ الْاِیِّ رَبِّکُمْ تُکَذِّبِْنَ ۙ فَاِذَا اَنْشَقَّتِ السَّهَابُ فَکَانَ
وَرْدَةً کَالِدِهَانَ ۙ فَبِآیِّ الْاِیِّ رَبِّکُمْ تُکَذِّبِْنَ ۙ فِیَوْمِئِذٍ لَا یُسْعَلُ
عَنْ ذَنْبِہٖ اِنْسٌ وَّ لَا جَانٌّ ۙ فَبِآیِّ الْاِیِّ رَبِّکُمْ تُکَذِّبِْنَ ۙ

ترجمہ: ”اے گروہ جن وانس! اگر تم طاقت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل بھاگو تو نکل بھاگو، تم نکل نہیں سکو گے مگر (اللہ کی) سند کے ساتھ۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کا انکار کرو گے۔ تم پر پھینکے جائیں گے بھڑکتی ہوئی آگ کے شعلے اور دھواں، تو تم لوگ بدلہ نہیں لے سکو گے۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کا انکار کرو گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا اور ہو جائے گا گلابی، تیل کی تلچھٹ جیسا۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کا انکار کرو گے۔ تو اُس روز پوچھنے کی ضرورت نہیں ہوگی نہ کسی جن سے اور نہ انسان سے، اُس کے گناہوں کے بارے میں۔ تو تم دونوں اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں اور قدرتوں کا انکار کرو گے؟“



(اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ)
(تین دفعہ)

ترجمہ: ”میں اللہ کی پناہ پکڑتا ہوں جو سب سننے والا اور جاننے والا ہے شیطان مردود کے مقابلے میں۔“

سورة الحشر کی آخری آیات

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاٰیْتَهُ خٰشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشِیَةِ
 اللّٰهِ ۗ وَ تِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ۝۶۱ هُوَ
 اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ عَلِیْمُ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ ۗ هُوَ الرَّحْمٰنُ
 الرَّحِیْمُ ۝۶۲ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلْمُ
 الْمُؤْمِنُ الْمُهِیْمُنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا
 یُشْرِكُوْنَ ۝۶۳ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی ۗ
 یُسَبِّحُ لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۗ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝۶۴

ترجمہ: ”اگر ہم اس قرآن کو اتار دیتے کسی پہاڑ پر تو تم دیکھتے کہ وہ دب جاتا اور پھٹ جاتا اللہ کے خوف سے، اور یہ مثالیں ہیں جو ہم لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ جاننے والا ہے چھپے اور کھلے کا، وہ بہت رحم کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ وہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی الہ نہیں، حقیقی بادشاہ، یکسر پاک، سراپا سلامتی (اور ہر اعتبار سے سالم) امن دینے والا، پناہ میں لینے والا، زبردست (مطلق العنان) اپنا حکم بزور نافذ کرنے والا، سب بڑائیوں کا مالک، پاک ہے ان تمام چیزوں سے جو یہ شرک کرتے ہیں۔ وہی ہے اللہ تخلیق کا منصوبہ بنانے والا، وجود بخشنے والا، صورت گری کرنے والا، تمام اچھے نام اسی کے ہیں، اسی کی تسبیح کرتی ہے ہر وہ چیز جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ اور وہ بہت زبردست ہے، کمال حکمت والا۔“

سورة الجن کی ابتدائی آیات

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

قُلْ اَوْحٰی اِلٰیَّ اَنْهٗ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ۙ یَّهْدِیْۤاۤ اِلٰی الرُّشْدِ فَامْنٰۤا بِهٖ ۗ وَ لٰنُ نُشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ وَ
اِنَّهٗ تَعَلٰی جَدُّ رَبِّنَاۤ مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ وَ اِنَّهٗ كَانَ یَقُوْلُ
سَفِیْهًا عَلٰی اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

ترجمہ: ”(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجیے: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنات کی ایک جماعت نے بڑے غور سے سنا تو انہوں نے (جا کر دوسرے جنات سے) کہا کہ ہم نے سنا ہے ایک بہت ہی دل کو لبھانے والا قرآن۔ جو راہِ راست کی طرف راہنمائی کرتا ہے، تو ہم اس پر ایمان لے آئے اور اب کبھی بھی اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، اُس نے اپنے لیے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ کوئی اولاد۔ اور یقیناً ہمارا بے وقوف (سردار) اللہ کے بارے میں خلاف حقیقت باتیں کہتا رہا ہے۔“

سورة الكافرون

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ۙ لَّا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ وَ لَّا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَا اَعْبُدُ ۙ وَ لَّا اَنَا عٰبِدُ مَا عٰبَدْتُمْ ۙ وَ لَّا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا
اَعْبُدُ ۙ لَكُمْ دِیْنُکُمْ وَ لِیْ دِیْنِ ۙ

ترجمہ: ”(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم!) آپ کہہ دیجیے کہ اے کافرو! میں ان کو ہرگز نہیں پوجتا جن کو تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجنے والے ہو اُسے جسے میں پوجتا ہوں اور نہ ہی میں آئندہ

کبھی پوجنے والا ہوں ان کو جن کی تم پرستش کر رہے ہو اور نہ تم پوجنے والے ہو اس کو جس کو میں پوج رہا ہوں اب تمہارے لیے تمہارا دین اور میرے لیے ہے میرا دین۔“

سورۃ النصر

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَ الْفَتْحُ ۝ وَ رَآیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِ

اللّٰهِ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَ اسْتَغْفِرْ ۝ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ۝

ترجمہ: ”جب پہنچ چکی مدد اللہ کی اور فیصلہ۔ اور تو نے دیکھے لوگ داخل ہوتے اللہ کے دین میں فوج در فوج۔ اب پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں، اور گناہ بخشوا اس سے، بیشک وہ معاف کرنے والا ہے۔“

سورۃ الاخلاص

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ ۝ وَ لَمْ یُوَلَّدْ ۝ وَ لَمْ

یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

ترجمہ: ”کہہ دیجیے وہ اللہ یکتا ہے۔ اللہ (بے نیاز) سب کا مرجع ہے۔ نہ اُس نے کسی کو جنا اور نہ وہ جنا گیا اور کوئی بھی اُس کا کفو (ہمسر) نہیں ہے۔“

سورۃ الفلق

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

اِذَا وَقَبَ ۝ وَ مِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِۃِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا

حَسَدَ ۝



ترجمہ: ”اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیجئے! کہ میں پناہ میں آتا ہوں صبح کے رب کی (میں پناہ میں آتا ہوں) اس کی تمام مخلوقات کے شر سے اور (خاص طور پر) اندھیرے کے شر سے جب وہ چھا جائے اور اُن (جادوگر) عورتوں کے شر سے جو گرہیں باندھ کر پھونکیں مارتی ہیں اور حسد کرنے والے کے شر سے بھی (میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں) جب وہ حسد کرے۔“

سورة الناس

(بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ)

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱
 مَلِكِ النَّاسِ ۝۲
 اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳
 مِنْ شَرِّ
 الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝۴
 الَّذِي يُّوسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝۵
 مِنْ
 الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

ترجمہ: ”اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرمادیجئے! میں پناہ پکڑتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ بار بار وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے، جو ہٹ ہٹ کر آنے والا ہے۔ وسوسہ ڈالتا ہے لوگوں کے سینوں میں جو جنوں اور انسانوں میں سے۔“



دینی فرائض کا جامع تصور

نظامِ بندگی

تکبیر رب

اقامتِ دین

اظہارِ دینِ حق

وَيَكُونَ الدِّينُ
كُلَّهُ لِلَّهِ

طاغوتی نظام
کے خلاف جہاد

- (i) صبرِ محض، صبر و مصابرت
- (ii) اقدام
- (iii) غلبہ و اقامتِ دین کی اس جدوجہد میں ہر قسم کی قربانی کے لیے ذہنی تیاری کے ساتھ (بڑا امن مظاہروں اور دھڑوں کے ذریعے) غیر مسلح احتجاجی تحریک کا آغاز

تہجد

نسائیت

قرآن و جہاد

مادیت

آزادی

دعوتِ بندگی

تبلیغِ دعوت

امر بالمعروف ونہی عن المنکر شہادت علی الناس

باطل نظریات
کے خلاف جہاد

انذار، تبشیر اور تذکیر بالقرآن

- (i) حکمت
- (ii) موعظہ حسنہ
- (iii) جدال حسنہ

قرآن و جہاد

بندگیِ رب

اسلام

اطاعت

تقویٰ

عبادت

سرکش نفس
کے خلاف جہاد

صوم (رمضان)

روزہ (مصلحتاً نہیں)

قرآن و جہاد

زکوٰۃ (نقد و مستطاب)

نماز (ہر نماز کو اپنی)

- (i) نفسِ امارہ
- (ii) شیطانی ترغیبات
- (iii) بگڑا ہوا ماحول و معاشرہ

کرسی

اقرار باللسان

شَهِادَةٌ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

قانونی ایمان

زہر زمین بنیاد

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ لَمْ يَأْتُوا بِالْجَهْلِ ذَايَمًا وَلَهُمْ قُلُوبٌ يَفْقَهُونَ سَيُجِيبُ اللَّهُ أَوْلِيَاءَ الَّذِينَ هُمْ الْمُحْسِنُونَ (سورۃ ۲)

ایمانِ حقیقی

تصدیق بالقلب